

TEXT FLY WITHIN THE
BOOK ONLY

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_222022

UNIVERSAL
LIBRARY

کتابخانه مجلس شورای اسلامی

سالنامه

۱۳۳۳

جلد اول

کتابخانه مجلس شورای اسلامی

فہرست مضامین

جلد اول

صفحہ	
۱	(۱) جنتری ۱۳۳۷ھ تا ۱۹۲۵-۱۹۲۲ء
۱۳	(۲) تہبید
	(۳) جامعہ عثمانیہ -
۲۳	سرپرست اعلیٰ
۲۳	امیر جامعہ
۲۳	معین امیر جامعہ
۲۳	مجلس اعلیٰ
۲۴	مسئبل
۲۴	مجلس رفقاء
۲۶	مجلس انتظامی
۲۸	مجلس شعبہ دینیات
۲۹	مجلس شعبہ ہنسنون
۲۹	مجلس شعبہ قانون
۳۰	مجلس نصاب
	(۴) فہرست سلسلہ عہدہ داران -
۳۸	امیر جامعہ
۳۸	معین امیر جامعہ

- ۳۸ مستمجلس اعلیٰ
- ۳۸ مسجل
- ۳۹ (۵) منشور خسروی
- (۶) قواعد جامعہ شمانیہ -
- ۴۸ باب اول تعریفات
- ۴۹ باب دوم معین امیر جامعہ
- ۵۰ باب سوم مجلس اعلیٰ
- ۵۴ باب چہارم مجلس فقہاء
- ۶۲ باب پنجم مجلس انتظامی
- ۶۳ باب ششم مجالس شعیبات
- ۶۴ باب ہفتم مجالس نصاب
- ۶۶ باب ہشتم الیہ
- ۶۶ باب نہم عہدہ داران و ملازمین جامعہ
- ۶۹ باب دہم امتحانات
- (۷) ذیلی قواعد -
- ۸۰ (۱) مجلس فقہاء سے مجلس انتظامی کے اراکین کا انتخاب
- ۸۱ (۲) مجلس فقہاء سے مجالس شعیبات کے اراکین کا انتخاب
- ۸۲ (۳) اراکین مجالس شعیبات سے دو فقہاء کا انتخاب
- ۸۴ (۴) طلیسانین مندرجہ فہرست سے دو فقہاء کا انتخاب
- ۸۶ (۵) رجسٹر طلیسانین
- ۸۸ (۶) لباس تعلیمی

- ۸۹ (۷) قواعد برائے کارروائی جلسہ عطا کے اسناد
- ۹۳ (۸) اصول تنقیہ کتب
- ۹۴ (۹) اختیارات صدر کلیہ جامعہ غمانیہ
- ۹۵ (۱۰) اختیارات ناظم دارالترجمہ
- ۹۶ (۱۱) معاوضہ متعین مبصرین محکمہ کاران امتحان و ناظران مذہبی
- ۹۸ (۱۲) مصارف سفر و بھتہ
- ۹۹ (۱۳) جامعہ غمانیہ کی اسناد کی نقلیں
- ۱۰۰ (۸) کلیہ جامعہ غمانیہ
- (۹) انٹرمیڈیٹ کالج -
- ۱۰۸ (۱) سٹی انٹرمیڈیٹ کالج
- ۱۰۹ (۲) اورنگ آباد انٹرمیڈیٹ کالج
- ۱۱۰ (۳) مدرسہ نسوان ناپلی
- ۱۱۱ (۱۰) دارالترجمہ
- ۱۱۳ (۱۱) رصد گاہ نظامیہ
- (۱۲) قواعد و مضامین امتحان -
- شعبہ فنون :-
- ۱۱۶ امتحان ڈیڑھ پونڈیشن
- ۱۲۴ امتحان انٹرمیڈیٹ
- ۱۳۷ امتحان بی۔ اے
- ۱۵۰ امتحان ایم۔ اے
- شعبہ دینیات :-

- ۱۵۵ امتحان میٹرک یو لیشن
 ۱۶۲ امتحان انٹرمیڈیٹ
 ۱۶۸ امتحان بی۔ اے
 ۱۷۳ امتحان ایم۔ اے
 شعبہ قانون :-
 ۱۷۶ امتحان ایل ایل بی ابتدائی و آخری
 (۱۳) درسی کتب مقررہ -
 شعبہ فنون :-
 ۱۸۰ امتحان میٹرک یو لیشن
 ۱۸۶ امتحان انٹرمیڈیٹ
 ۲۰۱ امتحان بی۔ اے
 ۲۲۷ امتحان ایم۔ اے
 شعبہ دینیات :-
 ۲۴۱ امتحان میٹرک یو لیشن
 ۲۴۲ امتحان انٹرمیڈیٹ
 ۲۴۳ امتحان بی۔ اے
 ۲۴۵ امتحان ایم۔ اے
 شعبہ قانون :-
 ۲۴۶ امتحان ایل ایل بی (ابتدائی)
 ۲۴۶ امتحان ایل ایل بی (آخری)
 ۲۴۸ (۱۴) جلسہ پیش کشی ڈگری سلطان العلوم بہ پیشگاہ اقدس اعلیٰ

(۱۵) ضمیمہ جات -

(الف) تفصیلی نصاب

امتحان میٹرکچرلیشن: تفصیلی نصاب طبیعیات و کیمیا - معاشیات خانہ داری

۲۵۱ ریاضی ابتدائی و ریاضی اعلیٰ - جغرافیہ

۲۵۸ امتحان انٹرمیڈیٹ: تفصیلی نصاب طبیعیات کیمیا - حیاتیات - ریاضی

امتحان بی۔ اے: تفصیلی نصاب طبیعیات ذیلی ریاضی - کیمیا

۲۷۴ ذیلی طبیعیات - ریاضی - اصول معاشیات - معاشیات ہنر -

۲۸۸ (ب) کتب دارالترجمہ

۲۹۸ (ج) مدارس مسلمہ جامعہ عثمانیہ

(د) فہرست کالیاب امیدواران -

شعبہ فنون :-

۳۰۰ امتحان میٹرکچرلیشن

۳۲۴ امتحان انٹرمیڈیٹ

۳۶۱ امتحان بی۔ اے

۳۸۱ امتحان ایم۔ اے

شعبہ دینیات :-

۳۸۲ امتحان میٹرکچرلیشن

۳۸۳ امتحان انٹرمیڈیٹ

۳۸۴ امتحان بی۔ اے

۳۸۴ امتحان ایم۔ اے

شعبہ قانون :-

- ۳۸۵ امتحان ایل-ایل بی (ابتدائی)
- ۳۸۸ امتحان ایل-ایل بی (آخری)
- (۵) نمونہ جات (فارم) -
- ۳۹۰ نمونہ جات درخواستہائے شرکت امتحانات
- ۴۱۶ نمونہ جات صداقت نامہائے حاضری
- ۴۲۰ نمونہ درخواست برائے اندراج نامہ بہ رجسٹر ٹیلیسٹین
-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سال نامہ

۳۳۳۱۳

جلد دوم

(پرچہ ہائے امتحان)

مطبعہ دارالافتاء دارالحدیث
لاہور

- ۳۸۵ امتحان ایل-ایل-بی (ابتدائی)
- ۳۸۸ امتحان ایل-ایل-بی (آخری)
- (۱) نمونہ جات (فارم) -
- ۳۹۰ نمونہ جات درخواستہائے شرکت امتحانات
- ۴۱۶ نمونہ جات صداقت نامہائے حاضری
- ۴۲۰ نمونہ درخواست برائے اندراج نامہ بہ رجسٹر ٹیلیسٹین
-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سال نامہ

۳۳۳۳

جلد دوم

(پرچہ ہائے امتحان)

عَلَّمَ اللَّهُ مَا يَشَاءُ

امتحان مٹریکیولیشن شعبہ دینیات

سنہ ۱۳۳۴ ف مطابق سنہ ۱۹۲۵ ع

پنجشنبہ ۹ تیر از ۷ تا ۱۰ ساعت

حدیث و فقہ نشانات ۱۰۰

نشانات

حدیث

اردو زبان میں صاف ترجمہ کرو۔

- ۱۔ کان علی اذا وصف رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم بالطويل الممغط ولا بالقصير المتردد وكان ربعة من القوم لم يكن بالجعد القظ ولا بالسبط كان جعدا رجلا ولم يكن بالمظوم ولا بالمكثم كان في وجهه تدوير ابيض مشرب ادعج العينين اهدب الاشفار جليل المشاش - ۲۵
- ۲۔ سمعت انس بن مالك يقول اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم بتمر فرثيته يا كل وهو مقع من الجوع - ۵
- ۳۔ عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يبيت الليالي المتتابعة طاويا هو واهله لا يجدون عشاء - ۵
- ۴۔ عن المغيرة بن شعبه قال ضفت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات ليلة فاتى بجنب مشوى ثم اخذ المشفرة فحزلى بها منه قال فجاء بلال يوزنه بالصلاة فالتقى المشفرة فقال ماله تربت يداه قال وكان شاربه قدوفى فقال له قصه على سواك - ۱۵

فقہ

صرف پانچ سوالات کے جوابات دو۔

- ۱۔ فرض - واجب - سنت - مستحب - مباح کی تعریف کرو۔ ۱۰
- ۲۔ ماء مستعمل کی تعریف کیا ہے - ماء مستعمل کن امور میں کام نہیں آتا - کتنی مقدار پانی کی ہے کہ اس میں وضو وغیرہ کرنے سے پانی مستعمل نہ سمجھا جائیکا۔ ۱۰
- ۳۔ اگر واجب ترک ہو جاوے تو اس کا تدارک کیا ہے۔ ۱۰
- ۴۔ کفن میں کتنے اور کیا کیا کپڑے ہوتے ہیں۔ ۱۰

ورق التهاو

نشانات

- ۵ - نواقض صوم کیا کیا ہیں - کب روزہ توٹنے کے بعد کفارہ لازم آتا ہے
 اور کب صرف روزہ رکھنا پڑتا ہے - ۱۰
- ۶ - کن عورتوں سے نکاح حرام ہے - ۱۰
- ۷ - طلاق بائن - مغلطہ کی تعریف کرو - ۱۰
- ۸ - آنسہ - حاملہ اور متوفیٰ عنہا زوجہ کی عدت کس طرح ہوگی -
- اگر ایک حامل کا شوہر مر جائے تو اس کی عدت کس طرح شمار ہوگی - ۱۰

جنتری سہ ماہی ۱۹۲۲ء

روز	نمبر	نمبر	کیفیت
دوشنبہ	۱	۶	ہامو غنائیہ کا قیام علی میرا (یکم محرم ۱۲۳۶ھ تا ۱۲۳۷ھ) ۱۹۱۵ء
سہ شنبہ	۲	۷	
چار شنبہ	۳	۸	
پنج شنبہ	۴	۹	
جمعہ	۵	۱۰	اجلاس مجلس عالی جامعہ عثمانیہ
دوشنبہ	۶	۱۱	یوم ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
سہ شنبہ	۷	۱۲	
چار شنبہ	۸	۱۳	
پنج شنبہ	۹	۱۴	
جمعہ	۱۰	۱۵	
دوشنبہ	۱۱	۱۶	
سہ شنبہ	۱۲	۱۷	
چار شنبہ	۱۳	۱۸	
پنج شنبہ	۱۴	۱۹	
جمعہ	۱۵	۲۰	
دوشنبہ	۱۶	۲۱	
سہ شنبہ	۱۷	۲۲	
چار شنبہ	۱۸	۲۳	
پنج شنبہ	۱۹	۲۴	
جمعہ	۲۰	۲۵	
دوشنبہ	۲۱	۲۶	
سہ شنبہ	۲۲	۲۷	
چار شنبہ	۲۳	۲۸	
پنج شنبہ	۲۴	۲۹	
جمعہ	۲۵	۳۰	
دوشنبہ	۲۶	۳۱	
سہ شنبہ	۲۷	۳۲	
چار شنبہ	۲۸	۳۳	
پنج شنبہ	۲۹	۳۴	
جمعہ	۳۰	۳۵	
دوشنبہ	۳۱	۳۶	
سہ شنبہ	۳۲	۳۷	
چار شنبہ	۳۳	۳۸	
پنج شنبہ	۳۴	۳۹	
جمعہ	۳۵	۴۰	

”سلطان العلوم“ کی دگر کی پچنگاہ خسروی میں گزرائی گئی (۱۲۳۵ھ تا ۱۲۳۶ھ)

سالگرہ حضرت مخفان مکان (۱۲۸۳ھ تا ۱۲۸۴ھ)

ہفت روزہ ۱۳۳۲ ف ۱۹۲۲-۱۹۲۵

روز	۱۳۳۲ ف	۱۹۲۲-۱۹۲۵	کیفیت
چار شنبہ	۱	۵	ایکلاس مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ یازدہم شریف پیشکاشہ خسر دی سے قواعد جامعہ عثمانیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی (۱۹۲۰ء) واجب الاداء تاریخ ۲۹ مفر ۱۳۳۱ آرم ۱۳۳۲ شرم ۱۹۲۰ء
پنج شنبہ	۲	۶	
جمعہ	۳	۷	
شنبه	۴	۸	
یک شنبہ	۵	۹	
دو شنبہ	۶	۱۰	
سه شنبہ	۷	۱۱	
چار شنبہ	۸	۱۲	
پنج شنبہ	۹	۱۳	
جمعہ	۱۰	۱۴	
شنبه	۱۱	۱۵	
یک شنبہ	۱۲	۱۶	
دو شنبہ	۱۳	۱۷	
سه شنبہ	۱۴	۱۸	
چار شنبہ	۱۵	۱۹	
پنج شنبہ	۱۶	۲۰	
جمعہ	۱۷	۲۱	
شنبه	۱۸	۲۲	
یک شنبہ	۱۹	۲۳	
دو شنبہ	۲۰	۲۴	
سه شنبہ	۲۱	۲۵	
چار شنبہ	۲۲	۲۶	
پنج شنبہ	۲۳	۲۷	
جمعہ	۲۴	۲۸	
شنبه	۲۵	۲۹	
یک شنبہ	۲۶	۳۰	
دو شنبہ	۲۷	۳۱	
سه شنبہ	۲۸	۱	
چار شنبہ	۲۹	۲	

جنتری ۱۳۳۲ ف م ۱۹۲۴-۱۹۲۵

روز	تاریخ	کیفیت
پنجشنبه	۱	اجلاس مجلس عالی جامعه علمانیه
جمعه	۲	
شنبه	۳	
یکشنبه	۴	
دوشنبه	۵	
سه شنبه	۶	
چهارشنبه	۷	
پنجشنبه	۸	
جمعه	۹	
شنبه	۱۰	
یکشنبه	۱۱	
دوشنبه	۱۲	
سه شنبه	۱۳	
چهارشنبه	۱۴	
پنجشنبه	۱۵	
جمعه	۱۶	
شنبه	۱۷	
یکشنبه	۱۸	
دوشنبه	۱۹	
سه شنبه	۲۰	
چهارشنبه	۲۱	
پنجشنبه	۲۲	
جمعه	۲۳	
شنبه	۲۴	
یکشنبه	۲۵	
دوشنبه	۲۶	
سه شنبه	۲۷	
چهارشنبه	۲۸	
پنجشنبه	۲۹	
جمعه	۳۰	
	۱	یکم جنوری

بقتری ۱۳۳۴ فم ۱۹۲۲-۱۹۲۵

کیفیت	روز	تاریخ	تاریخ
	شنبه	۱	۳
	یکشنبه	۲	۴
	دوشنبه	۳	۵
	سه شنبه	۴	۶
	چهارشنبه	۵	۷
ایلاس مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ	پنجشنبه	۶	۸
	جمعہ	۷	۹
	شنبه	۸	۱۰
	یکشنبه	۹	۱۱
	دوشنبه	۱۰	۱۲
خل منکرات	سه شنبه	۱۱	۱۳
	چهارشنبه	۱۲	۱۴
	پنجشنبه	۱۳	۱۵
	جمعہ	۱۴	۱۶
	شنبه	۱۵	۱۷
فاتحہ حضرت ابو بکر صدیق رضی	یکشنبه	۱۶	۱۸
	دوشنبه	۱۷	۱۹
	سه شنبه	۱۸	۲۰
	چهارشنبه	۱۹	۲۱
	پنجشنبه	۲۰	۲۲
	جمعہ	۲۱	۲۳
	شنبه	۲۲	۲۴
سالگرہ مبارک حضرت بندگان اعلیٰ تعالیٰ مدظلہم اعلیٰ (۱۳۳۴-۱۳۳۵)	یکشنبه	۲۳	۲۵
	دوشنبه	۲۴	۲۶
	سه شنبه	۲۵	۲۷
	چهارشنبه	۲۶	۲۸
بسنہ بچی	پنجشنبه	۲۷	۲۹
	جمعہ	۲۸	۳۰
عرس حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح	شنبه	۲۹	۳۱
	یکشنبه	۳۰	یوم فروری

هجری ۱۳۳۴م ۱۹۲۴-۱۹۲۵

روز	زوری	کیفیت
دوشنبه	۱	۲
سه شنبه	۲	۳
چهارشنبه	۳	۴
پنجشنبه	۴	۵
جمعه	۵	۶
شنبه	۶	۷
یکشنبه	۷	۸
دوشنبه	۸	۹
سه شنبه	۹	۱۰
چهارشنبه	۱۰	۱۱
پنجشنبه	۱۱	۱۲
جمعه	۱۲	۱۳
شنبه	۱۳	۱۴
یکشنبه	۱۴	۱۵
دوشنبه	۱۵	۱۶
سه شنبه	۱۶	۱۷
چهارشنبه	۱۷	۱۸
پنجشنبه	۱۸	۱۹
جمعه	۱۹	۲۰
شنبه	۲۰	۲۱
یکشنبه	۲۱	۲۲
دوشنبه	۲۲	۲۳
سه شنبه	۲۳	۲۴
چهارشنبه	۲۴	۲۵
پنجشنبه	۲۵	۲۶
جمعه	۲۶	۲۷
شنبه	۲۷	۲۸
یکشنبه	۲۸	۲۹
دوشنبه	۲۹	۳۰
سه شنبه	۳۰	۳۱
چهارشنبه	۳۱	۳۲

اجلاس مجلس عالی جامعه شمانيه

چاندگرهين

عرس كوه شريف

شب معراج
بهانغیور اتری

يوم خودفتاری سلطنت دکن آصفیاری

امتحان انتر میڈیٹ میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے لگی تھیں آخری تاریخ درج ذیل ہے

جنتری ۳۳۳ ف ۱۹۲۲-۱۹۲۵ء

روز	۱۳۳۳ھ	۱۹۲۲ء	کیفیت
پنجشنبہ	۱	۵	اجلاس مجلس اعلیٰ ہائے عثمانیہ
جمعہ	۲	۶	
شنبہ	۳	۷	
یکشنبہ	۴	۸	
دو شنبہ	۵	۹	امتحان پیرکولیشن (طلباء دارالعلوم خانگی) اور امتحان بی اے (طلباء خانگی) ایس شرکت کی درخواستیں لینے کی آخری تاریخ۔
سہ شنبہ	۶	۱۰	شب بزلت و ہولی۔
چار شنبہ	۷	۱۱	
پنجشنبہ	۸	۱۲	
جمعہ	۹	۱۳	
شنبہ	۱۰	۱۴	
یکشنبہ	۱۱	۱۵	
دو شنبہ	۱۲	۱۶	عرس حضرت بابا شرف الدین رح
سہ شنبہ	۱۳	۱۷	
چار شنبہ	۱۴	۱۸	امتحان انٹرمیڈیٹ میں شرکت کی درخواستیں لینے کی آخری تاریخ (برائے طلباء و کبیر)
پنجشنبہ	۱۵	۱۹	
جمعہ	۱۶	۲۰	
شنبہ	۱۷	۲۱	
یکشنبہ	۱۸	۲۲	امتحان ایل بی بی میں شرکت کی درخواستیں لینے کی آخری تاریخ۔
دو شنبہ	۱۹	۲۳	امتحان بی اے میں شرکت کی درخواستیں لینے کی آخری تاریخ۔
سہ شنبہ	۲۰	۲۴	اگادی۔
چار شنبہ	۲۱	۲۵	
پنجشنبہ	۲۲	۲۶	
جمعہ	۲۳	۲۷	
شنبہ	۲۴	۲۸	
یکشنبہ	۲۵	۲۹	وفات حسرت آیات حضرت غفران مکان
دو شنبہ	۲۶	۳۰	
سہ شنبہ	۲۷	۳۱	تحفہ نفی مبارک اعلیٰ حضرت بنہ گانہ عالی متعالیہ نظام الدینی (۱۳۲۹ھ)
چار شنبہ	۲۸	۱	سری رام لئی
پنجشنبہ	۲۹	۲	
جمعہ	۳۰	۳	
شنبہ	۳۱	۴	

جنتری ۱۳۳۷ ف ۱۹۲۵-۱۹۲۶

روز	جنتری ۱۳۳۷	کیفیت
یکشنبه	۱	ایکلاس مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ
دوشنبہ	۲	
سہ شنبہ	۳	
چار شنبہ	۴	
پنج شنبہ	۵	
جمعہ	۶	
شنبه	۷	
یکشنبه	۸	
دوشنبہ	۹	
سہ شنبہ	۱۰	
چار شنبہ	۱۱	فاتحہ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وہ
پنج شنبہ	۱۲	
جمعہ	۱۳	
شنبه	۱۴	
یکشنبه	۱۵	
دوشنبہ	۱۶	
سہ شنبہ	۱۷	
چار شنبہ	۱۸	
پنج شنبہ	۱۹	
جمعہ	۲۰	
شنبه	۲۱	ہیٹل شنب قدر وعید الفطر (آخری روز)
یکشنبه	۲۲	
دوشنبہ	۲۳	
سہ شنبہ	۲۴	
چار شنبہ	۲۵	
پنج شنبہ	۲۶	
جمعہ	۲۷	
شنبه	۲۸	
یکشنبه	۲۹	
دوشنبہ	۳۰	
سہ شنبہ	۳۱	آغاز حقان الشریعہ و اول الیل بی (ابتدائی و آخری)
یکشنبه	۱	
دوشنبہ	۲	
سہ شنبہ	۳	
چار شنبہ	۴	

جنتری سہ ماہی ۱۳۳۴-۱۹۲۵

روز	۱۳۳۴ھ	۱۹۲۵ء	کیفیت
چار شنبہ	۱	۶	اجلاس مجلس اعلیٰ جاوید خٹمانیہ
پنج شنبہ	۲	۷	
جمعہ	۳	۸	
شنبہ	۴	۹	آغاز امتحان میٹرک کونین اور بی اے -
یک شنبہ	۵	۱۰	
دو شنبہ	۶	۱۱	
سہ شنبہ	۷	۱۲	
چار شنبہ	۸	۱۳	
پنج شنبہ	۹	۱۴	
جمعہ	۱۰	۱۵	
شنبہ	۱۱	۱۶	
یک شنبہ	۱۲	۱۷	
دو شنبہ	۱۳	۱۸	
سہ شنبہ	۱۴	۱۹	
چار شنبہ	۱۵	۲۰	
پنج شنبہ	۱۶	۲۱	
جمعہ	۱۷	۲۲	
شنبہ	۱۸	۲۳	
یک شنبہ	۱۹	۲۴	ساگرہ کونین و کڈورہ قیمر سہند (۱۸۱۹ء)
دو شنبہ	۲۰	۲۵	
سہ شنبہ	۲۱	۲۶	
چار شنبہ	۲۲	۲۷	
پنج شنبہ	۲۳	۲۸	
جمعہ	۲۴	۲۹	
شنبہ	۲۵	۳۰	
یک شنبہ	۲۶	۳۱	
دو شنبہ	۲۷	یکم جون	
سہ شنبہ	۲۸	۲	
چار شنبہ	۲۹	۳	ساگرہ ہر مہشتی جان پنجم (۱۸۴۵ء)
پنج شنبہ	۳۰	۴	
جمعہ	۳۱	۵	

جنتری ۱۳۳۲ ف م ۱۹۲۲-۱۹۲۵

روز	۱۳۳۲ ف م	۱۹۲۲-۱۹۲۵	کیفیت
یک شنبہ	۱	۶	امتحان ایم اے میں شرکت کی درخواستیں لینے کی آخری تاریخ اجلاس مجلس اعلیٰ جامو و عثمانیہ
دو شنبہ	۲	۷	
سه شنبہ	۳	۸	
چار شنبہ	۴	۹	
پنج شنبہ	۵	۱۰	
جمعہ	۶	۱۱	
یک شنبہ	۷	۱۲	
دو شنبہ	۸	۱۳	
سه شنبہ	۹	۱۴	
چار شنبہ	۱۰	۱۵	
پنج شنبہ	۱۱	۱۶	
جمعہ	۱۲	۱۷	
یک شنبہ	۱۳	۱۸	
دو شنبہ	۱۴	۱۹	
سه شنبہ	۱۵	۲۰	
چار شنبہ	۱۶	۲۱	
پنج شنبہ	۱۷	۲۲	
جمعہ	۱۸	۲۳	
یک شنبہ	۱۹	۲۴	
دو شنبہ	۲۰	۲۵	
سه شنبہ	۲۱	۲۶	
چار شنبہ	۲۲	۲۷	
پنج شنبہ	۲۳	۲۸	
جمعہ	۲۴	۲۹	
یک شنبہ	۲۵	۳۰	
دو شنبہ	۲۶	۳۱	
سه شنبہ	۲۷	۱	عید الضحیٰ
چار شنبہ	۲۸	۲	
پنج شنبہ	۲۹	۳	
جمعہ	۳۰	۴	

جستری ۱۳۳۴ ف ۱۹۲۴-۱۹۲۵

روز	تاریخ	کیفیت
یکشنبه	۱	۶
چهارشنبه	۲	۸
پنجشنبه	۳	۹
جمعه	۴	۱۰
شنبه	۵	۱۱
یکشنبه	۶	۱۲
دوشنبه	۷	۱۳
سه شنبه	۸	۱۴
چهارشنبه	۹	۱۵
پنجشنبه	۱۰	۱۶
جمعه	۱۱	۱۷
شنبه	۱۲	۱۸
یکشنبه	۱۳	۱۹
دوشنبه	۱۴	۲۰
سه شنبه	۱۵	۲۱
چهارشنبه	۱۶	۲۲
پنجشنبه	۱۷	۲۳
جمعه	۱۸	۲۴
شنبه	۱۹	۲۵
یکشنبه	۲۰	۲۶
دوشنبه	۲۱	۲۷
سه شنبه	۲۲	۲۸
چهارشنبه	۲۳	۲۹
پنجشنبه	۲۴	۳۰
جمعه	۲۵	۳۱
شنبه	۲۶	۳۲
یکشنبه	۲۷	۳۳
دوشنبه	۲۸	۳۴
سه شنبه	۲۹	۳۵
چهارشنبه	۳۰	۳۶
پنجشنبه	۳۱	۳۷

اجلاس مجلس عالی جامعه ثنائیه
فاتحه حضرت عثمان غنی ر.ه

آغاز امتحان ایم ل

فاتحه حضرت عمر فاروق ر.ه

عشره محرم احرام

راکتی پونم
هاند گرهن

جستری ۱۳۳۲ ف م ۱۹۲۲-۱۹۲۵

روز	روز	کیفیت
۱	۶	جمع
۲	۸	شنبه
۳	۹	یکشنبه
۴	۱۰	دوشنبه
۵	۱۱	سه شنبه
۶	۱۲	چهارشنبه
۷	۱۳	پنجشنبه
۸	۱۴	جمع
۹	۱۵	شنبه
۱۰	۱۶	یکشنبه
۱۱	۱۷	دوشنبه
۱۲	۱۸	سه شنبه
۱۳	۱۹	چهارشنبه
۱۴	۲۰	پنجشنبه
۱۵	۲۱	جمع
۱۶	۲۲	شنبه
۱۷	۲۳	یکشنبه
۱۸	۲۴	دوشنبه
۱۹	۲۵	سه شنبه
۲۰	۲۶	چهارشنبه
۲۱	۲۷	پنجشنبه
۲۲	۲۸	جمع
۲۳	۲۹	شنبه
۲۴	۳۰	یکشنبه
۲۵	۳۱	دوشنبه
۲۶	۱	سه شنبه
۲۷	۲	چهارشنبه
۲۸	۳	پنجشنبه
۲۹	۴	جمع
۳۰	۵	شنبه

جنم بی

ادراس مجلس عالی جامه عثمانیه

کنش پتو بی

افتتاح کلیه جامه عثمانیه (۱۳۲۸ ف م ۱۹۱۹)

انت جت روی

بقتری ۱۳۳۲ فسم ۱۹۲۲-۱۹۲۵

روز	تاریخ	کیفیت
یکشنبه	۱	زار الزمره قیام تل میں آیا (۱۸ روز بعد ۱۳۳۲ فسم ۱۹۲۲-۱۹۲۵)
دوشنبه	۲	
سه شنبه	۳	
چهارشنبه	۴	
پنجشنبه	۵	
جمعہ	۶	
شنبه	۷	
یکشنبه	۸	
دوشنبه	۹	
سه شنبه	۱۰	
چهارشنبه	۱۱	اجلاس مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ
پنجشنبه	۱۲	
جمعہ	۱۳	
شنبه	۱۴	
یکشنبه	۱۵	
دوشنبه	۱۶	
سه شنبه	۱۷	
چهارشنبه	۱۸	
پنجشنبه	۱۹	
جمعہ	۲۰	
شنبه	۲۱	منشوری جامعہ عثمانیہ نفاذ پایا (۱۰ روز بعد ۱۳۳۲ فسم ۱۹۲۲-۱۹۲۵)
یکشنبه	۲۲	
دوشنبه	۲۳	
سه شنبه	۲۴	
چهارشنبه	۲۵	
پنجشنبه	۲۶	
جمعہ	۲۷	
شنبه	۲۸	
یکشنبه	۲۹	
دوشنبه	۳۰	
سه شنبه	۱	یوم ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
چهارشنبه	۲	
پنجشنبه	۳	
جمعہ	۴	
شنبه	۵	
یکشنبه	۶	
دوشنبه	۷	
سه شنبه	۸	
چهارشنبه	۹	
پنجشنبه	۱۰	

(۲) تمہید

ایک عرصہ سے ممالک محروسہ میں ایسی اعلیٰ تعلیم کی ضرورت بالعموم محسوس ہو رہی تھی جس سے اہل ملک کا علمی ذوق اور دماغی تربیت کی آرزو پوری ہو اور جس کی بنیاد ملکی تاریخ اور قومی تہذیب پر قائم ہو۔ چنانچہ اسی ضرورت کا احساس تھا جو جامعہ عثمانیہ کے قیام کا باعث ہوا۔ کچھ ادب پرستوں سے ریاست میں اعلیٰ تعلیم کا انتظام مدراس یونیورسٹی کے سپرد تھا لیکن اس یونیورسٹی سے تعلق ایسا بے سود ثابت ہوا کہ اس کا جاری رکھنا ریاست کے روشن خیال طبقہ کی رائے میں ناپسندیدہ ہو گیا اور وقتاً فوقتاً اس قسم کی تحریکیں پیش ہونے لگیں کہ ریاست کی تعلیم گاہوں کا تعلق یا تو کسی دوسری یونیورسٹی سے کروایا جائے یا اور بھی اچھا یہ ہو کہ اعلیٰ تعلیم کا ایک ایسا نظام خود ممالک محروسہ ہی میں قائم کیا جائے جو ملک کی تمام تعلیمی ضروریات کا کفیل ہو۔ ان تحریکوں پر مدتوں بحث ہوتی رہی مگر کوئی عملی صورت پیدا نہ ہو سکی تا آنکہ اعلیٰ حضرت بندگانِ عالی خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ سربراہِ آراء سلطنت ہوئے اور تعلیم و تعلم میں عظیم المثال ترقیوں کا دور شروع ہو گیا ^{اعلیٰ حضرت خلد اللہ ملکہ} کے دورِ حکومت کی ابتدا میں ایک مشیر تعلیمات کا تقرر عمل میں آیا تاکہ ریاست کے سرشتہ تعلیم میں جن اصلاحوں اور ترقیوں کی ضرورت ہو

اُن کی پوری کیفیت پیش کرے چنانچہ اُس شیر تعلیمات کی کیفیت پیش ہونے پر ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے صیغوں کا انتظام از سر نو کیا گیا مدارس کی تعداد بہت بڑھا دی گئی اور اُن کے لئے بہتر اساتذہ اور اساتذہ تعلیم مہیا کیا گیا۔ اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے سوال پر غور ہوا۔ اور شروع ۱۹۱۶ء میں مسٹر حیدری (نواب حیدر نواز جنگ بہادر) معتمد تعلیمات سرکار عالی نے ایک عرضداشت اعلیٰ حضرت خلد اللہ کلہ کی حضور میں پیش کی جس میں تعلیم کی موجودہ حالت کی پوری کیفیت تحریر کرنے اور اُن نقصانات سے بچت کرنے کے بعد جو غیر زبان کے ذریعے تعلیم دینے سے واقع ہوتے ہیں یہ تجویز عرض کی گئی تھی کہ :-

”موجودہ طریقہ تعلیم کی دورنگی اور بے اصولی کو مٹانے اور اور اُن خطرناک اور تباہ کن نقائص کو رفع کرنے کے لئے جو موجودہ طریقہ تعلیم نے پیدا کئے ہیں اور جو گھن کی طرح ہمارے نظام تمدن و معاشرت قوائے دماغی و جسمانی کو اندر ہی اندر کھائے چلے جا رہے ہیں ہمیں ایک جدید یونیورسٹی کی ضرورت ہے جس کی بنیاد صحیح اصول تعلیم، ملکی ضروریات اور قومی خصائص پر قائم ہو جس میں قدیم و جدید دونوں طریقوں کی خوبیوں سے فائدہ اٹھایا جائے جو تعلیمی بھی ہو اور امتحانی بھی اور ساتھ ہی تالیف و ترجمہ کا کام بھی کرے اور جو تہمیت ذہن اور تحصیل علوم دونوں کے لئے اپنی ہی زبان لینے اُردو کو کام میں لائے۔“

اس عرضداشت میں نواب صاحب موصوف نے موجودہ طریقہ

تعلیم کے اُن نقائص کو بیان کیا تھا جو غیر زبان میں تعلیم دینے سے پیدا ہوتے ہیں مثلاً یہ کہ طلبہ کے حافظے پر ایک غیر واجبی اور بلا ضرورت بار پڑ جاتا ہے۔ خواندگی کے اصل مضمون پر پوری توجہ کا موقع ان کو اس لئے نہیں مل سکتا کہ ایک غیر زبان کی پیچیدگیوں کو حل کرنے میں اُن کے وقت کا ایک بڑا حصہ صرف ہو جاتا ہے۔ طبیعت میں اصلیت کا جو ہر نہیں رہتا اور گرائیجیٹیٹ اس قابل نہیں ہوتے کہ خود اپنی مادری زبان کے ذریعہ سے اپنے ہم وطنوں کو کوئی علم سکھا سکیں اور اس طرح جو دُوری اور بیگانگی قوم کی تعلیم یافتہ جماعتوں اور عموم کثیر التعداد کے مابین ہو جاتی ہے وہ کبھی رفع نہیں ہو سکتی۔

مجوزہ یونیورسٹی میں اُردو زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے کے خلاف دو بڑے اعتراض ممکن تھے اُن پر بھی عرضداشت میں بحث کی گئی ہے۔ اُن میں پہلا اعتراض یہ تھا کہ مالک محروسہ کے باغداد کی ایک بہت بڑی تعداد دُوسری زبانیں بولتی ہیں۔ دُوسرا اعتراض یہ تھا کہ اُردو میں تعلیم کے لئے عمدہ کتابیں موجود نہیں ہیں۔ پہلے اعتراض کی نسبت یہ عرض کیا گیا کہ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ جن لوگوں کی مادری زبان اُردو ہے انکی تعداد مقابلہٴ قلیل ہے لیکن اُردو ریاست کی علمی اور سرکاری زبان ہے اور شائستہ صحبتوں میں بھی اُردو ہی مروج ہے اور اُن جماعتوں میں بالعموم مستقل ہے جن سے طلبہ کل لچ میں پڑھنے آتے ہیں۔ دُوسرے اعتراض کا یہ جواب دیا گیا کہ اگر ایک شعبہ تالیف و ترجمہ کا جامعہ کے ساتھ قائم کر دیا جائے تو کل لچ کے درجوں کے لئے جو کتابیں ضروری ہوں گی وہ اُردو میں جلد ہی ہاں ہو سکیں گی۔ نواب صاحب موصوف کی یہ رائے بہت درست

ثابت ہوئی کیونکہ جامعہ عثمانیہ کے دارالترجمہ نے گزشتہ پانچ برس میں انٹرمیڈیٹ اور بی۔ اے کی پڑھائی کی کل کتابیں تالیف و ترجمہ کر دی ہیں۔ اردو زبان کی یہ قابلیت عام طور پر تسلیم کی جاتی ہے کہ وہ علمی مضامین کو آسانی سے ادا کر سکتی ہے مشہور مورخ مسٹر ولسٹن اے آہستہ نے اپنی تاریخ ہند کے آخری باب میں اس امر کی پوری شہادت دی ہے۔ جامعہ عثمانیہ کے قیام پر مبارک باد دیکر وہ لکھتے ہیں:-

”اردو زبان اپنی نحو کی سادگی اور لوج کے اعتبار سے اور اس لحاظ سے کہ اس کا سرمایہ لغات مغربی بہندی سنسکرت فارسی عربی - انگریزی - اور دیگر السنہ کے الفاظ سے غیر معمولی طور پر مالا مال ہے انگریزی زبان سے بہت مشابہ ہے اور ہر ایک مضمون خواہ وہ علمی ہو یا فلسفیانہ یا سائنسی تفک یقیناً اردو میں ادا ہو سکتا ہے۔“

اعلیٰ حضرت خلد اللہ ملکہ نے جن کی توجہ اور دلچسپی ترقی تعلیم میں مشہور و معروف ہے عرضداشت کو منظور فرمایا اور اس تسلیمی تحریک سے ہمیشہ بڑی دلچسپی ظاہر فرمائی اگر حضرت اقدس داعی کی شاہانہ فیاضی اور ہدایت اس تحریک کی رہنمائی بنتی تو کسی قسم کی کامیابی ممکن نہ ہوتی۔ یہاں فرمان مبارک کی عبارت کا اعادہ کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا:-

”مجھے بھی عرضداشت اور یادداشت کی مصرحہ رائے سے اتفاق ہے کہ ممالک محروسہ کے لئے ایک ایسی یونیورسٹی قائم کی جائے جس میں جدید و قدیم مشرقی و مغربی علوم و فنون کا امتزاج اس طور سے کیا جائے کہ موجودہ نظام تعلیم کے

نقائص و دُور ہو کر جسمی اور دماغی اور روحانی تعلیم کے قدیم و جدید طریقوں کی خوبیوں سے پُر افاکدہ حاصل ہو سکے اور جس میں علم پھیلانے کی کوشش کے ساتھ ساتھ ایک طرف طلبہ کے اخلاق کی درستی کی نگرانی ہو اور دوسری طرف تمام علمی شعبوں میں اعلیٰ درجہ کی تحقیق کا کام بھی جاری رہے۔

”اس یونیورسٹی کا اصل اصول یہ ہونا چاہئے کہ اعلیٰ تعلیم کا ذریعہ ہماری زبان اُردو قرار دی جائے اور انگریزی زبان کی تعلیم بھی بحیثیت ایک زبان کے ہر طالب العلم پر لازمی گردانی جائے۔ لہذا میں بہت خوشی کے ساتھ اجازت دیتا ہوں کہ میری تخت نشینی کی یادگار میں حسب مذکور اصول محولہ عرضداشت کے موافق ممالک محروسہ کے لئے حیدرآباد میں یونیورسٹی قائم کرنے کی کارروائی شروع کی جائے اس یونیورسٹی کا نام عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد ہوگا۔“

اس فرمان واجب الادعان کی تعمیل میں محکمہ تعلیمات سرکار عالی نے فوراً جامعہ کی عملی تجویز کو عمل میں لانے کے لئے ابتدائی کام شروع کیا اور اس کے شعبہ فنون و دینیات کے نصاب پر غور کرنے کے لئے کمیٹیاں قائم کی گئیں اور ان کمیٹیوں نے نصابوں کے جو مسودے تیار کئے وہ انگلستان اور ہندوستان کے تعلیمی حلقوں میں گشت کرائے گئے اور ترقی خواہان جامعہ کو اس امر کے علم سے اطمینان ہوا کہ تعلیم کے متعلق جن نتائج پر وہ پہنچے تھے انکو تعلیم کے سربراہان پروردہ ماہروں نے

کم دہش پسند کیا۔

جامعہ عثمانیہ کے نصاب تعلیم کی بڑی خصوصیات یہ ہیں کہ میٹرکولیشن میں مضامین دو گروپوں میں تقسیم کئے گئے ہیں تاکہ طلبہ جو مضامین کالج میں لینا چاہیں ان میں ان کی ابتدائی تعلیم اچھی ہو۔ امتحان انٹرمیڈیٹ میں انتخاب مضامین میں بہ نسبت اور یونیورسٹیوں کے زیادہ وسعت رکھی گئی ہے اور مضامین کو اس طرح سے مرتب کیا ہے کہ ایک طالب العلم اپنے لئے ایک ایسا مجموعہ انتخاب کر سکتا ہے جس کے مضامین ایک دوسرے سے قریب کا تعلق رکھتے ہوں مختلف مجموعوں میں مضامین کی تقسیم سے یہ فائدہ ہے کہ بی اے کی جاعتوں میں ایک طالب العلم کسی خاص مضمون اور اس کے متعلقات کی تعلیم مکمل طریقہ پر حاصل کر سکتا ہے۔ انگریزی زبان اور دینیات کے علاوہ جو لازمی مضامین ہیں طالب علم کوئی دوسرا مضمون ایسا لے سکتا ہے جس میں وہ خصوصیت کے ساتھ تمام کمال عبور حاصل کر لے اور پھر اسی مضمون پر تحقیق وہ تلاش کے کام میں مصروف ہو جائے۔ یہ امر بیان کر دینا ضروری ہے کہ دینیات یا اخلاقیات کالج کی تمام جاعتوں کے لئے لازمی ہے۔

انگریزی زبان کی تعلیم لازمی قرار دی گئی ہے۔ اس کا معیار وہی رکھا گیا ہے جو دوسری یونیورسٹیوں کا ہے۔ اس کی وجہ سے جامعہ عثمانیہ کے طلبہ انگریزی بولنے والی دنیا کے مروجہ خیالات سے آشناء رکھ سکتے ہیں اور ان کا دائرہ عمل جامعہ کی مطبوعہ کتابوں ہی تک محدود نہ رہیگا۔ جامعہ کے اساتذہ اپنے شاگردوں کو مختلف مضامین کی انگریزی کتابیں مطالعہ کرنے کی ہدایت کرتے رہتے ہیں اور ان کتابوں کے مضامین پر تنقید اور توجیہ کے لئے انکو سوالاٹائے جاتے ہیں۔ انگریزی بحیثیت زبان کے ان کو سکھائی جاتی ہے تاکہ وہ آسانی

اور صحت کے ساتھ اس زبان میں تحریر و تقریر کر سکیں اور انگریزی ادب میں جویش بہا خزانے موجود ہیں اُن سے پورا فائدہ اٹھا سکیں۔

جامعہ عثمانیہ کا پہلا تعمیری کام یہ تھا کہ ایک شعبہ تالیف و تراجم قائم ہوا جس میں اولاً اٹھ قابل مترجموں کا تقرر عمل میں آیا اور یہ کام ملک کے ایک مشہور ادیب اور مصنف کی نگرانی میں دیا گیا۔ اس شعبہ کا کام بہت تعریف کے قابل ہے بالخصوص جب ان مشکلات کا اندازہ کیا جاتا ہے جو ترجمین پیش آتی ہیں منجملہ ان کے ایک وضع اصطلاحات کا کام ہے جس میں مختلف علوم کے ماہر و محکم کھپٹیاں مصروف رہتی ہیں اور بہت سے علموں کیلئے اصطلاحیں وضع کر چکی ہیں۔ یہ شعبہ ابتدا میں بطور ہنگامی سرشتہ کے قائم ہوا تھا۔ لیکن چونکہ جامعہ کے حق میں اس کا کام بڑی اہمیت رکھتا ہے اس لئے اعلیٰ حضرت غلام اللہ علیہ السلام نے اس کی قیام کی مدت دس سال معین فرمادی ہے۔ اس بیت الحکمت نے جو کام اب تک انجام دیا ہے وہ اُن تمام مضامین سے متعلق ہے جن کی تعلیم اس وقت جامعہ میں دی جا رہی ہے یعنی تاریخ (مشرقی و مغربی قدیم و جدید) فلسفہ، معاشیات، ریاضیات (نظری و عملی) طبیعیات، کیمیا، اور قانون۔ شعبہ جات تعلیم، انجینیری، و طب کا افتتاح ہونے پر ان مضامین کی کتابوں کے ترجموں کی بھی ضرورت ہوگی اور اس کے لئے بھی انتظام کر دیا گیا ہے۔ شعبہ تالیف و ترجمہ نے جو ترجمے اور تالیفیں تیار کی ہیں وہ دارالطبع سرکار عالی میں طبع کی گئی ہیں مکتبہ جامعہ کی طباعت کے لئے دارالطبع سرکار عالی میں ایک خاص عملہ اضافہ کیا گیا ہے چونکہ دارالطبع دارالترجمہ سے زیادہ فاصلہ پر تھا اس لئے دارالطبع کی جو شلخ جامعہ سے متعلق ہے وہ دارالترجمہ کے قریب قائم کر دی گئی ہے۔

فشوخرودی کے مطابق جامعہ عثمانیہ کی جو اساسی ترکیب قائم ہوئی ہے اُس میں مقامی حالات اور ضروریات کا خاص طور پر لحاظ رکھا گیا ہے اور اسی لئے بعض خصوص میں ہندوستان کی بُرائی یونیورسٹیوں سے مختلف ہے۔ تعلیمی اور انتظامی کام کے لئے جدوجہدِ مجلسیں مقرر ہیں جن میں سے ہر ایک اپنی مخصوص خدمت کو انجام دیتی ہے۔ اسی لئے مجالس شعبہ اس طور پر قائم کی گئی ہیں کہ وہ ایسی تعلیمی خدمات انجام دیں جو ہند کی اکثر یونیورسٹیوں میں سٹرکلیٹ کے سپرد ہوتی ہیں۔ شعبہ جات میں رفقاء کی ایک تعداد معین کر دی گئی ہے۔ پس مجلس رفقاء کے ہر رکن کا کسی نہ کسی مجلس شعبہ سے متعلق ہونا ضروری نہیں بلکہ شعبوں کے اراکین میں زیادہ تر اساتذہ ہیں اور تعلیمی معاملات میں اُن کی رائے کو غلبہ حاصل ہے۔ دوسری جانب مجلس انتظامی مجلس رفقاء کا ایک خالص انتظامی صیغہ ہے اور تعلیمی معاملات سے اسے سروکار نہیں۔ جامعہ کا عملی نظام جس میں کالجوں کا انتظام اور نگرانی بھی شامل ہے مجلس اعلیٰ (کونسل) کے اختیار میں دیا گیا ہے۔ اور کونسل جامعہ کی سب سے بڑی جماعت با اختیار ہے اور عملاً اُس کے سپرد بہت سے ایسے کام ہوتے ہیں جو برطانوی ہند کی یونیورسٹیوں میں گورنمنٹ کے اقتدار میں ہوتے ہیں۔

ہر سال اگست ۱۹۱۹ء میں کلیہ جامعہ عثمانیہ (عثمانیہ یونیورسٹی کالج) کا امتحان ہوا۔ اس کی مختلف جماعتوں میں طلبہ کا داخلہ بہت ہمت افزا رہا ہے۔ اور اس وقت کلیہ میں طلبہ کی تعداد تقریباً چھ سو ہے۔ انٹر میڈیٹ کا پہلا امتحان ۱۹۲۱ء میں ہوا۔ اور بی اے کا پہلا امتحان ۱۹۲۲ء میں ہوا۔ چوتھوں میں ایک سے زائد پرچہ سوالات دیئے جاتے ہیں اس لئے ممکن ہوا کہ

کے مطابق ہو۔ چنانچہ سرکار ابد قرار نے تقریباً ایک کروڑ روپیہ کا تعمیر کھیلے منظور فرمایا ہے۔

جامعہ نے اپنی ابتدائیات فنون اور سائنس کی تعلیم سے کی تھی لیکن اب اپنے طالب علموں کے لئے مختلف پیشوں کی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع بہم پہنچانے کے لئے ہر سال ۱۹۲۳ء میں جماعت قانون کا افتتاح کیا گیا اور انجینئرنگ اور طبی کتب کے ترجمہ کا انتظام کیا جا رہا ہے تاکہ عنقریب انجینئرنگ کالج اور طبی کالج قائم ہو سکیں۔

جامعہ کو بتاریخ ۲۲ آفر ۱۳۳۲ھ ۲۸ اکتوبر ۱۹۱۲ء بمقام بلخ عامہ ایک شاندار جلسے میں جس کی تفصیل باب (۱۴) میں درج ہے حضرت اقدس داعی مظلوم العالی ستارہ کی پیشگاہ میں ”سلطان العلوم“ کی اعزازی ڈگری پیش کرنے کی عزت حاصل ہوئی۔ جامعہ کے مختلف سرشتوں کا موازنہ ۱۳۳۲ھ (۱۹۱۲ء) اکتوبر ۱۹۱۲ء لغایت اکتوبر ۱۹۲۵ء) حسب ذیل ہے:۔

روپیہ	آنہ	پائی	
۶۶۰۶۴	.	.	دفتر مسجل
۲۵۳۲۲۰	.	.	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۲۴۳۰۶۵	.	.	دارالترجمہ
۱۴۵۰۳	.	.	مطبع جامعہ
۳۷۹۳۸	.	.	رصد خانہ نظامیہ
۱۹۵۸۴	.	.	انٹرمیڈیٹ کالج اورنگ آباد
۲۳۱۵۶	.	.	محفوظ
۳۴۶۳۳	.	.	وظائف صحت خدمت
۹۹۳۳۷۶	.	.	میزان

(۳) جامعہ عثمانیہ

نَسْرَ پَرَسَتْ اَعْلٰی

اَعْلٰی حضرت قدس سرہ کسان عالی حضور پر نور حضرت خضر سلطانیہ

اصفجاہ سابع مظفر الملک و الممالک نظام الملک نظام الدولہ و محی الملثہ الدین

ہرگز الیڈ ہانس نوامیر عثمان علیخان ہا و فتح جنگ جی۔ سی ایس آئی

جی۔ بی۔ ای۔ یو فادار سلطنت برطانیہ ونگ نشین سلطنت آصفیہ سلطان العلوم

امیر جامعہ

نواب ولی الدولہ بہا

مُعین امیر جامعہ

صدر الہام تعلیمات

مجلس اعلیٰ

نواب امیر جامعہ بہادر

نواب معین امیر جامعہ بہادر

نواب حمید نواز جنگ بہادر بی۔ اے صدر الہام فیئانس

نواب نظامت جنگ بہا سی۔ آئی۔ ای۔ یو بی۔ ای۔ ایم۔ اے ایل ایل بی ایکبر صدر الہام سیاتیا

نواب صدر یار جنگ بہادر صدر الصدور
 نواب مرزا یار جنگ بہادر بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ
 نواب مہدی یار جنگ بہادر ایم۔ اے (اکسفورڈ) متمدنہ صیغہ سیاسیات
 نواب اکبر یار جنگ بہادر متمدنہ صیغہ تعلیمات
 نواب مسعود جنگ بہادر بی۔ اے (اکسفورڈ) بیرسٹر لاناظم تعلیمات
 نواب ضیا یار جنگ بہادر رکن عدالت العالیہ
 محمد عبدالرحمن خاں صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی۔ صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ

مسجل (رجسٹرار)

حمید احمد انصاری بی۔ اے۔

مجلس رفقاء

اراکین مجلس اعلیٰ :-

نواب امیر جامعہ بہادر
 نواب معین الامیر جامعہ بہادر
 مقدم صاحب عدالت و کو توالی و امور عامہ (نواب اکبر یار جنگ بہادر)
 ناظم صاحب تعلیمات (نواب مسعود جنگ بہادر)
 نواب حیدر نواز جنگ بہادر
 نواب نظامت جنگ بہادر
 نواب صدر یار جنگ بہادر

نواب مرزایار جنگ بهادر

نواب مهدی یار جنگ بهادر

نواب ضیاء یار جنگ بهادر

مولوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب

پروفیسران کلیہ جامعہ عثمانیہ :-

پروفیسرین جی ونگر صاحب

پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب

پروفیسر حسین علی خاں صاحب

پروفیسرای ای اسپیشٹ صاحب

پروفیسر مارون خاں صاحب شروانی

پروفیسر محبوب علی صاحب

پروفیسر محمد الیاس برنی صاحب

مولوی محمد عبدالقدیر صاحب

مولوی محمد عبدالباری صاحب

پروفیسر کثرین چند صاحب

مولوی وحید الدین صاحب سلیم

ڈاکٹر سید عبداللطیف صاحب

ڈاکٹر مظفر الدین صاحب قریشی

اراکین قمر کردہ سرکار عالی :-

راجہ رانہایان راجہ سرکشن پرشاد و ہمارا راجہ بہادر عین السلطنتہ

نواب لطف الدولہ بہادر

نواب معین الدولہ بہادر
 نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر
 نواب نظام یار جنگ صام الملک خانخاناں بہادر
 نواب سالار جنگ بہادر
 نواب سید حسین بلگرامی علی یار خاں موتمن جنگ عماد الملک بہادر
 نواب سرائین جنگ بہادر
 راجہ نستج نواز دنت بہادر
 لفٹننٹ کرنل افسر جنگ افسر الدولہ نواب سرفسر الملک بہادر
 نواب تلاوت جنگ بہادر
 نواب نذیر جنگ بہادر
 نواب سراج یار جنگ بہادر
 نواب فخر یار جنگ بہادر
 مسٹر ڈبلیو جے - پرنڈرگھاسٹ
 نواب حیدر یار جنگ بہادر
 نواب ہاشم یار جنگ بہادر
 مولوی عبدالحق صاحب
 مولوی سید غلام نبی صاحب
 مولوی غلام نیردانی صاحب
 مولوی رکن الدین صاحب
 مولوی سید محی الدین صاحب
 نواب علی نواز جنگ بہادر

نواب سعادت جنگ بہادر
 نواب فصیح جنگ بہادر
 مولوی محمد اظہار حسن صاحب
 مولوی محمد غنایت اللہ صاحب
 مولوی حمید احمد صاحب انصاری
 نواب کریم جنگ بہادر
 ڈاکٹر نواب ناظر یار جنگ بہادر
 مولوی سید محمد اعظم صاحب
 مولوی مفتی محمد احمد صاحب
 نواب صمد یار جنگ بہادر
 رائے بیچنا تھ صاحب
 سید جمیلین صاحب
 منتخب کردہ مجلس رفقاء از اراکین مجالس شعبہ
 مولوی جمیل الرحمن صاحب
 مولوی مناظر احسن صاحب گیلانی

مجلس انتظامی

نواب حیدر نواز جنگ بہادر
 نواب فخر یار جنگ بہادر
 نواب اکبر یار جنگ بہادر
 ناظم صاحب تعلیمات (نواب سعود جنگ بہادر)

صدر صاحب کلیہ (محمد عبدالرحمن خاں صاحب)
 مولوی محمد غایت اللہ صاحب
 مولوی محمد اعظم صاحب

مجلس شعبہ دینیات

نواب صدر یار جنگ بہادر (میر شعبہ)
 نواب ضیاء یار جنگ بہادر
 مولوی مفتی محمد احمد صاحب
 مولوی مفتی رکن الدین صاحب
 مولوی عبداللہ عادی صاحب
 مولوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب
 مولوی عبدالقدیر صاحب
 مولوی سید شیر علی صاحب
 مولوی مفتی عبداللطیف صاحب
 مولوی عبدالواسع صاحب
 مولوی مناظر احسن صاحب
 مولوی غلام نبی صاحب
 مولوی مصطفیٰ قادری صاحب
 مولوی عبدالحی صاحب
 مولوی سید ابراہیم صاحب

مجلس شعبہ سنون

نواب نظامت جنگ بہادر (میر شعبہ)

نواب حیدر نواز جنگ بہادر

نواب تلاوت جنگ بہادر

نواب مرزا یار جنگ بہادر

نواب مہدی یار جنگ بہادر

نواب مسعود جنگ بہادر

ڈاکٹر نواب سراج یار جنگ بہادر

مولوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب

پروفیسرین جی ولسکر صاحب

پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب

پروفیسر محمد الیاس برنی صاحب

پروفیسر ہارون خاں صاحب شروانی

پروفیسر جمیل الرحمن صاحب

مولوی عبدالباری صاحب

ڈاکٹر سید عبداللطیف صاحب

ڈاکٹر مظفر الدین صاحب قریشی

مجلس شعبہ قانون

میر مجلس صاحب عدالت العالیہ (نواب مرزا یار جنگ بہادر) میر شعبہ

معتمد صاحب عدالت (نواب اکبر یار جنگ بہادر)
 شیر صاحب قانونی (رائے بیچا تھ صاحب)
 صدر صاحب کلیہ (محمد عبدالرحمن خاں صاحب)
 پروفیسر قانون (محبوب علی صاحب)
 ایک رکن عدالت العالیہ مقرر کردہ سرکار عالی (نواب ہاشم یار جنگ بہادر)
 ڈاکٹر نواب ناظر یار جنگ بہادر
 ڈاکٹر نواب سراج یار جنگ بہادر
 مولوی محمد اصغر صاحب
 میر قاسم علی خاں صاحب
 پنڈت کیشور او صاحب
 رائے بشیشور ناتھ صاحب

اراکین مجالس رضا

انگریزی

نواب حیدر نواز جنگ بہادر
 نواب مسعود جنگ بہادر
 نواب مہدی یار جنگ بہادر
 محمد عبدالرحمن خاں صاحب صدر کلیہ جامد خانانیہ
 مشرکے - برنٹ
 مشراہن جی ولسکر

پروفیسر ای ای اسپٹ
 پروفیسر مرزا حسین علی خاں صاحب
 مسٹر ایچ ڈیلیونٹا کراس
 مولوی محمد رحیم الدین صاحب
 مولوی صدیق حسن صاحب
 ✽ مولوی محمد عبدالرحمن خالص صاحب مددگار مقتدی سیاسیات

عربی

مولوی عبدالقدیر صاحب
 نواب حیدر یار جنگٹ بہادر
 مولوی مناظر احسن صاحب
 مولوی عبدالحمی صاحب
 مولوی سید شیر علی صاحب
 مولوی وحید الدین صاحب سلیم
 مولوی عبداللہ عادی صاحب

سنکرت

پروفیسر ای این جوشی صاحب
 پیٹنٹ ہری ہر شاستری صاحب
 مسٹر ایچ بی آترے
 ✽ مولوی عبدالستار صاحب سجانی
 پیٹنٹ جی دھرنیشور صاحب

فارسی

نواب حیدر یار جنگ بہادر
 مولوی عبدالقدیر صاحب
 مولوی سید اشرف صاحب شمس
 مولوی عبدالحمید خاں صاحب
 مولوی وحید الدین صاحب سلیم
 مولوی آقا سید محمد علی صاحب

اردو

مولوی محمد عنایت اللہ صاحب
 مولوی عبدالحق صاحب
 مولوی وحید الدین صاحب سلیم
 نواب حیدر یار جنگ بہادر
 مولوی سید سجاد حسین صاحب
 مولوی خلیفہ عبدالحمیم صاحب
 مولوی سجاد مرزا بیگ صاحب
 پٹنہ ہری ہر شاستری صاحب

مرہٹی

مٹراہن جی دلسکر

مولوی عبدالحق صاحب
 مٹرسی۔ این جوشی
 مٹریچ۔ بی آترے
 پی۔ دی جوشی صاحب وکیل
 * ملکیم مولوی میر محمد یعقوب خاں صاحب

تلنگلی

مٹر آرسا راؤ
 مٹر پنمنت راؤ وکیل
 مٹر سو مایا جولو
 مولوی سید ظہور علی صاحب
 * مولوی محمد عظیم صاحب
 این پنمنت راؤ صاحب

کنٹری

مٹری۔ رام راؤ
 مٹریچ۔ دی کرشنا سوامی
 مٹر رام راؤ پیر دینکر
 مٹرجی۔ لے چند رواکر
 * مٹرایم۔ جی مہکری

تاریخ و ستیا

نواب حیدر نواز جنگ بہادر
 نواب صدر یار جنگ بہادر
 نواب مسعود جنگ بہادر
 مولوی غلام نیردانی صاحب
 مشرین جی و سنکر
 مولوی ہارون خاں صاحب شروانی
 مولوی محمد الیاس صاحب برنی
 مولوی محمد جمیل الرحمن صاحب
 مولوی سید ہاشمی صاحب
 مولوی عبداللہ عمادی صاحب
 مولوی ابن حسن صاحب
 مشرکے۔ سی رائے سکینہ

معاشیات

نواب حیدر نواز جنگ بہادر
 نواب مسعود جنگ بہادر
 مولوی ہارون خاں صاحب شروانی
 مولوی محمد الیاس صاحب برنی
 پروفیسر قادر حسین خاں صاحب

مولوی سید علی اکبر صاحب
 مولوی حمید احمد صاحب انصاری
 مولوی حبیب الرحمن صاحب
 مسٹر ہمتہ راؤ

منطق و فلسفہ

نواب حیدر نواز جنگ بہادر
 مسٹر این جی ولسکر
 پروفیسر خلیفہ عبدالحکیم صاحب
 مولوی مرزا محمد ہادی صاحب
 مولوی عبد الباری صاحب
 مولوی سید شیر علی صاحب
 مولوی معتمد ولی الرحمن صاحب
 پروفیسر سی۔ این جوشی صاحب

طبعیہ اور کیمیا

محمد عبد الرحمن خاں صاحب
 ڈاکٹر مظفر الدین صاحب قریشی
 پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب
 پروفیسر وحید الرحمن صاحب
 مولوی سید محمد اعظم صاحب

مولوی نصیر احمد صاحب
 مولوی محمود احمد خاں صاحب
 مسٹر ٹی۔ پی بھاسکرن صاحب
 مولوی خواجہ حبیب حسن صاحب
 مولوی غلام علی صاحب محمدی

ریاضی

محمد عبد الرحمن خاں صاحب
 پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب
 مولوی وحید الرحمن صاحب
 پروفیسر کشن چند صاحب
 مسٹر اٹنن چلم شاستری
 مسٹر ٹی۔ پی بھاسکرن

حیاتیات

محمد عبد الرحمن خاں صاحب
 ڈاکٹر حیدر علی خاں صاحب
 بابر مرزا صاحب
 ڈاکٹر فرحت علی صاحب
 سید محمد اعظم صاحب

دینیات

نواب صدر یار جنگ بہادر
مولوی عبدالقدیر صاحب
مولوی مناظر احسن صاحب
مولوی عبدالباری صاحب

نوٹ (۱) انگریزی سنسکرت مرہٹی - تلنگی اور کنٹھری کی مجالس نصاب میں جن اصحاب کے نام پر چلیپہ کا نشان کیا گیا ہے وہ ان مضامین کی مقرر کتابوں کو مذہبی نقطہ نظر سے تنقید کرنے کے ذمہ دار ہونگے۔

(۲) حسب احکام خسروی ناظر صاحب مذہبی سرشتہ تالیف و ترجمہ مفتی مولوی محمد احمد صاحب اور مولوی رکن الدین صاحب عربی و فارسی اور اردو کی مجالس نصاب کے زائد رکن ہونگے۔ اور جو ان مضامین کی مقرر کتابوں کو مذہبی نقطہ نظر سے دیکھینگے

(۳) بقیہ مضامین میں جو کتب تسلیم مقرر ہونگی۔ ان کے ترجموں کی تنقید قبل از طبع ناظر صاحب مذہبی کریں گے۔

(۴) علم حیوانات نباتات طبقات الارض معاشیات خانہ داری ٹائل فرانسیسی جرمنی لاطینی اور یونانی کی مجالس نصاب کا قیام متعاقب عمل میں آئیگا۔

(۴) فہرست سلسلہ عہد داران

امیر جامعہ

نواب عبداللہام بہادر سردکار عالی -	۱۳۲۸ فہم ۱۳۲۹
سید علی امام کے سی ایس آئی (نواب مویہ الملک بہادر)	۱۳۲۸ فہم ۱۳۲۹
نواب فریدون الملک بہا کے سی ایس آئی سی ایس آئی سی بی ای	۱۳۲۸ فہم ۱۳۲۹
نواب ولی الدولہ بہادر -	۱۳۲۸ فہم ۱۳۲۹

معدن الامیر جامعہ

مولوی حبیب الرحمن شیروانی (نواب صدرا جنگ بہادر)	۱۳۲۸ فہم ۱۳۲۹
نواب ولی الدولہ بہادر -	۱۳۲۸ فہم ۱۳۲۹
صدر اللہام تعلیمات -	۱۳۲۸ فہم ۱۳۲۹

مقدمہ مجلس اعلیٰ

محمد اکبر حیدری بی۔ اے (نواب حیدر نواز جنگ بہادر)	۱۳۲۸ فہم ۱۳۲۹
سید اس مہود بی۔ اے (نواب مہود جنگ بہادر)	۱۳۲۸ فہم ۱۳۲۹
محمد اکبر حیدری بی۔ اے (نواب حیدر نواز جنگ بہادر)	۱۳۲۸ فہم ۱۳۲۹
نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم۔ اے (کیمبرج)	۱۳۲۸ فہم ۱۳۲۹
نواب اکبر یار جنگ بہادر	۱۳۲۸ فہم ۱۳۲۹

مسجل (رجسٹرار)

سید محی الدین بی۔ اے - بیرسٹر لا	۱۳۲۸ فہم ۱۳۲۹
حمید احمد انصاری بی۔ اے -	۱۳۲۸ فہم ۱۳۲۹

(۵) منشور خسروی (رائل چارٹر)

[بارگاہِ خسروی سے بذریعہ فرمان عطف نشان فرینہ ۱۶ دیکھتے احرام ۳۳۶ م
 ۱۷ آبان ۱۳۲۴ م ۲۲ شمسیر ۱۹۱۵ء نافذ فرمایا گیا اسکی اشاعت بذریعہ جریدہ غیر معمولی
 جلد ۱۹۹ نمبر ۴۲ مورخہ ۳۰ آبان ۱۳۲۴ م ۵ اکتوبر ۱۹۱۵ء ہوئی۔]

چونکہ مابہ دولت و اقبال کو اپنی عزیز و وفادار رعایا کی فلاح و بہبودی بدو
 اتم مد نظر ہے اور یہ مقصد اعلیٰ صرف اس صورت میں بوجہ احسن حاصل
 ہو سکتا ہے جبکہ موجودہ انتظام تعلیم مالک محروسہ سرکار عالی کو بیرونی
 جامعات (یونیورسٹیز) سے مناسب حد تک آزاد و مستغنی کر کے اعلیٰ تعلیم
 کا انتظام ملکی خصوصیات و حالات کے اعتبار سے خود اندرون ملک
 کیا جائے۔ لہذا مابہ دولت و اقبال حکم صادر فرماتے ہیں کہ:-
 ۱۔ حیدر آباد کن میں ایک جامعہ (یونیورسٹی) بنام ”جامعہ عثمانیہ“
 یکم محرم احرام ۱۳۳۴ھ سے قائم کی جائے۔

۲۔ جامعہ عثمانیہ کا مقصد یہ ہے کہ مذہبی۔ اخلاقی۔ ادبی۔ فلسفی۔ طبی۔
 تاریخی۔ قانونی۔ زراعتی۔ تجارتی اعلیٰ تعلیم کا اور دیگر مفید علوم و
 فنون و سود مند پیشوں اور صنعت و حرفت وغیرہ سکھانے اور ان سب
 میں تحقیقات و ترقی کا انتظام کرے۔

۳۔ جامعہ عثمانیہ کی خاص خصوصیت یہ ہوگی کہ جملہ علوم کی تعلیم زبان
 اردو میں دی جائے گی اور اسی کے ساتھ انگریزی زبان و ادب کی تعلیم

بھی لازمی رہے گی۔

۴۔ جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ :-

(الف) جملہ شاخائے علوم و فنون کے لئے اپنی صوابدید کے لحاظ سے تعلیم و تدریس و تربیت کا انتظام کرے۔ ان کے حصول کیلئے ذرائع بہم پہنچائے اور علوم و فنون کی عام تحقیقات و ترقی و اشاعت کا اہتمام کرے۔

(ب) اسناد (ڈگریز) اور دوسرے تعلیمی امتیازات ان اشخاص کو عطا کرے جنہوں نے اس کے مجوزہ تعلیم نصاب کو ختم کر کے اس کے مقررہ امتحانات میں کامیابی حاصل کی ہو۔

(ج) اجازے (ڈپلوماز) یا صداقتنامے (سارٹیفکیٹس) یا دیگر امتیازات ان اشخاص کو عطا کرے جنہوں نے اس کے مجوزہ شرائط کے بموجب نصاب مقررہ کی تحصیل کی ہو۔

(د) دوسرے جامعات کے طلبہ سائنس (گریجویٹس) کو اپنے یہاں کی اسناد اسی یا اس کے مماثل درجہ کے عطا کرے۔

(ه) اعزازی اسناد یا دیگر امتیازات عطا کرے۔

(و) عطاشدہ سند۔ اجازہ یا صداقت نامہ یا دیگر امتیازات کو مسترد یا منسوخ کرے۔

(ز) جملہ دیگر اختیارات اور کارروائیاں عمل میں لائے جو جامعہ کے حصول مقاصد اور اجراءے کار کے لئے ضروری ہوں۔

۵۔ جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ کسی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کو جو اس کے اغراض کے لئے اس کے حوالے یا تفویض کی جائے

بذریعہ اشتہری۔ عطا۔ وصیت یا دوسرے طور پر حاصل کرے۔ خریدے اور قبضہ و دخل میں رکھے۔ اور اسی طرح وہ مقتدر و مجاز ہوگی کہ اپنی ملوکہ جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ یا اس کے کسی جز کو عطا۔ بیع۔ علیحدہ یا کسی اور طور پر اس کے ساتھ عمل کرے۔ اور نیز ایسے دوسرے اختیارات و امور عمل میں لائے گئے جو جماعت مشترکہ کی حیثیت سے اس کو پیش آئیں یا اس سے متعلق ہوں۔

۶۔ جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ بطور خود کلیتہ (کالچ) قائم کرے یا جو کلیات اس کے لئے قائم کئے جائیں یا جو اس کے انتظام میں منتقل کئے جائیں یا جن کو وہ اپنے قاعدہ کے لحاظ سے کلیہ کے حقوق عطا کرے اُن سب کے متعلق اپنے جملہ اختیارات کو کام میں لائے اور ایسے کلیات اُس کے اجزاء ترکیب متصور ہوں گے۔

۷۔ جامعہ عثمانیہ کی ہیئت ترکیبی حسب ذیل رہیگی :-

مجلس اعلیٰ (کونسل)

مجلس رفقہ (سینیٹ)

مجلس انتظامی (مشد کیٹ) مجلس شعبہ فیکلٹی

مجلس نصاب (بورڈز آف اسٹڈیز)

۸۔ مابعد دولت و اقبال جامعہ عثمانیہ کے سرپرست اعلیٰ رہینگے اور باقی مناصب و قوے انتظامیہ حسب ذیل ہوں گے :-

(۱) ایس۔ جامعہ (چائنسلر) یہ جامعہ کے سب سے اعلیٰ حاکم

ہونگے۔ ان کو عام اختیار رہیگا کہ کسی وقت جامعہ کے کسی کلیہ عمارت و انتظام وغیرہ اور دوسرے متعلقات کے معائنہ و نگرانی کا حکم دیں اور ان میں کسی یا سب کی نتیجہ اس غرض سے کرائیں کہ جامعہ کے کاروبار منشور ہذا اور قواعد نافذہ تحت منشور ہذا کے بموجب عمل میں لائے جا رہے ہیں۔

امیر جامعہ کو یہ اختیار بھی رہیگا کہ بذریعہ حکم تحریری کسی روائی کو منسوخ کریں جو ان کی رائے میں منشور ہذا اور قواعد نافذہ تحت منشور ہذا کے بموجب نہ ہو۔

بذراہام سرکار عالی بحیثیت عہدہ امیر جامعہ رہینگے۔

(۲) معین الامیر جامعہ (وائس چانسلر)۔ ان کا درجہ امیر جامعہ کے بعد ہوگا اور معین الہام صیغہ تعلیمات یا وہ عہدہ دارجن سے جامعہ کا کام متعلق ہو معین الامیر جامعہ ہوں گے۔ ان کی عام نگرانی جامعہ کے انتظام تعلیم پر رہیگی۔ اور ان کا فرض ہوگا کہ وہ نظر رکھیں کہ منشور ہذا و قواعد نافذہ تحت منشور ہذا کی تعمیل کما حقہ ہوتی ہے۔ بصورت ضرورت معین الامیر کو یہ اختیار بھی ہوگا کہ فوراً کوئی حکم صا یا کارروائی عمل میں لائیں جس کو وہ اپنے صوابدید کے لحاظ سے ضروری تصور کریں اور اس کی اطلاع اس عہدہ دار کو دیں جو معمولی حالت میں معاملہ مذکور کے متعلق کارروائی کا مجاز ہو۔

(۳) مجلس اعلیٰ (کونسل)۔ جامعہ کا عاملانہ انتظام و حکومت جس میں جامعہ کے متعلقہ کلیات کی عام نگرانی اور ان پر اختیار رکھنا بھی داخل ہے مجلس اعلیٰ کے تفویض رہیگی۔ مگر سرکار کو اختیار رہیگا کہ

قواعد نافذ کر کے اپنے واسطے ایسے اختیارات محفوظ کر لے جو عمدہ دارونکے
تقرر۔ برطرفی۔ سزا، علحدگی وخصت سے متعلق ہوں۔

مجلس اعلیٰ میں نو سے کم اور گیارہ سے زیادہ ارکان نہ ہونگے۔
مندرجہ ذیل اصحاب پر مجلس اعلیٰ مشتمل رہیگی:-

(۱) مدارالمہام سرکار عالی۔

(۲) معین الہام صیفہ تعلیمات یاہ عمدہ داجرن سے جامعہ متعلق ہو۔

(۳) معین الہام مذہبی۔

(۴) معین الہام مالیہ (فینانس)۔

(۵) مستم صیفہ تعلیمات۔

(۶) ناظم تعلیمات۔

(۷) صدر (پرنسپالز) کلیات جامعہ۔

(۸) بقیہ ارکان جن کا تقرر سرکار سے ہوگا۔

مستم تعلیمات مجلس اعلیٰ کا مستم رہیگا۔

(۹) مجلس رفقاء (سینٹ)۔ یہ بتا بہت مشورہ و قواعد و ضوابط نافذ الوقت

جامعہ اور کلیات جامعہ کی ترکیب و تعلیم نصاب درس و امتحان و تربیت
طلبا، و عطا، اسناد معمولی و اعزازی کے متعلق جملہ انتظامات کرے گی۔

مجلس رفقا کم سے کم چالیس اور زیادہ سے زیادہ ساٹھ ارکان
پر مشتمل ہوگی جن کی تعداد کا تعین وقتاً فوقتاً امیر جامعہ کریں گے۔ اور

یہ ارکان جامعہ کے رفقاء (فیلوز) کہلائیں گے۔ اور ان کے اختیارات

و فرائض کی صراحت قواعد میں ہوگی۔ رفقاء کا تقرر دو سال کے لئے

ہوگا۔ پہلے ارکان مجلس رفقا اس مدت کے لئے سرکار سے مقرر ہونگے۔

مدت مذکور کے ختم کے بعد مجلس مذکور میں حسب ذیل اصحاب شریک ہونگے :-

(الف) معین الامیر جامعہ اور دوسرے اراکین مجلس اعلیٰ مندرجہ فقرہ (۳)

(ب) جامعہ کے علامہ (پروفیسر)

(ج) چہار اراکان منتخب کردہ مجلس رفقا جن میں دو اراکان طلیسین مندرجہ فہرست سے اور دو اراکان مجالس شعبہ سے ہونگے۔

(۱) اور بقیہ اراکان جن کو امیر جامعہ مقرر کریں۔ مگر شرط یہ ہے کہ رفقا کا تقرر اس طرح سے عمل میں آئے کہ مجلس رفقا میں تعداد غالب ان اشخاص کی رہے جن کا پیشہ تعلیم ہو یا اس سے تعلق رکھتے ہوں۔

(۵) مجلس انتظامی (سینڈی کیٹ)۔ یہ مجلس رفقا کے کاروبار کی مجلس ہوگی اور اس کے اراکان پانچ سے کم اور سات سے زیادہ نہ ہونگے۔ اور اس کے اختیارات و فرائض کی صراحت قواعد میں کی جائیگی۔

(۶) مجالس شعبہ (فیکلٹیز) یہ مجلس رفقا کی علمی مجلسیں ہونگی جن کے سپرد تعین نصاب و تقرراتحانات وغیرہ کا اہتمام ہوگا اور جو وقتاً فوقتاً حسب قواعد نافذہ مقرر کی جائیں گی اور ہر شعبہ علم و فن کے متعلق علمہ مجلس شعبہ قائم ہوگی۔

فی الحال جامعہ میں دو شعبے ہوں گے۔ شعبہ دینیات اور شعبہ

علوم و فنون۔

ہر مجلس شعبہ کم از کم بارہ اور زیادہ سے سولہ ارکان پر مشتمل ہوگی جن میں تعداد علامہ جلد تعداد کے نصف سے کم از کم بقدر دو کے زیادہ ہوگی۔

ہر مجلس شعبہ اپنے ارکان میں سے ایک شخص کو بطور میر شعبہ (ڈین) کے مقرر کریگی۔ مجلس شعبہ مجاز ہوگی کہ کسی مسئلہ پر جو مجلس رفقاء یا مجلس اعلیٰ اس میں بھیجے غور کرے اور کیفیت پیش کرے۔

(۷) مجالس نصاب (بورڈ آف اسٹڈیز)۔ یہ دینیات اور دیگر علوم و فنون کی ہر شاخ کے متعلق قائم ہوگی۔ ان کے ارکان کے انتخاب کی تحریک مجلس شعبہ کی طرف سے مجلس رفقاء میں کی جائے گی۔ اور مجلس رفقاء کی سفارش پر مجلس اعلیٰ سے تقرر کیا جائیگا۔ ان کے ارکان جامعہ کے علامہ اور دوسرے اشخاص مقرر ہونگے جو خاص واقفیت و مہارت ان علوم و فنون میں رکھتے ہوں جن کا تعلق اس مجلس نصاب سے ہو۔

مجلس نصاب کے فرائض یہ ہونگے کہ وہ مجلس شعبہ متعلقہ میں کتب نصاب اور ایسی کتابوں کے لئے جن کا ترجمہ ضروری ہو اور مضامین تعلیم اور امتحان کے تقرر کے واسطے تحریک کرے اور جلد امور پر جو بجانب مجلس اعلیٰ یا مجلس شعبہ اس کے پاس بھیجے جائیں رائے ظاہر کرے۔

(۸) مجلس تنقیح (بورڈ آف اوٹ)۔ یہ مجلس جامعہ اور اس کی جائداد وغیرہ کے تمام حسابات متعلقہ کی تنقیح کی مجاز ہوگی۔ اس کا تقرر سالانہ مجلس رفقاء کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اور ایسے مین ارکان پر مشتمل ہوگی

جو رفیق ہوں اور مجلس اعلیٰ کے رکن نہ ہوں۔

جامعہ کے جراحات کی تنقیح سالانہ منجانب سرکار بھی کی جائیگی۔
اور یہ تنقیح ایسا عہدہ دار کرے گا جس کو سرکار اس کام کے لئے مقرر
کرے اور ایک تنقیح سے دوسری تنقیح تک (۱۵) ماہ سے زیادہ
وقف نہ ہوگا۔ سرکاری تنقیح کنندہ جامعہ کے تمام حسابات اور دفتر کا
معائنہ کرنے کا مجاز رہے گا۔

(۹) مستجل (رجسٹرار) مجلس رفقا و مجلس انتظامی کا معتمد بھی رہے گا۔
مستجل ان مجالس کا رکن ہو سکتا ہے لیکن وہ مجلس اعلیٰ کا رکن نہ ہو سکتا۔
اس کا تقرر مجلس اعلیٰ کی سفارش پر سرکار سے ہوا کرے گا لیکن پہلے
مستجل کو خود سرکار مقرر کرے گی۔

(۱۰) دیگر اشخاص یا جماعت جن کا ذکر قواعد نافذ الوقت میں ہو۔

ح۔ بتا بہت منشور ہذا قواعد نافذ الوقت مجلس اعلیٰ مجاز ہوگی کہ بشرکت
رفقا، جامعہ اور مناسب معلوم ہو تو نیز بشرکت دیگر اشخاص جو رفقا نہ ہوں
ذیلی مجالس جامعہ کے انتظامی یا دیگر معاملات یا کسی خاص شعبہ یا صیغہ یا
کسی جائیداد یا عمارت وغیرہ کی نگرانی کے متعلق مقرر کرے۔ اور ایسے مجالس
کو مناسب اختیارات و فرائض تفویض کرے۔ مجلس رفقا و مجالس شعبہ
و مجالس نصاب کو بھی اپنے اختیارات کے اندر ایسے مجالس ذیلی کے تقرر
کا اختیار رہے گا۔

ح۔ جامعہ عثمانیہ اپنے کاروبار میں ایسے مہر کا استعمال کرے جس کا نمونہ
ماہ دولت و اقبال منظور فرمائیں گے۔

ح۔ بتا بہت منشور ہذا قواعد نافذ مجلس اعلیٰ مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً

امور متعلقہ جامعہ کی نسبت قواعد و ضوابط بغرض تعمیل احکام و حصول مقاصد
منشور ہذا مرتب و نافذ کرے یا قواعد مجزیہ میں ترمیم یا اضافہ یا تبدیل یا تہتیک
عمل میں لائے۔ لیکن ہر ایسی ترمیم یا اضافہ یا تبدیل یا تہتیک قبل نفاذ تابع منظوری
سرکار رہیگی اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ حکم مناسب اس کے متعلق صادر
کرے۔

اول قواعد منجانب سرکار مرتب و نافذ ہونگے۔

۱۲۔ مجلس رفقاء مجاز ہوگی کہ جو قواعد مجلس اعلیٰ سے مرتب و جاری
ہوں اُن کے متعلق مسودات و تحریکات مجلس اعلیٰ میں پیش کرے اور
مجلس اعلیٰ کا فرض ہوگا کہ ان پر غور کرے۔

۱۳۔ ہر قسم کے عطیات جو اغراض جامعہ کے لئے منجانب سرکار یا حکام
مقامی یا دیگر اشخاص دئے جائیں وہ بشمول ہر قسم کی دیگر آمدنی کے بطور
سرمایہ کے رہینگے۔ جس کا نام ”سرمایہ جامعہ عثمانیہ“ ہوگا یہ سرمایہ جائے
کے اغراض مصرعہ منشور ہذا کے لئے باختیار جامعہ صرف کیا جائے گا۔

۱۴۔ مجلس اعلیٰ کو لازم ہوگا کہ ہر سال جامعہ کے حسابات کا موازنہ آمدنی و
خرج مرتب کر کے مجلس رفقاء میں بھیجے اور اس کی رائے کے بعد بغرض منظوری
سرکار میں پیش کرے۔ اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ حکم مناسب اسکے متعلق صادر کرے۔
۱۵۔ جامعہ ادارے کے مجالس انتظامی اور عہدہ داروں کے فرائض و
اختیارات کی مزید تصریح قواعد میں کی جائیگی۔

حسب الحکم

محمد اکبر حیدری

متمم عدالت و کو توالی و امور عامہ سرکار عالی

(۶) قواعد جامعہ عثمانیہ

باب اول

مراتب استبدائی - تعریفات

تعریفات | ان قواعد میں بحر اس صورت کے کہ سیاق عبارت یا مضمون سے اور معنی اور مفہوم ظاہر ہوں :-

”نشر“ سے مراد منشور خسروی مترشحہ ۱۶ از بیخۃ الحرام ۱۳۲۶ھ ہوگا۔

”پورے دن“ سے مراد ایسی مدت سے ہوگی جس میں اول اور آخر کے روز شامل نہ ہونگے۔

”بحریدہ“ سے مراد جبریدہ اعلامیہ سرکار عالی ہوگا۔

”قواعد“ سے مراد وہ قواعد جامعہ عثمانیہ ہونگے جو فی الحال ناقد ہوں۔

”جامعہ“ سے مراد جامعہ عثمانیہ ہوگی۔

”رذیلین“ سے مراد ابتدائی تجاویز ہوں گی۔

”تحریک“ سے مراد اُن امور سے ہوگی جو بصورت رزولوشن یا ترمیم پیش کئے گئے ہوں۔

تمام الفاظ یا فقرے جو ان قواعد میں استعمال کئے گئے ہوں اور جنکی

تعریف ان قواعد اور منشور میں کی گئی ہو ہمیشہ انہی معنوں میں استعمال

کئے جائینگے جو ان تعریفات میں قائم کئے گئے ہیں۔

اطلاع نامے | حسب قواعد جو اطلاع یا کیفیت کسی شخص کو دی جانی ضروری

ہے یا جو کاغذ۔ روئےاد یا کارروائی کسی شخص کو ارسال کرنی لازمی ہے وہ ارسال شدہ تصور کی جائے گی اگر اس شخص کے پتہ پر بھیج دی جائے یا ذریعہ ٹیپ روانہ کر دی جائے بجز اس صورت کے کہ کوئی اور طریقہ اختیار کیا گیا ہو۔

پتہ | ہر رفیق کو چاہئے کہ مستجل کو اپنے پتہ یا تبدیل مقام کی تحریری اطلاع دیدیں۔ مستجل تمام رفقاء کے پتوں کا داخلہ دفتر میں رکھیں گے جو آخری پتہ مستجل کو دیا گیا ہو وہی صحیح پتہ تصور کیا جائے گا۔

باب دوم

معیین الامیر جامعہ

(۱) معین الامیر مجاز ہونگے کہ مجلس اعلیٰ اور مجلس رفقاء کے کسی اجلاس کا انعقاد کریں اور ایسی تمام کارروائی کریں جس سے منشور خسروئی اور اس کے ماتحت قواعد کے منشاء کی تکمیل ہو یا جو ان کے مقاصد کی ترقی کے لئے ضروری ہو۔

(۲) اگر کوئی ایسی فوری ضرورت پیدا ہو جس کے لئے معین الامیر کی رائے میں فوری کارروائی لازمی ہو تو معین الامیر ایسی کارروائی جسے وہ ضروری سمجھیں عمل میں لائیں گے۔ اور اسکی رپورٹ اس مقتدر عمدہ دار کی خدمت میں کریں گے جو معمولی حالات میں ایسے معاملات میں کارروائی کرتا۔

(۳) ایسے معاملات میں جن کا ذکر منشور خسروئی یا قواعد میں نہیں

کیا گیا ہے اور جس کے متعلق اُن کی رائے میں سرکار عالی سے استصواب ضروری ہے تو معین الامیر ایسے معاملات میں سرکار عالی سے استصواب کر سکتے ہیں۔

باب سوم

مجلس عالی

(۴) مجلس اعلیٰ کے وہ ارکان جو نامزد کئے جائیں اپنے عہدہ پر تین برس تک فائز رہیں گے۔ جو جگہیں وقتاً فوقتاً خالی ہوں گی اُن کے سرکار عالی تقرر کریں گے۔ جس رکن کی مدت ختم ہو جائے وہ دوبارہ نامزد ہو سکے گا۔

(۵) مجلس اعلیٰ مجلس رفقا کی روئدادوں کی نقول بلا تعویق سرکار عالی میں ارسال کرے گی۔

(۶) مجلس اعلیٰ کا معمولاً ہر چھینے میں ایک بار اجلاس ہوا کرے گا۔ اور دیگر اوقات میں حسب طلب معین الامیر۔ معین الامیر یا ان کے غیاب میں جو سینئر رکن موجود ہوں صدارت کریں گے۔

(۷) نصف تعداد ارکان کا نصاب ہوگا۔ کسرت اعداد صحیح شمار ہونگی۔ تمام مسائل کا فیصلہ ارکان موجودہ کی غلبہ آراء سے ہوگا۔

(۸) حسب نشانہ شور خسروی اور ان قواعد کے جو باتباع مشور مرتب کئے گئے ہوں مجلس اعلیٰ کو علاوہ ان اختیارات کے جو اس کو عطا کئے گئے ہوں اختیارات ذیل بھی حاصل ہوں گے:-

(الف) وقت فوقتہ اساتذہ مدوکار اساتذہ اور جامعہ اور اسکے

متعلق کلیات کے دیگر ارکان اسٹاف تعلیمی یا عملہ دفتر کی تعداد مقرر کرنا۔

(ب) ایسے تقررات کے موقع پر جو اندرون اختیار مجلس اعلیٰ ہوں اختیارات تقرر بامنتی اپنے عام اختیار راست نگرانی ایسے عہدہ دار یا عہدہ داروں کے تفویض کرنا جن کو مجلس اعلیٰ وقت فوقتہ کسی عام یا خاص رزلوشن کے ذریعہ (اس قسم کی) ہدایت کرے۔

(ج) فینانس حسابات۔ رقوم۔ سرمایہ۔ جائیداد۔ کاروبار۔ اور دیگر تمام معاملات انتظامی متعلق جامعہ کا انتظام اور بندوبست کرنا اور اس مقصد کی تکمیل کے لئے ایسے کارکنوں کا مقرر کرنا جن کو وہ مناسب سمجھے۔

(د) ایسی رقوم متعلقہ جامعہ کو جن میں وہ رقم آمدنی بھی شامل ہوگی جسے کسی کام میں نہ لگایا گیا ہو حسب صوابدید وقت فوقتہ اسٹاکس۔ فنڈز۔ شیرز۔ اور سکیورٹیز میں لگانا۔ یا اس سے جائیداد غیر منقولہ خریدنا اور ایسے رقوم سرمایہ کا وقت فوقتہ ایک کام سے دوسرے کام میں بغرض منافع لگانا۔

(ک) جامعہ کی جانب سے یا جامعہ کے لئے جائیداد منقولہ وغیرہ منقولہ کو منتقل کرنا۔ یا انتقال بحق جامعہ کو قبول کرنا

(و) عمارات، اراضیات، فرنیچر، آلات اور دیگر ذرائع جو جامعہ کے کاروبار اور کارروائی کے لئے ضروری

ہوں جہتاً کرنا۔

(س) جامعہ کی جانب سے معاہدہ کرنا یا اس کی تبدیل یا
تسلیح کرنا۔

(ح) اُن اساتذہ ارکان تعلیمی اسٹاف، ٹیچرانٹین،
انڈرگریجویٹوں اور دیگر ملازمین جامعہ کی، جن کو کوئی
وجہ شکایت ہو، شکایات کی سماعت کرنا، ان کا تصفیہ
کرنا اور اُن کو رفع کرنا۔

(ط) معطیان جامعہ کا ایک رجسٹر رکھنا۔

(ی) حسب صوابدید مسودات قواعد مرتب اور بغرض غور
و منظوری سرکار میں پیش کرنا۔

حسب فرمان خسروی مترشہ ۲۰ رجب ۱۳۳۲ م ۱۶ ارادوی ہشت ۱۳۳۲ م
۲۰ رجب ۱۹۲۲ م مجلس اعلیٰ کو حسب ذیل زائد اختیارات عطا کئے گئے ہیں :-

- (۱) کوئی رقم ایک ذیلی مد سے دوسرے مد میں منتقل کرنا۔
- (۲) ایسے ملازمین کی رخصتیں منظور کرنا یا منسوخ کرنا جنکی رخصتوں کا
منظور کرنا صدر کلیہ یا مستجل یا ناظم دارالترجمہ کا اقتداری نہ ہو۔
- (۳) جامعہ کے ایک دفتر سے دوسرے دفتر میں عمل تینائی منظور کرنا۔
- (۴) تبدیل لقب جائداد غیر کز میٹڈ۔
- (۵) بقایا تنخواہ یا بھتہ یا سفر خرچ ملازمین جامعہ کا کسی مدت کیلئے
منظور کرنا۔

(۶) ملازمین جامعہ کو بیرون ممالک محروسہ علمی مجالس میں شریک
یا دیگر یونیورسٹیوں کی طرز کار روایوں کو دیکھنے یا سامان و آلات

کے خریدنے یا کسی دوسری غرض کے لئے بھیجنا جو جامعہ کے
اغراض کے مفید ہو۔

(۷) رخصت غیر معمولی کی صورت میں منصرم کو جائدا و منصرمانہ کی
ساتم تنخواہ کی منظوری دینا۔

(۸) غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت میں تبدیل کرنا جسکا
کوئی ملازم از روئے قاعدہ مستحق ہے بشرطیکہ ایسی غیر حاضری کی
مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو۔

(۹) ملازمین جامعہ کیلئے بالالفاظہ کی مدت ملازمت کے تین سال کی رخصت
خانگی بغرض تعلیم منظور کرنا۔

(۱۰) جامعہ کے کلیات (کالجز) اور دفاتر کے لئے تعطیلات یا تعطیلات
موسمی کا منظور کرنا اور دفاتر کو بحالت امراض و بائی
بند کر دینا۔

(۱۱) جو کتابیں اجرت پر ترجمہ کرائی جائیں انکے لئے شرح اجرت مقرر کرنا۔

(۱۲) ملازمین جامعہ کی مدت ملازمت میں (۶۰) سال تک توسیع منظور کرنا۔

(۱۳) کسی جدید تقرر شدہ ملازم کو اقل تنخواہ گریڈ سے زیادہ تنخواہ دینا۔

(۱۴) یاد جو دو تحائف منشاء و نفعات (۱۱۳) و (۱۱۴) ضابطہ ملازمت سرکار علی

مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ مجاز ہوگی کہ جامعہ کے کلیات یا دفاتر میں

ایک سے زائد خدمات کے متعلق الونس پیا بندی اس عام شرط

کے منظور کرے کہ ایسے انتظامات کا صرفہ اس گنجائش سے زیادہ

نہ ہو جو موازنہ میں خدمات مذکور کے لئے رکھی گئی ہو۔

نوٹ - اگر صدر الہام صاحب فیاض کو کسی رقمی معاملہ میں فائدہ آزاد سے اتفاق نہ ہو تو یہ کارروائی
سرکار میں پیش ہوگی۔

باب چہارم

(۱) مجلس رفقاء

(۹) حسب انتشار مشورہ سرسوی دفعہ ۸ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) متر شدہ ۱۶ ربیعہ احرام ۱۳۳۶ھ ۲۲ ستمبر ۱۹۱۸ء امیر جامعہ معین الامیر جامعہ مقدم تعلیمات سرکار عالی، ناظم تعلیمات اراکین مجلس علی میر شعبہ جات وینیات و فنون و رفقاء جامعہ کا تقدم اور ترتيب مراتب میر برائے شعبہ جات تک حسب ترتيب مندرجہ بالا ہوگی۔ ثانیاً رفقاء سرکاری کی ترتيب بلحاظ انکے مراتب عمدہ کے اور ثالثاً بقیہ رفقاء کی ترتيب بتدائی تقرر کی تاریخ کے لحاظ سے ہوگی۔

(۱۰) ارکان کا انتخاب مشروط بہ منظوری امیر جامعہ ہوا کریگا۔

(۱۱) امیر جامعہ دو تہائی ارکان مجلس رفقاء کی درخواست پر کسی شخص کے تقرر حیثیت رفیق جامعہ کو منسوخ کر سکتے ہیں جبوقت جریدہ اعلامیہ میں اس قسم کا اعلان کر دیا جائے تو جس شخص کے متعلق ایسا اعلان کیا جائے وہ رفیق جامعہ نہ رہیگا۔ جب کسی رکن پر فعل ناشائستہ کا التزام عائد کیا گیا ہو جس سے وہ اس منصب کے لائق نہ رہے تو مجلس رفقاء قبل اسکے کہ امیر جامعہ کی خدمت میں رپورٹ پیش کرے خود اسکو یا اسکی جانب سے کسی اور رکن کو جسے وہ نامزد کرے عذرات پیش کرنے کا موقع دیگی۔ اور ان کو سماعت کریگی۔

(۱۲) ہر رفیق جو حسب قواعد منتخب یا نامزد کیا جائیگا وہ ختم مدت پر مکرر منتخب یا نامزد ہو سکتا ہے۔

(۱۳) مجلس رفقاء میں جو رکنیت اتفاقی طور پر خالی ہوگی اس پر وہی جماعت یا طبقہ دوسرے رکن کا انتخاب کرنے کا مجاز ہوگا جس نے اس رکن کا آقا کیا تھا جس کی جگہ خالی ہے۔

(۲) مجلس رفقاء کے اختیارات

(۱۴) حسبِ نشانہ منشور خسروی ادران قواعد کے تحت میں جو اتباع منشور خسروی مرتب کئے گئے ہوں مجلس رفقاء کو مجملہ دیگر اختیارات کے اختیارات ذیل بھی حاصل ہونگے مجلس رفقاء مجاز ہوگی :-

(الف) کہ کسی سند متعلقہ جامعہ پر بحث اور اس پر اظہار رائے کرے ۔

(ب) کہ کسی استاد یا مدرس جامعہ کی بطرفی یا نامہ داساتذہ اور دیگر مدرسین کے تقرر کے لئے مجلس اعلیٰ میں سفارش کرے ۔

(ج) کہ شعبہ جات جامعہ کی تشکیل کے متعلق اسکیم تجویز و مرتب کرے یا انکی ترمیم یا نظر ثانی کرے ۔ اور مضامین متعلقان شعبہ جات کے تفویض کرے ۔ اور نیز مجلس اعلیٰ میں کسی شعبہ کے شکست کرنے یا کسی شعبہ کو دوسرے شعبہ سے ملا دینے یا منقسم کرنے کی ضرورت پر رپورٹ کرے ۔

(د) کہ طلیسان، اسناد پر دلنے، صداقتنامے اور دیگر امتیازات بلحاظ نصاب ہائے تعلیم و امتحانات جن کا قواعد میں تعین کیا گیا ہو تجویز کرے اور ان کو عطا کرے ۔

(ه) کہ جامعہ کے طلیسانین امتیاز یافتگان اور عہدہ داران کے لباس کے متعلق ضوابط مرتب کرے ۔

(و) کہ معطیان کے ان شرائط کے بموجب جنکو جامعہ نے منظور کر لیا ہو عطا ئے فلو شپ وظائف و انعامات کے قواعد و طریق علیہ و شرائط مقابلہ تقرر کرے ۔ اور فلو شپ وظائف و انعامات عطا کرے ۔

(ز) کہ جس معاملہ کو مجلس اعلیٰ نے اسکے تفویض یا محول کیا ہو اسکے متعلق رپورٹ پیش کرے ۔

(ح) کہ جامعہ میں تحقیق علی کو وسعت دے اور اس کے

متعلق رپورٹ وقت فوقتہ طلب کرتی رہے۔
(ط) کہ ٹیلیسٹین کا ایک رجسٹر رکھے۔

(۳) مجلس رفقاء کے اجلاس

(۱۵) مجلس رفقاء کا معمولاً سال میں ایک دفعہ ماہ امرداد میں اجلاس منعقد ہوا کریگا۔ اگر معین الامیر جامعہ ضرورت سمجھیں تو دیگر مواقع پر بھی اجلاس منعقد ہو سکتا ہے۔ رو عیداد اجلاس مجلس رفقاء کی ایک کاپی مجلس اعلیٰ میں ارسال کرنی لازمی ہوگی۔
(۱۶) چھ رفقاء کی خواہش پر معین الامیر جامعہ مجلس رفقاء کا اجلاس منعقد کریئے۔

(۱۷) نصاب (کورم) اجلاس کے لئے بیس ارکان کافی تصور کئے جائینگے۔ تمام مسائل ارکان موجودہ کی کثرت رائے سے فیصلہ ہونگے۔

(۱۸) مجلس رفقاء کا کوئی رکن مجاز ہوگا کہ کسی معاملہ کے متعلق جو رویہ محاسن شعبہ جات یا مجلس انتظامی یا کسی مسئلہ متعلقہ بجٹ (موازنہ) یا اور کسی طرح معاملات جامعہ سے وابستہ ہو رزلوشن پیش کرے۔ ایسا رزلوشن اگر طے پا جائے مجلس اعلیٰ میں ارسال کیا جائے گا۔ اور مجلس اعلیٰ مناسب وقفہ کے بعد جو کچھ کارروائی اُس رزلوشن کی بناء پر عمل میں آئی ہو اُس سے مجلس رفقاء کو مطلع کریگی۔ اگر مجلس رفقاء کو مجلس اعلیٰ کے طریق کار روائی پر اطمینان نہ ہو یا مجلس اعلیٰ نے جو طرز عمل اختیار کیا ہو اُس کو

پسند نہ کرے تو مجلس رفقاء مجاز ہوگی کہ اس بارہ میں سرکار عالی میں درخواست پیش کرے۔

(۱۹) مجلس رفقاء میں صرف وہی تجاویز اور ترہیمات جو جامعہ عثمانیہ سے بالراست متعلق ہوں اور جو منشور خسروی کے مطابق ہوں پیش ہو سکیں گی اور ان پر بحث ہو سکے گی۔

(۲۰) جلسہ عطائے اسناد

(۲۰) جلسہ عطائے اسناد ماہ آذر کے چوتھے دو شنبہ کو منعقد ہوا کریگا۔ اُس دن تعطیل ہو تو اُس کے دوسرے دن یا ایسی عطائے اسناد کی تاریخوں میں جن کا تعین امیر جامعہ یا معین الامیر جامعہ نے کیا ہو۔

(۲۱) جو اشخاص اسناد (طیلسان) کے مستحق ہوں اور جلسہ میں عطائے طیلسان کے خواہشمند ہوں ان کو لازم ہوگا کہ دس دن قبل سبج کو درخواست تحریری دیں سبج ان کے نام مع صداقت نامہ جات متعلقہ میر شعبہ کی خدمت میں ارسال کرے گا تاکہ ان کی درخواستیں بروز عطائے اسناد مجلس رفقاء میں پیش ہو سکیں۔

(۲۲) میر شعبہ یا بصورت غیر موجودگی میر شعبہ اس شعبہ کے سینئر مکن کی تحریک پر مجلس رفقاء احکامات و مراعات ضروری منظور کریگی اور ان اشخاص کو جن کی درخواست منظور ہو چکی ہو امیر جامعہ یا معین الامیر جامعہ کی خدمت میں اس ترتیب سے پیش کیا جائیگا

کہ ٹیلیسٹین دینیات اول پیش ہونگے۔ اور ٹیلیسٹین فنون
اُن کے بعد۔

(۲۳) خاص صورتوں میں اور حسب صوابدید مجلس انتظامی کامیاب
امیدواران امتحانات کو اجازت مل سکیگی کہ وہ بصورت
عدم شرکت جلسہ مبلغ ۵۰ سکہ غنائیہ کی زائد فیس ادا کر کے
ٹیلیسان حاصل کریں۔

(۵) اطلاع اور طریق کارروائی

(۲۴) پورے سولہ روز قبل اس تاریخ کے جو انعقاد اجلاس مجلس
رفقاء کے لئے معین کی گئی ہو مسجل ہر رکن کی خدمت میں
اس تمام کارروائی کا جو مجلس رفقاء میں پیش ہوگی ایک تختہ
ارسال کریگا۔ اس تختہ میں بحسنہ وہ رد و لیون بھی درج ہونگے
محکم کے نام کے ساتھ جن کی اطلاع تحریری مسجل کو قبل
از قبل دیدی گئی ہو۔ نظام العمل میں اگر کوئی رپورٹ کسی
کمیٹی کی شامل کی گئی ہو تو یہ مساوی ہوگا اس اطلاع کے
کہ رپورٹ کی منظوری کی تحریک کی جائیگی۔ کوئی مجوزہ ترمیم
اور اس ترمیم کی بحسنہ وہ عبارت جس میں ترمیم پیش کی جائیگی
اور دیگر تحریکات دربارہ تبدیل ترتیب کارروائی مندرجہ
نظام العمل مسجل کے پاس پورے پانچ روز قبل اجلاس
ارسال کر دینی چاہئے۔ مسجل پورے دور و ز قبل اجلاس ہر رکن
کی خدمت میں تختہ تحریکات و ترمیمات ارسال کریگا۔ اجلاس

مجلس رفقا میں کوئی ایسی تحریک یا ترمیم پیش نہیں ہوگی جس کی اطلاع اس طرح قبل از قبل نہ دیدی گئی ہو۔ البتہ تحریکات ذیل بلا اندراج نظام العمل پیش ہو سکیں گی:-

- (الف) تحریک برخاست، یا التواء اجلاس یا تحریک تعطیل جلسہ بدیں غرض کہ نظام العمل کی بعد کی کارروائی پر غور کیا جائے۔
 (ب) استدعا کہ مجلس اعلیٰ کسی کارروائی پر دوبارہ غور کرے یا یہ ہدایت کہ مجلس انتظامی اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرے۔
 (ج) یا تحریک اس امر کی کہ مسئلہ زیر بحث رپورٹ کی غرض سے مجلس انتظامی یا مجلس شعبہ میں منتقل کیا جائے۔
 (د) یا ایسی ترمیم جسے صدر نشین رسمی تسلیم کرے۔

(۶) ترتیب کارروائی

(۲۵) اراکین قبل اپنی نشست پر متمکن ہونے کے اس رجسٹر میں اپنی حاضری درج کریں گے جو مقام اجلاس کے دروازہ پر اس غرض سے رکھا جائیگا۔

(۲۶) وقت مقررہ اجلاس کے پاؤ گھنٹہ بعد صدر نشین ملاحظہ کریں گے کہ آیا میں ارکان موجود ہیں اور اگر ارکان کی اتنی تعداد نہ ہو تو اجلاس فی الفور اس تاریخ تک ملتوی کر دیا جائیگا جو صدر نشین مقرر کرے اس التواء کو باخوذ دستخط صدر نشین متعجل قلمبند کریگا۔ اگر اجلاس عدم تکمیل نصاب کی بناء پر ملتوی ہوگا تو التوائے جلسہ کے فیصلہ کے لئے کسی نصاب کی حاجت نہ ہوگی۔

(۲۷) بجز اس صورت کے کہ جلسہ خاص ووٹ کے ذریعہ ترتیب کارروائی دوسری قرار دے ہر اجلاس میں ترتیب کارروائی حسب صراحت ذیل ہوگی :-
(الف) انتخاب صدر نشین اگر ایسا انتخاب جزو کارروائی اجلاس ہو۔

(ب) اجلاس باقبل یا اجلاس معرض التواء کی روداد پر ثبت دستخط۔

(ج) انتخاب کسی عہدہ دار جامعہ کا اگر وہ جزو کارروائی اجلاس ہو۔

(د) کوئی تحریک ترتیب کارروائی کے تبدیل کرنے کی۔
(لا) ایسی کارروائی اور تحریکات اور اس ترتیب سے جس کے ساتھ وہ نظام العمل میں درج کی گئی ہوں اور جن کی حسب قاعدہ اطلاع دیدی گئی ہو اور وہ تحریکات بھی جو حسب قاعدہ ہذا اور قاعدہ (۳۴) پیش ہو سکتی ہوں۔

(۷) ضوابط بحث

۱۔ تحریکات

(۲۸) ہر تحریک بصورت جملہ انتہائی ہوگی اور لفظ ”کہ“ سے شروع ہوگی۔

(۲۹) ہر تحریک وہی رکن پیش کرے گا جس کے نام سے وہ درج

نظام العمل ہو اگر وہ غیر حاضر ہو یا پیش کرنے سے انکار کرے
تو کوئی اور رکن پیش کر سکتا ہے۔

(۳۰) ہر تحریک کی اجلاس میں تائید ہونی لازمی ہے ورنہ تحریک
ساقط سمجھی جائے گی۔ مؤید تحریک اپنی تقریر کو اور موقع کیلئے
محفوظ کر سکتا ہے۔

(۳۱) جب تحریک کی تائید ہو چکی ہو تو پھر کرسی صدارت سے
تحریک کا اعلان ہوگا۔

(۳۲) جب تجویز کا اس طرح اعلان ہو چکا تو پھر اُس پر بحث
ہوسکے گی ایسے مسئلہ کی طرح جس کا فیصلہ اثبات یا نفی میں
ہو یا اس میں حسب تجویز ترمیم کے طور پر تبدیلی کی جائے۔
جب قبل یا بعد بحث کوئی رکن تحریک پر تقریر کی غرض سے
لکھڑا نہ ہو تو صدر نشین اُس مسئلہ پر دوٹو طلب کریں گے۔
اُس طریقہ سے جس کی صراحت آئندہ کی جائے گی۔

(۳۳) ایک ایسی مستقل تجویز جو ایک مرتبہ پیش کی جا چکی ہو دوبارہ
اسی اجلاس اور اُس کے ملتوی شدہ اجلاس میں پیش نہیں
کی جاسکتی۔ ایسی تجویز جو اسی اجلاس یا ملتوی شدہ اجلاس
کی کسی طے شدہ تجویز سے معناً مماثلت جزوی بھی رکھتی ہو پیش
کی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ مماثل جزو حذف کر دیا جائے۔

(۳۴) ایک ہی اجلاس میں ایک ہی وقت ایک سے زیادہ تجویز
اور کسی تجویز کے متعلق ایک سے زیادہ ترمیم نہ پیش ہو سکیگی
ایک ترمیم کے فیصل ہو جانے کے بعد دوسری ترمیم پیش کش

کی جائے گی۔ ایسی تمام ترمیمات جو زیر قاعدہ (۴۳) واپس نہ لے لی گئی ہوں یا جو قاعدہ (۳۶) کے خلاف نہ ہوں معرض بحث میں آئیں گی اور ان پر دوٹو طلب کئے جائیں گے۔ اس صورت میں کہ حسب قاعدہ (۲۴) ترمیم کی اطلاع نہ دی گئی ہو مجلس رفقا محدود تجویز پر غور کرے گی اور اس پر دوٹو دے گی۔

۲- ترمیمات

(۳۵) کوئی ایسی ترمیم پیش نہ ہو سکے گی جس سے اصل تجویز نفی کی صورت اختیار کر لے۔

(۳۶) کوئی ایسی ترمیم بھی پیش نہ ہو سکے گی جس سے ایسا سوال پیدا ہو جو اجلاس میں فیصلہ ہو چکا ہو یا جو کسی طے شدہ رزولوشن کے منافی ہو۔

(۳۷) صدر نشین ہی مجاز ہو گا کہ وہ ترمیمات کے منشاء و ادراں کے ایک دوسرے سے تعلقات معنوی کے لحاظ سے اس امر کا فیصلہ کرے کہ کس ترتیب سے ترمیمات پیش ہوں گی۔

(۳۸) اگر کسی ترمیم کے مفہوم اصلی کے کسی جزو کا فیصلہ ہو چکا ہے تو محرک اس میں اس قدر تبدیلی کر سکتا ہے کہ ترمیم میں صرف وہی جزو باقی رہ جائے جس کا فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

(۳۹) جب ایک ترمیم پیش ہو اور اس کی تائید بھی ہو چکے تو

کرسی صدارت سے اس کا اعلان کیا جائے گا اور پھر اصل تجویز اور ترمیم پر بحث ہو سکتی ہے۔ ایسی ترمیم سے جو مسئلہ چھڑے اگر وہ ایسا ہے جس پر کسی رکن نے تقریر نہیں کی ہے گو اسی رکن نے اصل تجویز اور کسی سابقہ ترمیم پر تقریر کی بھی ہو پھر اس پر تقریر کر سکتا ہے۔

(۴۰) ہر ترمیم ایسی صورت میں پیش کی جائے گی کہ اس سے اصل تحریک میں حسب ذیل کسی ایک یا کل طریقوں سے تبدیلی ہو سکے :-

(الف) بے اضافہ الفاظ

(ب) بے اسقاط الفاظ

(ج) بے تبدیل الفاظ

اور محرک بیان کر سکتا ہے کہ اصل تحریک یا اس کا کوئی جزو بعد ترمیم کیا صورت اختیار کرے گا۔

(۴۱) اگر ترمیم اس طرح منظور ہو جائے تو وہ اصل تحریک کا جزو تصور کی جائیگی اور تحریک حسب تبدیل کر دی جائے گی۔

(۴۲) جب تمام اُن ترمیمات پر غور ہو چکا ہو جن کی حسب قاعدہ اطلاع دی جا چکی تھی تو اصل تحریک یا اصل تحریکات جن کی ترمیم دوران بحث میں طے پا چکی ہوں مجلس رخصت کے سامنے پیش کی جائیگی۔ اور ان پر بلا بحث مزید ووٹ طلب کئے جائیں گے۔

۳۔ تحریکات کا واپس لینا

(۴۳) مجلس رفقاء میں کوئی تحریک بغیر طے پائے واپس نہیں لی جانیگی سوائے اُس صورت کے کہ مجلس رفقاء متفقہ طور پر اظہارِ رضامندی کرے اور محرک خواہش ظاہر کرے کہ وہ تحریک یا ترمیم کو واپس لیتا ہے اور محرک کے اس بیان کے بعد صدر نشین کے مقرر کئے ہوئے وقفہ میں اس سے اختلاف نہ کیا جائے تو صدر نشین اعلان کریگا کہ یہ رضامندی مجلس رفقاء منسلک زیر بحث واپس لیا جاسکتا ہے۔

۴۔ مجلس رفقاء کا ایک کمیٹی میں تبدیل ہونا

(۴۴) مجلس رفقاء حسب صواب دینہ خود کو ایک کمیٹی کی صورت میں تبدیل کر سکتی ہے تاکہ نظام العمل کے کسی مسئلہ پر غور کامل کر سکے۔ تبدیل بصورت کمیٹی کی تحریک کوئی رکن کسی وقت کر سکتا ہے (بشرطیکہ کسی تقریر میں مغل نہ ہو)۔ اور اس قسم کی تحریک کے لئے قاعدہ (۲۴) کے تحت میں کسی اطلاع کی ضرورت نہیں۔ البتہ ایسی تحریک اُسی وقت مجلس رفقاء کے سامنے غور کے لئے پیش ہو سکتی ہے کہ صدر نشین نے پیش کرنے کی اجازت عطا کی ہو۔ ایسی تحریک کے پیش کرنے میں تقریر کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ کسی ایسی تحریک پر غور نہیں کیا جائے گا جب تک پندرہ ارکان اُس کی

تائید کی غرض سے نہ کھڑے ہو جائیں۔ اس طرح تائید ہونے کے بعد تحریک اجلاس میں بغرض غور و فیصلہ بلا مزید بحث کے پیش کی جائے گی۔ تحریک اسی وقت منظور تصور کی جائیگی کہ دو تہ اکثریت ارکان موجودہ اجلاس اس کے موافق ووٹ دیں۔

(۴۵) جب مجلس رفقاء اپنے کو کمیٹی میں بدلنے کا فیصلہ کر لے تو صدر نشین وہی رہے گا جو اس اجلاس مجلس رفقاء میں تھا اور نصاب ارکان وہی ہوگا جو اجلاس مجلس رفقاء میں تھا۔ جس طرح مسئلہ زیر غور پر بحث کی جائیگی اس کا طریقہ صدر نشین کی صوابدید پر منحصر ہوگا۔ جب صدر نشین کی رائے میں مسئلہ زیر غور پر کافی بحث ہو چکی ہو تو کمیٹی اپنے نتائج کو بصورت رپورٹ مرتب کرے گی جس پر صدر نشین کے دستخط ہونگے۔ جتنی دیر تک مجلس رفقاء کمیٹی کی صورت میں ہے اجلاس مجلس رفقاء معطل تصور کیا جائے گا۔ کمیٹی کے ختم ہوتے ہی صدر نشین اجلاس مجلس رفقاء کا اعلان کرے گا۔ اور سبجکٹ کمیٹی کی رپورٹ پیش کرے گا۔ اگر کمیٹی کے رزلوشن میں ایسے امور کی سفارش کی گئی ہو جو اصل تحریک اور اسکی ترمیمات مندرجہ نظام العمل اجلاس مجلس رفقاء میں شامل نہیں ہیں تو مجلس رفقاء ان پر غور نہیں کرے گی جب تک ان امور کی اطلاع حسب قاعدہ (۲۴) نہ دی جائے اور اس غرض سے کہ اس قسم کی اطلاع دی جا سکے مجلس رفقاء اپنے

اجلاس کو ملتوی کر دے گی۔ اس طرح کی کمیٹی کے اظہار رائے کی بناء پر مجلس رفقاء میں کوئی تحریک مجلس انتظامی کے غور کرنے کے بغیر پیش کی جاسکتی ہے۔

۵۔ التواء وغیرہ

(۲۶) یہ تجویز ”کہ اجلاس اب برخاست ہو“ ایک جداگانہ مسئلہ کے طور پر نہ بحیثیت ترمیم نہ اس طرح کہ کسی تقریر میں غل ہو کسی وقت پیش کی جاسکتی ہے۔ اگر یہ تحریک منظور ہو جائے تو چکارروائی اجلاس میں ہو رہی ہے وہ ماقط کر دی جائے گی۔

(۲۷) یہ تجویز ”کہ اجلاس اب ملتوی کیا جائے“ کسی معینہ وقت تک بحیثیت ایک جداگانہ مسئلہ کے نہ بصورت ترمیم اور نہ اس طرح کہ کسی تقریر میں غل ہو پیش کی جاسکتی ہے۔ البتہ خود صدر نشین اس قسم کی تحریک دوران تقریر میں پیش کر سکتا ہے اگر یہ تحریک مسترد ہو جائے تو بحث پھر شروع ہو جائے گی یہی قاعدہ اس وقت بھی ملحوظ رہیگا جبکہ مجلس رفقاء کمیٹی میں مبدل ہو جائے۔

(۲۸) تجویز قاعدہ مذکورہ سابق کے متعلق کوئی ترمیم پیش نہیں ہو سکتی بجز ایک ایسی ترمیم کے جس سے اصل تحریک التواء میں جو وقت تجویز کیا گیا ہو اس کی بجائے کوئی اور وقت تجویز کیا جائے۔

(۴۹) بعد التوا جو اجلاس پھر شروع کیا جائے یا جاری رکھا جائے۔ وہ اور اجلاس قبل التوا ایک ہی تصور کئے جائیں گے بشرطیکہ اجلاس ایک ایسی تاریخ تک ملتوی کیا جائے کہ اطلاع حسب قاعدہ (۲۴) دی جاسکے۔ ایسی صورت میں کہ اطلاع حسب قاعدہ دی جا چکی ہو کسی اجلاس ملتوی شدہ میں کوئی ترمیم جو اور طرح حسب ضابطہ ہو پیش ہو سکتی ہے۔

(۵۰) یہ تحریک دو کہ اجلاس دوسرے مسئلہ مندرجہ نظام العمل پر غور کرے "پیشیت مسئلہ جداگانہ بحیثیت ترمیم اور نہ اس طرح کہ کسی تقریر میں مغل ہو پیش کی جا سکتی ہے۔ اگر ایسی تحریک منظور ہو جائے تو مسئلہ زیر غور اور اسکے متعلق ترمیمات پر اس اجلاس میں مزید غور نہیں کیا جائیگا۔ (۵۱) جس رکن نے دوران بحث میں تقریر کی ہو وہ نہ تحریک برخاست یا التوا یا تطل اجلاس یا رجوع بہ مسئلہ دیگر مندرجہ نظام العمل پیش کر سکے گا۔ اور نہ اُس پر تقریر کر سکے گا۔ ایسی تحریک اس تحریک کی جگہ تصور کی جائے گی جو قبل اس کے اجلاس میں پیش ہو۔ اگر ایسی تحریک کو واپس نہ لے لیا جائے تو لازمی ہے کہ اجلاس پہلے اس کا تصفیہ کرے۔

(۵۲) جب اس قسم کی کوئی تحریک جس کا ذکر قاعدہ ماسبق میں کیا گیا ہے نامنتظر کی جائے تو پھر اس وقفہ کے گزرنے تک جسے صدر نشین کافی اور معقول تصور کرے ایسی کوئی تحریک پیش نہیں کی جائے گی نہ اس قسم کی دوسری مابعد کی تحریک

پر بحث کی اجازت دی جائے گی اگر اسی تحریک کو جس پر
علیہ بحث ہو چکی ہے یا اسی تحریک اور اس کی ترمیم کو
جس پر بحث ہو چکی ہے دوران بحث میں پیش کیا جائے۔

۶۔ مفصلات

(۵۳) ہر تجویز یا اثنائے بحث میں ہر تجویز اور اس کی ترمیم پر ہر
رکن حسب منشاء قاعدہ (۳۹) اور قاعدہ (۵۱) ایک مرتبہ
تقریر کر سکتا ہے۔

(۵۴) جو رکن کسی تقریر کے ختم ہونے پر پہلے کھڑا ہو اس کو تقریر
کرنے کا حق ہوگا ایسی صورت میں کہ کئی ارکان کھڑے
ہو جائیں صدر نشین فیصلہ کرے گا۔

(۵۵) محرک ترمیم یا اگر کوئی ترمیم نہ ہو تو اصل رزولوشن کا محرک
طلب ووٹ سے قبل مباحثہ کے جواب میں تقریر کر سکتا
ہے۔ البتہ تحریک برخاست التواء یا تعطیل اجلاس یا رجوع
بہ مسئلہ دیگر مندرجہ نظام العمل کے محرک کو جواب کا حق نہ
ہوگا۔

(۵۶) کوئی رکن مسئلہ زیر بحث پر تقریر نہ کر سکے گا جس وقت
محرک نے اپنی جوابی تقریر شروع کر دی ہو۔

(۵۷) صدر نشین کو بھی مثل دیگر رکن کے تحریک یا ترمیم کے پیش
کرنے یا تائید کرنے یا اور کسی طرح بحث میں حصہ لینے کا
حق حاصل ہوگا۔ جب صدر نشین اس طرح بحث میں حصہ

لے تو وہ کرسی صدارت کو اپنی تقریر کے دوران میں خالی کر دے گا اور وہ رکن جو صدر نشین کے بعد سینئر ہو اور جو اس اجلاس میں موجود ہو صدر نشین نہ ہو کہ کرسی صدارت پر متمکن ہوگا۔

۷۔ سوالات ضابطہ

(۵۸) ہر رکن مجاز ہوگا کہ صدر نشین کی توجہ کسی سوال ضابطہ کی طرف منعطف کرائے اس حالت میں بھی کہ کوئی اور رکن اجلاس کو مخاطب کر رہا ہو اور صرف جو سوال ضابطہ پیدا ہوتا ہو اُسے بغیر تقریر کئے بیان کر دے۔ ایسی صدائے سوال ضابطہ جسے صدر نشین ناگوار یا اجلاس کے کاروبار میں مغل یا رکاوٹ یا جسے نامناسب اور ناداجبی قرار دے خلاف ورزی ضابطہ تصویر کی جائے گی۔

(۵۹) صدر نشین کلیتہً سوال ضابطہ کے متعلق تصفیہ کرنے کا مجاز ہوگا۔ اور کسی رکن کو نگہداشت ضابطہ کی ہدایت کر سکتا ہے۔ اگر کوئی رکن جس کو نگہداشت ضابطہ کی اس طرح ہدایت کی گئی ہو دوران تقریر میں نگہداشت ضابطہ کی ہدایت پر لحاظ نہ کرے تو صدر نشین اس رکن کو بیٹھ جانے کی ہدایت کرے گا اس کے بعد کوئی اور رکن تقریر کر سکے گا اس صورت میں کہ احکام صدارت اور صدائے ضابطہ پر بھی کوئی رکن محض ضد سے لحاظ نہ کرے تو صدر نشین اس سے استدعا کریگا

کہ وہ اجلاس سے چلا جائے۔ اور جب اس قسم کی استدعا کسی رکن سے نام لیکر کی گئی ہو تو اس رکن کے حقوق رکنیت اس اجلاس میں معطل تصور کئے جائیں گے۔ اور وہ رکن پابند ہوگا کہ اجلاس سے فوراً چلا جائے۔

۸۔ طلب آراء (ووٹ لینا)

(۶۰) جب کسی مسئلہ پر ووٹ (رائے) لینا ہوگا تو صدر نشین مجلس رہتا ہے اسے اظہار رائے کی استدعا کرے گا اس طرح کہ اثبات اور نفی کے لئے ہاتھ اٹھائے جائیں اور نتیجہ کا اعلان صدر نشین اپنی رائے کے مطابق کریگا۔

(۶۱) اس کے بعد چھ رہنما تفریق کی خواہش کر سکتے ہیں۔ البتہ باستثناء اس تحریک کے جس کے لئے حسب قاعدہ (۲۴) د (۴۴) قبل از قبل اطلاع لازمی نہیں ہے۔

(۶۲) تفریق میں صرف وہی ارکان جو اجلاس میں موجود ہوں ووٹ دے سکیں گے ووٹ کے پرچے مسجل مہیا کرے گا۔ ووٹ کا پرچہ مع ووٹ یا بلا ووٹ واپس کیا جائیگا۔

(۶۳) جب صدر نشین تفریق کے بند ہونے کا اعلان کرے تو زقفا ہر جانب کی تعداد تحریر کر کے دستخط کے ساتھ صدر نشین کے حوالہ کریں گے اور اس تختہ آراء کے ساتھ پرچہ ہائے ووٹ دو علیحدہ حصوں میں ترتیب دیکر صدر نشین کے سپرد کرینگے اس کے بعد صدر نشین اجلاس میں نتیجہ تفریق کا اعلان کرے گا

اور نتیجہ روئداد میں قلمبند کیا جائے گا۔

(۶۴) اگر تفریق کے بعد پانچ ارکان موجودہ اجلاس شمار کر کے طالب ہوں تو صدر نشین دو یا دو سے زیادہ ارکان کو ان رفقاء کے ساتھ شمار کرنے کے لئے مقرر کرے گا۔ یہ ارکان اپنی رپورٹ صدر نشین کی خدمت میں پیش کریں گے اور صدر نشین نتیجہ کا اعلان کرے گا اور یہ اعلان قطعی ہوگا۔

(۶۵) شمار کر کے دوران میں صدر نشین یا تو اجلاس کو معطل کر سکتا ہے یا ایسی کارروائی کے پیش ہونے کا حکم دے سکتا ہے۔ جو سہولت سے طے پاسکے۔ لیکن اس کارروائی کے ختم ہونے پر اجلاس کو اصل ترتیب کارروائی مندرجہ نظام العمل پر اگر وہ ترتیب نظر انداز کر دی گئی تھی عمل پیرا ہونا لازمی ہوگا۔

(۸) روئداد کا قلمبند کرنا

(۶۶) سبج کے پاس ایک رجسٹر ہوگا جس میں مختصر اقتباس روئداد مجلس رفقاء قلمبند ہو کرے گا۔ یہ رجسٹر اجلاس کے بعد ہی بعجلت ممکنہ صدر نشین کی خدمت میں توثیق اور دستخط کے لئے پیش ہوگا۔

(۶۷) تاریخ اجلاس سے تین ہفتوں کے اندر حسب ہدایت مجلس انتظامی سبج ایک ایک مطبوعہ نقل روئداد موثقہ صدر نشین ہر رکن کی خدمت میں ارسال کرے گا۔

(۶۸) اگر ان ارکان کو جو اجلاس میں شریک تھے صحت روئداد کے متعلق کسی قسم کا تاثر یا اختلاف روئداد کے روانہ کرنے کے

دس روز کے اندر نہ ہو تو روئداد صحیح تصور کر لی جائے گی۔
 (۶۹) اس صورت میں کسی رکن کو اختلاف ہو اور اس اختلاف کی اطلاع مدت مذکور الصدر کے اندر کر دی جائے تو صدر نشین کی توجہ روئداد کے معترضہ حصہ کی طرف مبذول کرائی جائے گی۔ اور صدر نشین اپنی رائے کے موافق مناسب تبدیلی کر دے گا۔

باپنجم مجلس انتظامی

(۷۰) مجلس انتظامی کے دو ارکان مجلس اعلیٰ نامزد کریں گی اور بقیہ کا انتخاب مجلس رفقا کرے گی۔

(۷۱) تین ارکان کی موجودگی نصاب کے لئے کافی ہوگی۔

(۷۲) صدر مجلس انتظامی کو اسی کے اراکین میں سے مجلس اعلیٰ نامزد کرے گی۔

(۷۳) مجلس انتظامی کے فرائض حسب ذیل ہوں گے:-

(الف) حسب قواعد امتحانات لینے کا حکم صادر کرنا اور ان کے انعقاد کی تائیدیں مقرر کرنا۔

(ب) امتحانوں اور ماڈریٹروں کی فیس معاوضہ سفر خرچ اور دیگر رسوم کا تعین کرنا۔

(ج) ارکان مجلس رفقا یا مجالس شعبہ جاننے جن رقمی یا کاروباری معاملات کو مجلس رفقا میں غور کے لئے پیش کیا ہو ان پر غور کرے۔ ان کے متعلق ایسی رپورٹ یا

- سفارش کرے جس کو وہ مناسب تصور کرے۔
 (۷۱) نمونہ جات (فارم) اور رجسٹر تیار کرے جو وقتاً فوقتاً
 حسب قواعد تجویز کئے جائیں۔
 (۷۲) ایسے کتب وغیرہ کی اشاعت کا اہتمام کرے جو زیر حیات
 جامعہ تیار ہوئی ہوں۔

باب ششم مجالس شعبہ جات

- (۷۳) مجالس شعبہ کی تشکیل ہر دو برس کے بعد ہوا کریگی اور مجلس رفقاء
 اراکین کا انتخاب کریگی۔
 (۷۴) مجلس شعبہ کے دو سال کے بعد دوبارہ تشکیل پانے تک
 میر شعبہ اپنے عہدہ پر فائز رہے گا۔ اور وہی مجلس شعبہ کے
 اجلاسوں میں صدارت کریگا۔
 (۷۵) مجلس شعبہ مجاز ہوگی :-

(الف) کہ سودہ ضوابط دربارہ نصابات امتحانات مجوزہ جامعہ
 مرتب کرے مجلس رفقاء میں اس غرض سے پیش کرے
 کہ سودہ ضوابط مجلس اعلیٰ میں منظوری کے لئے پیش
 ہو سکے۔

(ب) کہ کسی مسئلہ پر غور کرتے اور اس پر رپورٹ پیش کرنے کی
 غرض اسکو کسی مجلس نصاب کے سپرد کرے (جو اس
 مجلس شعبہ کی جزد ہو)۔

(ج) کہ کسی مجلس نصاب (جو اس مجلس شعبہ کا جزو ہو) کی رپورٹ یا سفارش پر غور کرے۔

(د) کہ مجلس شعبہ یا کمیٹی مجلس شعبہ کے مشترکہ اجلاس کسی دوسرے شعبہ کی مجلس یا مجلس کی کمیٹی کے ساتھ کسی مشترک فیہ دیسپی کے معاملہ پر بحث کرنے کے لئے منعقد کرے۔

(ه) کہ ممتحنوں اور ماڈریٹروں کا تقرر کرے۔

(و) کہ ہر امتحان کی مجلس ممتحنین کی سفارشوں کی بنا پر نتائج امتحانات کا قطعی فیصلہ کرے۔

(ز) کہ حسب قواعد و شرائط مجوزہ وظائف امدادی و رعایتی و انعامی، تمغجات، انعامات اور دیگر عطیات تقسیم کرے۔

(ح) کہ نصاب ہائے تعلیم اور فہرستہائے کتب کا جو داخل نصاب ہوں گی یا جن کے مطالعہ یا ترجمہ کے لئے سفارش کی گئی ہو قطعی فیصلہ کرے۔

باب ہفتم مجالس نصاب

(۷۷) مجلس شعبہ فنون کی مجالس نصاب حسب ذیل ہوں گی:-

ادب انگریزی۔

دینیات لازمی

ادب عربی۔

ادب سنسکرت -

ادب فارسی -

ادب لاطینی -

ادب اردو -

ادب مرہٹی -

ادب تملگلی -

ادب کنٹری -

ادب ٹائل -

ادب فرانسیسی -

تاریخ (اس مجلس نصاب میں کم از کم ایک ایک رکن تاریخ ہند اور تاریخ اسلام کے لئے ہونا لازمی ہے۔)

معاشیات اور سیاسیات (پولٹیکل سائنس)

ریاضیات -

علم طبیعیات اور علم کیمیا -

نیچرل سائنس (علم طبقات الارض، علم اہیات، علم نباتات و علم حیوانات)

حکمت انفسیات و اخلاقیات (اس مجلس نصاب میں کم سے

کم ایک رکن فلسفہ اسلام و فلسفہ ہنود کی جانب سے بھی

مہوگا -

(۷۸) ہر رکن مجلس نصاب دو سال تک رکنیت پر رہے گا اور دوبارہ

مقرر ہو سکے گا -

(۷۹) کسی مجلس نصاب میں تین سے کم رکن نہ ہونگے۔

(۸۰) ہر مجلس نصاب اپنا صدر نشین آپ انتخاب کریں گی۔

(۸۱) کوئی مجلس نصاب کسی ماہر فن سے جو مجلس کا رکن نہ ہو مشورہ کر سکتی ہے۔

(۸۲) اراکین مجلس نصاب ان کتابوں کی مذہبی تنقید کے بالکل غیر ذمہ دار ہوں گے جو ان کے متعلقہ مجالس میں پیش ہوں گی اور ان میں حکم از حکم ایک ایسے مسلمان کا رہنا لازمی ہوگا جو اُس زبان سے معقول واقفیت رکھتا ہو اور کتاب پر مذہبی و اسلامی نقطہ نظر سے رائے دے سکتا ہو۔

باب ہشتم مالیہ

(الف) مجلس حساب

(۸۳) معمولاً مجلس حساب کا ہر مہینہ میں ایک مرتبہ اجلاس ہوا کرے گا۔

دیگر مواقع پر حسب الطلب معین الامیر جامعہ اجلاس منعقد ہوگا۔

(۸۴) مجلس حساب جامعہ کے حسابات عطیات و اوقاف

کی تفتیش کرے گی۔ جو اہم معاملات زیر غور ہوں ان کے عمل

میں لانے کی سبیل اور ذرائع اور ان کے مالی (فینانس) اخراجات

پر غور کرے گی۔ اور حسب ضرورت جملہ معاملات میں جو جامعہ کی

مالی حالت سے متعلق ہوں مجلس رفقاء میں سفارش کرے گی۔

مجلس رفقاء میں مجلس حساب سالانہ شتہ کے خاص خاص اشکال

آمد و خرچ کی نسبت رپورٹ پیش کرے گی۔ مجلس حساب کی تمام

رپورٹوں اور تجاویز کی نقلیں مجلس رفقا کے ذریعہ مجلس اعلیٰ میں ارسال ہوا کریں گی۔ ارکان مجلس حساب جامعہ کے جملہ حسابات اور دیگر امثلہ جات کے معائنہ کے مجاز ہوں گے۔

(۸۵) ارکان مجلس حساب اپنی خدمت پر دوسرے سالانہ اجلاس مجلس رفقا کے انعقاد تک قائم رہیں گے۔ ارکان کا تقرر ختم معیار معینہ پر دوبارہ ہو سکے گا۔ دوران سال میں مجلس حساب کی جو جگہ خالی ہو جائے اس پر مجلس رفقا تقرر کریں گی۔

(ب) تنقیح حسابات منجانب سکار

(۸۶) سکار عالی کے مقرر کردہ تنقیح ساز کم از کم سال میں ایک مرتبہ حسابات جامعہ کی تنقیح کریں گے۔ اور درمیانی وقفہ پندرہ ماہ سے زائد نہ ہوگا۔

(۸۷) تنقیح ساز اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے تمام حسابات اور دیگر کاغذات جامعہ کا معائنہ کر سکیں گے۔

(۸۸) حسابات بعد تنقیح تنقیح ساز کی رپورٹ کے ساتھ حسب نمونہ معینہ سکار عالی شائع کر دئے جائیں گے۔ اور اس کی ایک نقل پیشگاہ سکار عالی میں ارسال کی جائے گی۔

باب نہم

عہدہ داران دلائلین جامعہ

مسجل (رجسٹرار) محاسب

(۸۹) سبجل اپنے عہدہ پر اُس وقت تک قائم رہیگا جب تک سرکار عالی اس کو قائم رکھنا چاہئے۔ لیکن مجلس اعلیٰ کے دو ثلث ارکان کی تحریک پر سبجل خدمت سے علیحدہ کیا جاسکتا ہے۔

(۹۰) سبجل کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہوں گے :-

(الف) دفتر کتب خانہ، مہر جامعہ اور ایسی دیگر املاک (جامداد)

جامعہ کا محافظ رہیگا جو مجلس اعلیٰ اس کے تفویض کرے

(ب) حتی الوسع مجلس رفقا، مجلس انتظامی اور مجلس رفقا کی

مقرر کی ہوئی ہر کمیٹی کے اجلاسوں میں حاضر رہے اور

ان کی روئداد قلمبند کرے۔

(ج) مجلس رفقا اور مجلس انتظامی کی جانب سے باضابطہ

دفتری مراسلت کرے۔

(د) مجلس رفقا، مجالس شعبہ جات، مجلس انتظامی مجالس

نصاب و ممتحین اور مجلس رفقا اور مجالس شعبہ جات

یا کسی مجلس نصاب کی مقررہ کمیٹی کے اجلاس کے

اطلاع نامے جاری کرے۔

(ه) سررشتہ تالیف و تراجم کا جملہ انتظامی کام انجام دے۔

(و) ایسے دیگر فرائض انجام دے جن کا وقتاً فوقتاً مجلس اعلیٰ

تعیین کرے اور عموماً ایسے جملہ امور میں مدد دے جن کی

اس کے فرائض سرکاری کی انجام دہی کے ضمن میں

مجلس اعلیٰ اس سے خواہش کرے۔

(۹۱) مجلس اعلیٰ جامعہ کے دفتر کے علمہ کا اسکیل وقتاً فوقتاً معین

کرتی رہیگی۔

(۹۲) مسیجِل اُن ملازمین جامعہ کو جن کے نام درج سول لسٹ نہ ہوں جہا نہ کرنے معطل کرنے یا ان کی رخصت نامنظور کرنے کا مجاز ہوگا۔ اور اس کو سورہ پیہ ماہوار تک تقررات کا اختیار حاصل ہوگا۔

باب دہم

امتحانات

(۹۳) کسی کو شرکت جامعہ کی اجازت، اس غرض سے کہ جامعہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ کے لئے تعلیم حاصل کرے، نہیں دی جائیگی جب تک کہ جامعہ کا امتحان میٹرک یا ہندوستان یا انگلستان کی کسی جامعہ کے امتحان اسکول لیونگ یا امتحان میٹرک یونین میں کامیابی نہ حاصل کی ہو۔

(۹۴) کسی کو جامعہ میں بی۔ اے وغیرہ کی طیلان کے لئے تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے شریک نہ کیا جائیگا جب تک کہ اس جامعہ یا کسی ہندوستان یا انگلستان کی جامعہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں کامیابی نہ حاصل کی ہو۔

حسب الحکم

محمد اکبر حیدری

مستند عدالت و کو توالی و امور عامہ سرکار عالی

(۷) ذیلی قواعد

(۱) مجلس رفقاء سے مجلس انتظامی کے اراکین کا انتخاب*

بروز کے دفعہ (۷۰) قواعد جامعہ عثمانیہ مجلس رفقاء مجلس انتظامی کے جن اراکین کا انتخاب کرکے ان کا انتخاب قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئیگا:-
(۱) انتخاب سالانہ اجلاس میں ہوگا جو ماہ امرداد یا کسی ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لئے معین کریں۔

(۲) مجلس انتظامی کی رکنیت کے لئے کسی رفیق جامعہ کی جانب سے جو نام تجویز کئے گئے ہوں وہ اجلاس کے کم سے کم دس روز قبل تحریراً سبجل کے پاس پیش کر دیئے جائیں۔ سبجل اجلاس کے چار روز قبل ان ناموں کو اراکین مجلس رفقاء کے درمیان گشت کرائینگے۔

(۳) رائے دہندگان ہر ایک جائداد امور طلب کے لئے صرف ایک ووٹ کے حقدار ہونگے اور کسی ایک امیدوار کے متعلق صرف ایک ووٹ دیسکیں گے۔

(۴) مجلس رفقاء کے اجلاس میں تاریخ مقررہ ہر انتخاب ہوگا اور ووٹ بذریعہ بیالاٹ دیئے جائینگے۔

(۵) جن اصحاب کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہونگے وہ منتخب قرار دیے جائیں گے۔ اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ مصلد برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام ایوان کے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

نوٹ۔ ہر ایک انتخاب کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق ایسے جامعہ یا ان کے غیاب میں نائب ایسے جامعہ کو حاصل رہیگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب سمجھیں تو اس کو نامنظور کر کے دوسرا انتخاب کرنے کا حکم دے سکیں گے۔

(۲) مجلس رفقاء سے مجالس شعبہ جات کے اراکین کا انتخاب*

بروئے دفعہ (۷۴) قواعد جامعہ عثمانیہ مجلس رفقاء سے مجالس شعبہ جات کے اراکین کا انتخاب قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئیگا:-

(۱) انتخاب سالانہ اجلاس میں ہوگا جو ماہ امرداد یا ایسی تاریخ میں منعقد

ہوگا جس کو معین ایسے جامعہ اس غرض کے لئے معین کریں۔

(۲) مجلس انتظامی اولاً ان اصحاب کی ایک فہرست مرتب کریگی جن کو

وہ مختلف شعبہ جات کی رکنیت کے لئے تقرر کی سفارش کریگی۔

متبل اس فہرست کو اجلاس سے کم سے کم پورے سولہ روز قبل

اراکین مجلس رفقاء کے درمیان گشت کرائیں گے۔ اس وقت مجلس رفقاء

کے کسی رکن کو اختیار ہوگا کہ کسی شعبہ کے لئے زائد نام تجویز کرے اور یہ تجویز اجلاس کے پورے نو روز پہلے سیدل کے پاس پیش کر دی جائے۔ یہ زائد اسماء مع فہرست اسماء سابقہ مجوزہ مجلس انتظامی اجلاس کے پورے پانچ روز قبل مجلس رفقاء کے اراکین کے درمیان گشت کرائی جائیگی۔ جس کے بعد کوئی زائد نام کی تجویز پیش نہ ہو سکیگی۔

(۳) مجلس رفقاء کے اجلاس میں پوری فہرست پر شعبہ داری ووٹ لئے جائیں گے اور جن صاحب کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہونگے ان کے انتخاب کا اعلان کیا جائیگا۔

ووٹ بذریعہ بیالات دئے جائیں گے۔

اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ محصلہ برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام معین امیر جٹ کے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

(۳) اراکین مجالس شعبہ جات سے دور رفقاء کا انتخاب*

مجلس رفقاء کی طرف سے مجالس شعبہ کے اراکین میں سے جو پہلے سے رفیق جامعہ نہ ہوں دو اشخاص کا انتخاب بطور رفیق جامعہ قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئے گا جن میں سے ایک کا انتخاب مجلس شعبہ فنون سے اور دوسرے کا مجلس شعبہ دینیات سے ہوگا:۔

(۱) اراکین مجالس شعبہ جات فنون و دینیات میں سے جن دور فقہاء کو (جو پہلے سے مجلس رفقاء کے رکن نہیں ہیں) مجلس رفقاء انتخاب کرتی ہے ان میں سے اگر بصورتِ خلوتے جائدا کسی کی ماموری کی ضرورت ہو تو سال میں ایک دفعہ مجلس رفقاء کے سالانہ اجلاس میں جو ماہ امرداد یا کسی ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لئے مقرر کریں انتخاب عمل میں آئے گا۔

(۲) اس انتخاب کے لئے جو تاریخ مقرر کی جائیگی اس کی اطلاع مجلس رفقاء کے اراکین کو کم سے کم پچیس روز قبل دی جائے گی اور ساتھ ہی مجالس شعبہ جات کے اُن اراکین کی ایک فہرست جو مجلس رفقاء کے رکن نہ ہوں بھیجی جائے گی۔ ہر رفیق جامعہ اطلاع کے وصول ہونے پر مقتدر ہونگے کہ فہرست موصولہ سے ایک صاحب کا نام بحیثیت رفیق جامعہ تقرر کرنے کی تجویز کریں۔ یہ تجویز پورے چودہ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو سبجل کے پاس پہنچ جائے۔ سبجل جیلہ نامزد شدہ اصحاب کی ایک فہرست طبع کروا کر پورے پانچ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو اراکین مجلس رفقاء کی خدمت میں بھیج دیں گے۔

(۳) مجلس رفقاء کے اجلاس میں تاریخ مقررہ پر انتخاب ہوگا اور دوٹ بندریہ سیالاٹ دیئے جائیں گے۔

(۴) جس صاحب کے نام سب سے زیادہ دوٹ ہونگے اُنکے انتخاب کا اعلان کیا جائے گا۔ اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے دوٹ معملہ برابر ہوں اور اُن کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو اُنکے نام

امیر جامعہ کے پاس پیش کیئے ہائینگے۔ جن کا تصفیہ قطعی ہوگا۔
 ضمیمہ ہر ایک انتخاب کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا اُن کے
 غیاب میں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہیگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو
 نامناسب سمجھیں تو اُس کو نامنظور کر کے دوسرا انتخاب کرنے کا
 حکم دے سکیں گے۔

(۴) طیلسانین مندرجہ فہرست سے دو رفقاء کا انتخاب *

برائے دفعہ (۸) ضمن (۴) ج منشور سروری طیلسانین مندرجہ فہرست سے
 مجلس رفقاء جن دو وقت کو منتخب کرے گی ان کا انتخاب قواعد ذیل کے تحت
 عمل میں آئے گا:-

(۱) طیلسانین مندرجہ فہرست سے جن دو رفقاء کو مجلس رفقاء انتخاب
 کرتی ہے اُن میں سے کسی کی ماموری کے لئے ہر سال میں ایک دفعہ
 مجلس رفقاء کے سالانہ اجلاس میں جو ماہ امرداد یا کسی ایسی تاریخ میں
 منعقد ہوگا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لئے مقرر کریں بشرط فرقہ
 انتخاب ہوگا۔

(۲) کوئی شخص جب تک کہ اس کا نام رجسٹر طیلسانین میں درج نہ ہو
 اور جب تک وہ اس سال کی فیس جس میں انتخاب ہوتا ہو روانہ
 نہ کرے کسی انتخاب میں جو بروئے قواعد ہذا منتخب ہو سکا مستحق نہ ہوگا۔

(۳) انتخاب کے لئے جو تاریخ مقرر کی جائیگی اس کی اطلاع مجلس رفقاء کے اراکین کو کم سے کم پچیس روز قبل دی جائیگی۔ اور ساتھ ہی طیلسانین مندرجہ فہرست کا ایک تختہ بھی روانہ کیا جائیگا۔ ہر رفیق جامعہ اطلاع کے وصول ہونے پر مقتدر ہونگے کہ تختہ موصولہ سے ایک صاحب کا نام بحیثیت رفیق جامعہ تقرر کرنے کے لئے تجویز کریں۔ اس تجویز کے ہمراہ اپنے نامزد کردہ امیدوار کے خاص قابلیتوں کا ایک تختہ بھی روانہ کیا جانا چاہئے اور یہ پورے چودہ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو سبجل کے پاس پہنچ جانی چاہئے۔ سبجل حملہ نامزد شدہ اشخاص کی ایک فہرست مع تختہ جات طبع کروا کر پورے پانچ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو اراکین مجلس رفقاء کی خدمت میں بھیج دینگے۔

(۴) ہر ایک رائے دہندہ ہر ایک جائداد امور طلب کے لئے صرف ایک ووٹ کے حق دار ہونگے اور کسی ایک امیدوار کے متعلق صرف ایک ووٹ دے سکیں گے۔

(۵) مجلس رفقاء کے اجلاس میں تاریخ مقررہ پر انتخاب ہوگا اور ووٹ بذریعہ بیالاٹ دے جائیں گے۔

(۶) جن اشخاص کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہونگے وہ منتخب قرار دیئے جائیں گے اگر دو یا دو سے زیادہ امیدواروں کے ووٹ مصلہ برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام امیر جامعہ کے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

نوٹ ہر ایک انتخاب کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا ان کے

خیاب میں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہینگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب سمجھیں تو اس کو نامنظور کر کے دوسرا انتخاب کرنے کا حکم دیسکیں گے۔

(۵) رجسٹر ٹیلیسٹین*

بروئے دفعہ (۸) ضمن (۴۲) (ج) جو رجسٹر ٹیلیسٹین رکھا جائیگا وہ اس نمونہ کے مطابق ہوگا جسے مجلس انتظامی وقتاً فوقتاً تجویز کرے:-

(۱) کوئی شخص جو مندرجہ ذیل طبقات میں شامل ہو اور جو بالعموم ممالک محروسہ میں قیام پذیر ہو بشرط ادائی ابتدائی فیس مقررہ فہرست میں بر بنا درخواست اپنا نام درج کروانے کا مستحق ہوگا:-

(الف) جامعہ عثمانیہ کا کوئی ماسٹر (Master) یا ڈاکٹر
(Doctor) یا ہندوستان کی کسی یونیورسٹی کا یا برطانیہ یا اس کے مقبوضات یا امریکہ کی کسی ایسی یونیورسٹی کا جسکو مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ اس غرض کے لئے تسلیم کرے۔

(ب) جامعہ عثمانیہ کا کوئی بچلر (Bachelor) جسکو ڈگری حاصل کئے ہوئے کم سے کم چھ سال گزرے ہوں یا کسی ہندوستان کی یونیورسٹی کا یا برطانیہ یا اس کے مقبوضات یا امریکہ کی کسی ایسی یونیورسٹی کا جس کو مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ اس غرض کے لئے تسلیم کرے۔

(ج) دارالعلوم کا کوئی مولوی فاضل یا مولوی کامل یا منشی فاضل

* منقولہ مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ (حاضرہ دوری) سہ ماہی ۱۹۰۱ء، جنوری ۱۳۲۱ھ

جس کو یہ امتحانات کامیاب کر کے کم سے کم چھ سال کا عرصہ گزرا ہو۔

(۲) ہر ٹیلیسائی کو اپنا نام رجسٹر میں درج کر دینیکے لئے جو ابتدائی فیس دینی ہوگی اس کی مقدار پانچ روپیہ ہوگی۔

(۳) ہر ٹیلیسائی کو اپنا نام رجسٹر میں قائم رکھنے کے لئے جو فیس دینی ہوگی وہ دو روپیہ سالانہ ہوگی جب تک کہ یہ فیس ادا نہ کی جائیگی کوئی ٹیلیسائی کسی انتخاب میں شرکت ہونے یا قواعد کی رو سے جو رعایات انہیں عطا کئے گئے ہوں ان میں سے کسی سے فائدہ اٹھانے کا مستحق نہ ہوگا۔

(۴) ہر ٹیلیسائی جس کا نام پہلے سے درج رجسٹر ہو کسی وقت بیس روپیہ ادا کر دینے سے سالہائے مابعد کی سالانہ فیس ادا کرنے سے مستثنیٰ ہو جائیگا۔

(۵) کسی ایسے ٹیلیسائی کا نام جو درج رجسٹر ہوا اگر سالانہ فیس کی رسم ۳۰ روپیہ بہشت تک نہ دی جائے تو رجسٹر سے خارج کر دیا جائے گا۔

لیکن کسی وقت مابعد میں جملہ بقایا کی ادائی پر دوبارہ شرکت کر لیا جائیگا۔

(۶) ٹیلیسائین مندرجہ فہرست (رجسٹر شدہ) دور فقہ کے انتخاب کرنیکے

مقتدر ہونے کے علاوہ مندرجہ ذیل رعایات کے بھی مستحق ہونگے۔

(الف) وہ کتب خانہ جامعہ عثمانیہ کے استعمال کے اور انجمن جامعہ کی رکنیت کے مستحق ہونگے۔

(ب) جامعہ کے پروفیسروں کے لکچروں میں وہ بلا کسی فیس کے شرکت کئے جائیں گے۔

(ج) جلسہ عطلے اسناد میں شرکت کے لئے انہیں ایسے ٹیلیسائین پر جو مندرجہ فہرست نہ ہوں ترجیح دی جائیگی۔

(۶) لباس تعلیمی

اسیر جامعہ

سبز ریشمی گون طلائی لیس وچھندنا

معین الاسیر جامعہ

سبز ریشمی گون نقرئی لیس وچھندنا

رفقاء

گہرا سبز ایم۔ اے کا گون اور سیش

طیلسا نین

گہرا سبز اسی وضع و قطع کا ہوگا جیسا کہ

اکسفورڈ یونیورسٹی میں بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

اور ایم۔ اے کے طیلسا نین کا ہوتا ہے

ہلکا زرد رنگ (کریم) کا ہوگا۔

فسنون - زرد

دینیات - سبز

سائنس - گہرا سبز

قانون - سرخ

طب - بھورا - (گرے)

تعلیم - ہلکا نیلا۔

انجینئرنگ - ارغوانی (پربیل)

مسز پارفٹ اینڈ کمپنی آلہ آباد جامعہ کے گون ساز مقرر کئے گئے ہیں۔

گون

نملہ

ہوڈ

(۷) قواعد برائے کارروائی جلسہ عطائے اسناد*

(۱) امیر جامعہ معین الامیر جامعہ و رفقاء جامعہ وقت مقررہ پر مجلس رفقاء کے کمرے میں جمع ہونگے۔ امیر جامعہ کی غیاب میں معین الامیر جامعہ صدارت کریں گے۔

(۲) ہر شعبہ کے امیدواران اسناد کی طرف سے اس کے میز شعبہ سلسلہ ذیل میں مجلس رفقاء سے عطائے طلیسان کی اجازت طلب کریں گے۔

دینیات

قانون

طب

انجینئرنگ

تعلیم

فنون

سائنس

(۳) ہر سند کے لئے الفاظ ذیل میں درخواست کی جائے گی :-

”... امیر جامعہ ! میں تحریک کرتا ہوں کہ مجلس شعبہ نے

ممتحنوں کی رائے کی بناء پر جن شخصوں کے طلیسان کے

مستحق ہونے کی تصدیق کی ہے انکو طلیسان عطائے جائے۔“

(۴) تمام طلیسانوں کے عطا کرنے کی اجازت ہو جانے کے بعد امیر جامعہ

معین امیر جامعہ و رفقائے جامعہ بصورت جلوس اس ہال کی طرف روانہ ہونگے جہاں اسناد عطا کی جائیں گی۔

(۵) امیر جامعہ و معین امیر جامعہ اپنے عہدہ کے خاص لباس میں ملبوس ہونگے اور رفقاء اس علمی لباس میں ملبوس ہونگے جس کے پہننے کے وہ اپنے طلیسافوں کی مدد سے مستحق ہوں یا اس لباس میں جو رفقائے جامعہ کے لئے مقرر کیا جائے۔

(۶) امیدواران اسناد اپنے اپنے طلیسافوں کے مقررہ عبا اور موڈ میں ملبوس ہونگے اور امیر جامعہ و معین امیر جامعہ کے مقابل میں بٹھائے جائیں گے۔

(۷) ہال میں جلوس کے داخل ہوتے ہی امیدوار کھڑے ہو جائیں گے اور امیر جامعہ و معین امیر جامعہ و رفقائے جامعہ کے تشریف رکھنے تک استادہ رہیں گے۔

(۸) امیر جامعہ و معین امیر جامعہ و رفقاء کے تشریف فرما ہونے کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ بالفاظ ذیل جلسہ کا افتتاح فرمائیں گے۔
”جامعہ عثمانیہ کا یہ جلسہ عطاء اسناد اس غرض سے منعقد ہوا ہے کہ جن امیدواروں کے متعلق یہ تصدیق کی گئی ہے کہ وہ طلیسافوں کے مستحق ہیں انہیں اسناد عطا کی جائیں۔ امیدوار اب استادہ ہو جائیں۔“

(۹) امیدواروں کے استادہ ہو جانے کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ امیدواروں سے حسب ذیل سوالات کریں گے جن کے جواب میں امیدوار کہیں گے ”میں وعدہ کرتا ہوں۔“

سوال (۱) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ جس ٹیلیفون کے لئے تم امیدوار ہو اور جس کے لئے تمہاری سفارش لگائی ہے اگر تم کو عطا کی جائے تو تم اپنی روزمرہ زندگی اور طرز کلام میں اُس وقار کو قائم رکھو گے جو اس جامعہ کے ارکان کا مابہ الامتیاز ہے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۲) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے لحاظ سے تاحدا مکان حقیقی علم کی توسیع کیلئے کوشاں رہو گے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۳) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے لحاظ سے تاحدا مکان اپنی قابلیت کو اپنے ہم جنسوں کی خدمت میں صرف کر دو گے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۴) کیا تم وعدہ کرتے ہو کہ تم اُس پیشہ کے فرائض کو دیانت اور تندہی کے ساتھ انجام دو گے جسے تم بالآخر اختیار کرو گے اور ہر موقعہ پر اس کی شہرت اور نیکنامی کو بقرار رکھو گے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۵) (صرف شعبہ دینیات کے ٹیلیفانین کے لئے) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے لحاظ

سے تاحدا مکان اپنی قابلیت کو اسلام کی خدمت میں اور
ایک سچے مسلم کی طرح صرف کر دو گے۔“
جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

(۱۰) امیر جامعہ یامعین امیر جامعہ اس کے بعد فرمایا گئے ”امیدواروں کو
پیش کیا جائے۔“

(۱۱) ہر شعبہ کے مشیر امیر جامعہ یامعین امیر جامعہ کی خدمت میں اپنے اپنے
شعبہ کے امیدواروں کو جماعتوں میں پیش کرینگے اور ہر جماعت
کے لئے اس طرح عرض کرینگے :-

”میں جناب والا کی خدمت میں اس امیدوار یا ان امیدواروں
(نام پڑھے جائیں) کو پیش کرتا ہوں اور درخواست کرتا
ہوں کہ ان کو طیلسان عطا کی جائیں۔“

(۱۲) جب کسی ایک طیلسان کے تمام امیدوار پیش کر دیئے جائیں تو
امیر جامعہ یامعین امیر جامعہ الفاظ ذیل کے ساتھ اسناد امیدواروں
کو عطا کرینگے جو استادہ رہیں۔

”اس اقتدار کی رو سے جو مجھے بحیثیت امیر جامعہ یا
معین امیر جامعہ عثمانیہ حاصل ہے میں تم کو اس جامعہ عثمانیہ
کی طیلسان..... عطا کرتا ہوں اور تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ
مدت العمر اپنا طرز زندگی ایسا رکھو جو اس طیلسان کے
نشیان نشان ہو۔“

(۱۳) تمام امیدواروں کے پیش کر چکنے کے بعد سبجل اسناد
عطا شدہ کی فہرست امیر جامعہ یامعین امیر جامعہ کی خدمت میں

- پیش کرے گا جو اس پر اپنی دستخط ثبت کر دیں گے۔
- (۱۴) اس کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ یا کوئی رفیق یا کوئی معزز جہان امیدواروں کے سامنے تقریر کریں گے۔
- (۱۵) تقریر کے ختم ہو جانے کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ اور رفقاء جامعہ استاد ہو جائیں گے اور امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ فرمائیں گے: ”میں جلسہ کو برخاست کرتا ہوں“
- (۱۶) امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ اور رفقاء جامعہ بصورت جلوس مجلس رفقاء کے کمرے کو واپس جائیں گے اور ٹیلیسٹین استاد رہیں گے۔

(۸) اصول تنقید کتب*

- (۱) جملہ کتب نصاب ایسے مضامین سے پاک رہنا چاہئے جن میں پیشوایان مذہب کی نسبت گستاخی ہو یا کسی اہل مذہب کی دل آزاری ہو یا کسی مذہب پر متعصبانہ حملہ ہو۔
- (۲) مذہبی کتب اسلامیہ قطعاً ایسی تعلیم سے پاک رہنا چاہئے جو عقائد مسلمہ اہل اسلام کے خلاف ہو۔
- (۳) لیکن کتب ذیل میں امور ذیل محل اعتراض نہ ہونگے بشرطیکہ کسی مذہب پر کوئی غیر مذہب حملہ نہ ہو۔
- (الف) کتب ادبیہ میں مضامین رندانہ و خیالات شاعرانہ

* منظورہ حضرت اقدس علی گڑوان مبارک ترشدہ ۱۲ جون ۱۹۱۹ء کو جمعہ ۱۲ نومبر ۱۹۱۹ء

- (ب) کتب فلسفہ میں مسائل حکمیہ۔
 (ج) کتب تواریخ میں غیر اقوام کے مذہبی خیالات و حالات
 یا ان کے کارناموں کا مؤرخانہ ذکر۔

(۹) اختیارات صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ

- [مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۶۷۷) مورخہ ۲ تیر ۱۳۳۰ھ ۲۷ مئی ۱۹۲۱ء]
- (۱) جملہ امور میں جن کا تعلق کلیہ و اقامت خانہ جات کے اندرونی انتظامات سے ہو صدر کلیہ افسر اعلیٰ ہونگے۔
- (۲) صدر کلیہ کو اختیار ہوگا کہ کلیہ میں شرکت کی درخواستیں منظور یا منظور نہ کریں اور طلبہ کو کلیہ سے خارج یا علیحدہ کریں یا کسی دوسرے طریقہ پر سزا دیں۔
- (۳) صدر کلیہ کو اختیار ہوگا کہ وہ کلیہ کے درجہ دوم اور درجہ سوم کے اہلکاروں کا تقرر کریں۔
- (۴) صدر کلیہ کو اختیار ہوگا کہ وہ عملہ اساتذہ کی رخصت اتفاقی سال تمام میں سات دن تک منظور کریں اور ایسے غیر گزٹڈ ملازمین کی ہر قسم کی رخصت منظور کریں جن کا تقرر ان کا اختیار ہی ہے اور زمانہ رخصت میں منصرمانہ انتظام کریں۔
- (۵) صدر کلیہ کو اختیار ہوگا کہ اگر کوئی گزٹڈ عہدہ دار بوجہ بیماری یا کسی ایسی وجہ سے جہانگیر ہو غیر حاضر ہو جائے تو ان کی جگہ کا عارضی طور پر منصرمانہ انتظام کریں۔ ایسی صورتوں میں صدر کلیہ کو چاہئے کہ منصرمانہ انتظام کرتے ہی عہدہ دار مجاز کو اس کی اطلاع کر دیں جو

رضت کے منظور کرنے کا مقتدر ہے ۔

(۶) صدر کلیہ کو اختیار ہوگا کہ ایسے غیر گزٹڈ ملازمین کو جن کے تقرر کے وہ مجاز میں معطل یا برطرف کریں ۔

(۷) حکام جامعہ اور کلیہ کے علمہ اساتذہ کے درمیان مراسلت صدر کلیہ کے وساطت سے ہوگی ۔

(۸) جو وظائف کلیہ کے لئے مخصوص ہوں ان کی تقسیم صدر کلیہ کریں گے ۔ اور ان کو اختیار ہوگا کہ عارضی طور پر وظیفہ کی مقدار میں تخفیف کریں یا کسی وظیفہ کی اجرائی منسوخ کر دیں یا اگر ضرورت ہو تو وظائف کو پھر سے تقسیم کریں ۔

(۹) صدر کلیہ کو غیر معمولی تعطیلات دینے کا اختیار ہوگا ۔
(۱۰) کلیہ کے کتب خانے دارالتجربے وغیرہ صدر کلیہ کے تحت ہونگے اور ان کو اختیار ہوگا کہ ان کا انتظام اپنے علمہ اساتذہ سے ایک یا ایک سے زائد اصحاب کے سپرد کریں جو اس کے اہل ہوں ۔
(۱۱) صدر کلیہ کو جملہ رقوم مندرجہ موازنہ مختلف مدت کے لحاظ سے خرچ کرنے کا اختیار ہوگا ۔ اور رقوم کی اجرائی کے لئے برآوردات راست صدر محاسبی کو روانہ کر سکیں گے ۔

(۱۰) اختیارات ناظم دارالتربہ

(مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۵۰) مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۳۲۶ء قیم ۲۹ جنوری ۱۹۱۸ء
و مراسلہ نشان (۸۷۵) مورخہ ۷ شہر لویر ۱۳۲۳ قیم ۱۳ جولائی ۱۹۲۱ء)
ناظم دارالتربہ کے اختیارات حسب ذیل ہونگے :-

- (۱) دارالترجمہ کے ایسے ملازمین جن کی تنخواہ (۱۲۵) روپیہ سے زائد نہ ہو اُن کا تقرر و تبدیل کرنا اور اخراجات سفر خرچ منظور کرنا۔
- (۲) مترجمین کی رخصت اتفاقی سال تمام میں سات یوم تک منظور کرنا۔
- (۳) صادر اور دوسری رقوات جو دارالترجمہ کے لئے منظور ہوں اُن کو صرف کرنے کے متعلق دیگر نظام سرشتہ کے مماثل اختیارات حاصل رہیں گے۔
- (۴) جملہ اہلکار (جن کے تقرر کرنے کے وہ مجاز ہیں) اور ملازمین درجہ ادنیٰ کو جرمانہ کرنا معطل کرنا اور اُن کی رخصتیں منظور کرنا۔
- (۵) جن مترجمین کے ترجمہ کی شرح افسران مقتدر نے مقرر کر دی ہے اُن کو بموجب شرح مقررہ اجرت ترجمہ ادا کرنا۔
- (۶) انگریزی کتب کے شائع کنندگان کو حق طبع کے بابت شرح منظور کے موافق رقوات ایصال کرنا۔
- (۷) بعد منظوری افسران مقتدر بیرون ملک کے مطلب کو اجرت ادا کرنا۔

(۱۱) معاوضہ متحین مسیرین، مگر کاران امتحان ناظران بھی

- (۱) متحین کے لئے شرح معاوضہ حسب ذیل ہوگی :-

امتحان میٹرکیولیشن

روپیہ آنہ پائی سکے

۶۰	۰	۰	ترتیب پر پچہ ساعت کیلئے
۴۰	۰	۰	ترتیب پر پچہ دو یا کم از دو ساعت کیلئے
۱۲	۰	۰	بیاضات جوابات پر پچہ ستاکی جانے کیلئے فی بیاض

روپیہ آن پائی سکھانیہ

بیاضات جواب پرچہ دو یا کم از دو سٹاک کی جانچ کیلئے فی ضا

علی امتحان مضامین خانہ داری فی امیدوار

(معاوضہ کی مقدار کم از کم ۲۵ روپیہ ہوگی)

امتحان انٹرمیڈیٹ

ترتیب پرچہ سہ ساعت کے لئے

ترتیب پرچہ دو یا کم از دو ساعت کیلئے

بیاضات جواب پرچہ سہ ساعت کی جانچ کیلئے فی ضا

بیاضات جواب پرچہ دو یا کم از دو سٹاک کی جانچ کیلئے فی ضا

علی امتحان مضامین سائنس کیلئے ہر ایک متن کو فی امیدوار

امتحان بی اے اور ایل ایل بی

ترتیب پرچہ کیلئے

جوابی بیاضات کی جانچ کے لئے فی بیاض

علی امتحان مضامین سائنس کیلئے فی امیدوار

(معاوضہ کی مقدار کم از کم ۲۵ روپیہ ہوگی)

(۲) تصحیح پروف کے لئے ہر متن کو پانچ روپیہ فی پرچہ ایصال ہوگا۔

(۳) مبصرین کے لئے معاوضہ تبصرہ پہلے روز کے اجلاس کیلئے

تیس روپیہ اور بعد کے ڈہائی گھنٹے یا اس سے کم وقت کے

اجلاسوں کے لئے پندرہ روپیہ فی اجلاس ہوگا۔

(۴) نگرانکاران امتحان کے لئے شرح معاوضہ حسب ذیل ہوگی :-

امتحان ٹیچر ٹیوشن	امتحان اسٹریڈیٹہ۔ بی۔ اے دیگر اعلیٰ امتحان	-	-
روپیہ ۱۰۰ پائی	(۱) صدر نگرانکار	روپیہ ۱۰۰ پائی	(۱) صدر نگران کار
۰ ۰ ۱۰		۰ ۰ ۲	(۲) نگرانکار ہوتا (۵) سے کم
		۰ ۰ ۳	(۳) نگرانکار ہوتا (۵) تا (۷) (۷) سے کم
۰ ۰ ۴	(۲) نگرانکار ہوتا (۷) تا (۱۰)	۰ ۰ ۴	(۴) نگرانکار ہوتا (۷) تا (۱۰)
۰ ۰ ۵	(۳) نگرانکار ہوتا (۱۰) تا (۱۲)	۰ ۰ ۵	(۵) نگرانکار ہوتا (۱۲) سے زائد
۰ ۴ ۰	(۴) چپراسی	۰ ۴ ۰	(۶) چپراسی

(۵) ناظران مذہبی کو کتب سنسکرت کی تنقید کے لئے (۷) فیصد صفحات اور انگریزی مرہٹی تلنگی۔ کنہی کتابوں کیلئے (۱۰) فیصد صفحات معاوضہ ایصال ہوگا۔

(۱۲) مصارف سفر و بھتہ

مجلس فقار اور دیگر مجالس کے اراکین کو (جو بیرون بلدیہ یا آباد قیام پذیر ہوں) حسب ذیل شرح سے سفر خرچ اور بھتہ ایصال ہوگا :-

(۱) یکہرا آمد و رفت کا کرایہ ریل درجہ اول اور دس روپیہ بھتہ فی یوم

صرف انہی ایام کے لئے جن میں کھٹیاں ہوں۔

(۲) ملازم کے لئے یکہرا آمد و رفت کا کرایہ ریل درجہ سوم۔

(۱۳) جامعہ عثمانیہ کی اسناد کی نقلیں

جامعہ عثمانیہ کے اسناد با اجازتوں کی نقلیں صرف اسی صورت میں دی جائیگی جبکہ مجلس انتظامی کو حلفی بیان پیش شدہ درخواست گزار یا کسی اور طریقہ سے (جسکی تصدیق صدر مدرس مدرسہ مسلمہ جامعہ یا صدر مہتمم تعلیمات یا مہتمم تعلیمات سرکار عالی یا صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ نے کی ہو) یہ اطمینان ہو جائے کہ درخواست گزار نے اپنی ساری اجازت کھو دیا ہے یا وہ خراب ہو گئے ہیں۔ ان صورتوں میں اسناد کی نقلیں جن کی اصل پر سچل کی دستخط ثبت تھی پانچ روپیہ فیس ادا کرنے پر اور جن کی اصل پر امیر جامعہ کی دستخط ثبت ہوئی ہو دس روپیہ فیس دینے پر عطا ہونگی اور اس کی اطلاع جریدہ اعلامیہ میں شائع ہوگی۔

(۸) کلیہ جامعہ عثمانیہ

عملہ

صدر محمد عبدالرحمن خاں بی۔ اے (مداس) بی ایس سی۔ اے ایسی بیس (بھٹی)

شُعْبَةُ هَوْنٍ

حیاتیات

مددگار پروفیسر (حیوانیات) بابر مرزا بی۔ ایس سی (بھٹی)

ڈیٹا انسٹرکٹر (نباتیات) سعید الدین بی۔ ایس سی (بھٹی)

کیمیا

پروفیسر ڈاکٹر منظر الدین قریشی ایم۔ ایس سی۔ پی ایچ۔ ڈی (برلن)

مددگار پروفیسر محمد احمد خاں بی۔ ایس سی۔ (الہ آباد)

ڈیٹا انسٹرکٹر عبدالعزیز بی۔ اے (عثمانیہ)

معاشیات

پروفیسر تقرر طلب -

مددگار پروفیسر محمد الیاس برنی ایم۔ اے ایل ایل بی (الہ آباد)

(یہ شعبہ معاشیات کے نگران ہیں)

حبیب الرحمن ایم۔ اے ایل ایل بی (الہ آباد)

انگریزی

پروفیسر این جی ولنکر ایم۔ اے ایل ایل بی (بھٹی)

ای۔ ای۔ اسیٹ بی۔ اے (لنڈن)	پروفیسر
مرزا حسین علی خان بی۔ اے (اکسفورڈ)	"
ڈاکٹر سید عبداللطیف بی۔ اے (مدرس اپی تیج۔ ڈی (لنڈن)	"
محمد رحیم الدین ایم۔ اے (بمبئی)	مددگار پروفیسر

تیار خ

ہارون خان شیروانی بی۔ اے۔ (اکسفورڈ)	پروفیسر
تقرر طلب -	"
محمد جمیل الرحمن ایم۔ اے۔ (پنجاب)	مددگار پروفیسر
کے۔ سی۔ رائے سکسینہ ایم۔ اے۔ (الہ آباد)	"
ابن جن ایم۔ اے (الہ آباد)	"
سید نجم الہدیٰ بی۔ اے آئرس (پٹنہ)	"

السنة قدیم و جدید

تقرر طلب	پروفیسر
" "	"
دعید الدین سلیم	"
سید غلام نبی مولوی فاضل پنجاب	مددگار پروفیسر
عبدالحمی	"
(اردو)	
(عربی)	
(")	

(عربی)	سید ابراہیم	مددگار پروفیسر
(فارسی)	سید اشرف شمس	"
(فارسی)	عبد الحمید خان	"
(اُردو)	سید سجاد حسین ایم۔ اے (الہ آباد)	"
(مرہٹی)	سی این جوشی۔ ایم۔ اے۔ (بمبئی)	"
(کنڑی)	ٹی۔ رام راؤ بی۔ اے (مدرا س)	"
(تلنگی)	آر۔ سببازو	"
(سنسکرت)	پنڈت ہری ہر ساشتری	"
()	جی۔ دھرشور بی۔ اے۔	"

ریاضی

(کیمبرج)	قاضی محمد حسین ایم۔ اے (پنجاب) بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی (کیمبرج)	پروفیسر
	کشن چندر ایم۔ اے (کیمبرج)	"
	شیخ برکت علی بی۔ اے (پنجاب) منصرم	مددگار پروفیسر

فلسفہ

	تقرر طلب	پروفیسر
	خلیفہ عبد الحکیم ایم۔ اے ایل ایل بی (پنجاب) نصرت بریں۔	مددگار پروفیسر
	عبد الباری ندوی (اس شعبہ کے نگران ہیں)	"
	معتمد ولی الرحمن ایم۔ اے (پنجاب)	"

طبیعیات

پروفیسر	محمد عبدالرحمن خاں بی۔ ایس۔ سی۔ (لنٹن)
مددگار پروفیسر	وحید الرحمن بی۔ ایس۔ سی۔ (کلکتہ) خصلت تعلیمی پر ہیں۔
"	نصیر احمد ایم۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی۔ (آلہ آباد)
ڈیپانٹریٹر	سید عبدالرحمن بی۔ اے۔ (عثمانیہ)

دنیات

مددگار پروفیسر مناظر احسن گیلانی

شُعَبِ اَدَبِ دُنْیَا

پروفیسر	تقریر طلب
مددگار پروفیسر	عبدالقدیر مولوی فاضل شعبہ دنیات کے نگرانِ بلاغت
مددگار پروفیسر	شیر علی (کلام و فلسفہ)
مددگار پروفیسر	مفتی عبداللطیف (تفسیر)
"	شاہ مصطفیٰ قادری (فہم)
"	عبدالواسع (حدیث)
"	سید احمد حسین (منطق)
"	صبغتہ اللہ (منصرم) (تفسیر)

شُعَبِ اَدَبِ اَقَاوُن

پروفیسر محبوب علی بی۔ اے۔ (آسفورڈ)

مددگار پروفیسر اکبر علی موسوی بی۔ اے آنرز ایل ایل بی۔

مہیقاتیں (ٹرس)

از جولائی تا دسمبر و از جنوری تا اپریل

اجرت تعلیم (فیس)

انٹرمیڈیٹ	سالانہ	۶۰	روپیہ
بی۔ اے۔	"	۸۰	"
ایم۔ اے	"	۱۰۰	"
ایل ایل بی	"	۸۰	"

اقامت خانے

کلیہ کے طلبہ کے لئے چار اقامت خانے ہیں اخراجات فی طالب علم سالانہ تقریباً ۱۸۰ روپے

کتب خانہ

انگریزی اور السنہ مشرقیہ کی جلد (۱۸۶۲۰) کتابیں ہیں جن میں (۷۳) قلمی کتابیں شامل ہیں۔ کلیہ کے اساتذہ اور طلبہ کتب خانہ آصفیہ سے بھی مستفید ہو سکتے ہیں جس میں کثیر التعداد قلمی اور نایاب کتابیں ہیں۔

تعداد طلبہ

شعبہ فنون شعبہ دینیات شعبہ قانون

۰	۶	۱۵۷	جماعت سال دوم
۰	۳	۹۰	جماعت سال سوم
۰	۲	۱۲۸	جماعت سال چہارم
۰	۰	۱۹	جماعت سال پنجم (ایم۔ اے)
۰	۱	۲۳	جماعت سال ششم (ایم۔ اے)
۳۹	۰	۰	ایل ایل بی (ابتدائی)
۲۶	۰	۰	ایل ایل بی (آخری)

جملہ ۵۶۴ ۱۶ ۶۵

مضامین جنکی تعلیم کلیہ میں دی جاتی ہے (شعبہ فنون)

انگریزی - دینیات لازمی - عربی - فارسی - سنسکرت - اُردو مرہٹی - بنگالی - کشتی تاریخ
(ہندوستان - انگلستان - اسلام - یورپ قدیم و جدید) معاشیات - ریاضی
طبیعیات - کیمیا - حیاتیات - منطق اور فلسفہ -

تجربے خانے

طبیعیات اور کیمیا میں بی۔ اے تک سامان مہیا ہے -

وظائف تعلیمی
شعبہ فنون

انٹرمیڈیٹ | ایک وظیفہ بیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو امتحان

میٹرک بورڈ میں جامعہ عثمانیہ میں اول آئے اور دو وظائف پندرہ روپیہ ماہانہ کے اُن طلبہ کو جو اس امتحان میں دوم و سوم آئیں۔

چھ وظیفے پندرہ روپیہ ماہانہ کے اُن طلبہ کو جو مندرجہ ذیل مضامین میں اول آئیں۔

(۱) انگریزی۔ (۲) دینیات۔ (۳) عربی۔ (۴) سنسکرت

(۵) ریاضی۔ (۶) سائنس۔

بی۔ اے۔ | تین وظیفے پچیس روپیہ ماہانہ کے اُن طلبہ کو جو امتحان انٹر میڈیٹ جامعہ عثمانیہ میں اول دوم و سوم آئیں۔

سولہ وظائف میں روپیہ ماہانہ کے اُن طلبہ کو جو مندرجہ ذیل مضامین میں اول آئیں:-

انگریزی۔ دینیات۔ ریاضی۔ طبیعیات۔ کیمیا۔ اُردو۔ عربی۔ فارسی
سنسکرت۔ معانیات۔ تاریخ اسلام۔ تاریخ انگلستان۔ تاریخ ہندو فلسفہ
(منطق و نفسیات) مرثیہ۔ کنٹری۔ ٹنگلی۔

بشریہ طلبہ اس مضمون میں اول آئیں ان کے نشانات مجلد ۲۶ فیصدی سے کم نہ ہوں

ایم۔ اے۔ | دو وظائف چالیس روپیہ ماہانہ کے اُن طلبہ کو جو امتحان بی۔ اے۔ جامعہ عثمانیہ کے شعبہ فنون اور شعبہ سائنس میں علی الترتیب اول

اور پورے امتحان میں درجہ اول میں کامیاب ہوں۔

سات وظائف تیس روپیہ ماہانہ کے اُن طلبہ کو جو مندرجہ ذیل مضامین میں اول آئیں بشرطیکہ وہ اس مضمون میں درجہ اول میں کامیاب ہوں اور پورے امتحان میں کم از کم درجہ دوم میں کامیاب ہوں:-

انگریزی۔ السنہ۔ تاریخ۔ فلسفہ۔ طبیعیات۔ کیمیا۔ ریاضی۔

لَا تُعْبِلُوا فِي نِيَّاتٍ

انٹرمیڈیٹ | ایک وظیفہ بیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو امتحان میٹرک پھولشن میں اہل آئے اور ایک وظیفہ پندرہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو دوم میں آئے۔

ایک وظیفہ پندرہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو ان عربی میں اہل آئے۔

بی۔ اے | ایک وظیفہ پچیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو امتحان انٹرمیڈیٹ کے جلد مضامین میں اول آئے۔

ایک وظیفہ بیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو فقہ اور اصول فقہ میں اہل آئے۔

ایم۔ اے | ایک وظیفہ چالیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو امتحان بی۔ اے میں بدرجہ اول کامیاب ہو۔

وظائف رعایتی لَا تُعْبِلُوا فِي هُنَّ

انٹرمیڈیٹ - بیس وظائف :-

طلبہ غیر مقیم اقامت خانہ - فی طالب علم چھ روپیہ ماہانہ
طلبہ مقیم اقامت خانہ - فی طالب علم دس روپیہ ماہانہ

بی۔ اے - بارہ وظائف :-

طلبہ غیر مقیم اقامت خانہ - فی طالب علم آٹھ روپیہ ماہانہ
طلبہ مقیم اقامت خانہ - فی طالب علم بارہ روپیہ ماہانہ

ایم۔ اے - ماہانہ بیس روپیہ کے پانچ وظائف

لَا تُعْبِلُوا فِي نِيَّاتٍ

انٹرمیڈیٹ - سات وظائف دس روپیہ ماہانہ کے

بی۔ اے - دو وظائف بارہ روپیہ ماہانہ کے صرف سوال کیلئے۔

(۹) انٹرمیڈیٹ کالج

(۱) سٹی انٹرمیڈیٹ کالج

حسب تحریک ناظم صاحب تعلیمات و بمنظوری مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ سرکار عالی مدرسہ فوقانیہ بلکہ میں امتحاناً دو سال کے لئے انٹرمیڈیٹ کی جاعتیں قائم کی گئی ہیں۔ مولوی سید محمد اعظم صاحب ایم۔ اے (کیمبرج) بی۔ ایس۔ سی۔ اس کالج کے صدر ہیں اور علامہ اساتذہ حسب ذیل ہیں:-

انجینیری صدیق حسن ایم۔ اے

ایس۔ دی۔ راجندر ن بی۔ اے۔ ایل ٹی۔

عربی و دینیات محمد عثمان جعفری

فارسی مرزا علی رضا شیرازی

آغا محسن

اُردو ابو الطفر عبد الوحید بی۔ اے۔

تاریخ غلام قادر بی۔ اے۔

مجموعہ علی بی۔ اے

سیادت علی خاں بی۔ اے

معاشیات علی اکبر بی۔ اے (کیمبرج)

نفسیات احمد اللہ بی۔ اے بی۔ ٹی

منطق عالم علی خاں بی۔ اے بی۔ سی۔ ایل

احمد حسین خاں بی۔ اے۔

ریاضی پشوری بی۔ اے (آنرس)

ریاضی نذیر الدین بی۔ لے۔
 طبیعیات مرتضیٰ راؤ۔ بی۔ لے۔ (منصرم)
 کیمیا احمد بن عبداللہ۔ بی۔ لے۔ (منصرم)
 سنسکرت مرہٹی ایس لین۔ جوشی بی۔ لے۔ ایل ایل بی۔
 فی الحال مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے:-
 انگریزی۔ دینیات۔ عربی۔ فارسی۔ اردو۔
 سنسکرت۔ مرہٹی۔ تاریخ۔ معانیات۔ منطق
 ریاضی۔ نفسیات۔ طبیعیات۔ کیمیا۔

(۲) اورنگ آباد انٹرمیڈیٹ کالج

اورنگ آباد میں امتحان دو سال کے لئے انٹرمیڈیٹ کالج قائم کیا گیا ہے۔
 مولوی عبدالحق صاحب بی۔ لے جو صوبہ اورنگ آباد کے صدر مہتمم تعلیمات
 تھے کالج کے صدر مقرر ہوئے ہیں۔ اور عملہ اساتذہ حسب ذیل ہے:-

انگریزی جان بھگت بی۔ لے۔ بی۔ ٹی۔
 تاریخ و مذاہم محمد ابراہیم ایم۔ لے۔
 تاریخ انگلستان کریم احمد لودھی بی۔ لے۔ بی۔ ٹی۔ ایم ٹی۔
 منطق نفسیات سید ولج الدین احمد بی۔ لے۔ بی۔ ٹی۔
 عربی منظور احمد
 فارسی مرزا آغا محمد تقی۔
 مرہٹی پنڈت بھاسکر گویند

فی الحال مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے:-

انگریزی - دینیات - معاشیات - تاریخ -
نفسیات منطق - عربی - فارسی - مہٹی - سنسکرت -

(۳) مدرسہ نسوان نام پلی

اس مدرسہ میں انٹرمیڈیٹ کی جماعت قائم کی گئی ہے۔ فی الحال انگریزی
دینیات عربی - تاریخ اسلام - تاریخ انگلستان کی تعلیم دی جاتی ہے -
مس آمنہ پوپ ایم۔ اے - ایل۔ اے۔ اے۔ ایم۔ اے۔ آر۔ سی۔ ایم۔ ایم۔ آر۔
اے۔ ایس اس درس گاہ کی نگران ہیں۔ اور معلومات حسب ذیل ہیں :-

انگریزی	مس گلن۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ٹی۔
اردو و دینیات	افسر سلطانہ بیگم۔
عربی و تاریخ اسلام	نوشابہ خاتون بی۔ اے۔
تاریخ انگلستان	مس آمنہ پوپ ایم۔ اے۔

(۱۰) دارالترجمہ

دارالترجمہ آبان ۱۳۲۶ء میں مولوی عبدالحق صاحب کی نگرانی میں قائم ہوا تھا۔ (۱۴۵) کتابیں ترجمے کے لئے منتخب ہوئی تھیں جن میں سے (۶۸) کتابوں کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے اور بقیہ کتابیں یا توزیر طبع ہیں یا زیر ترجمہ و نظر ثانی ہیں۔ ایم۔ اے کی جماعتوں کے لئے جن مختلف مضامین کی کتابوں کی ضرورت ہے ان کے ترجمہ کے لئے ضروری انتظام کیا جا رہا ہے۔

دارالترجمہ کے اسٹاف میں ایک ناظم (۵۰ تا ۱۰۰) بارہ مترجم۔ چھ۔ ۳۵ تا ۶۰ اور چھ (۵۰ تا ۲۰۰) مقرر ہیں اور اس کے علاوہ ایک ناظر ادبی (۵۰۰) اور ایک ناظر مذہبی (۵۰۰) ہیں۔ تنخواہ یا ہجرتین کے علاوہ کتابوں کی ایک نئی تعداد برونی ہفتا سے اجرت پر ترجمہ کرائی جاتی ہے۔

حسب ذیل اصحاب فی الوقت مامور بہ کار ہیں :-

محمد عنایت اللہ بی۔ اے۔	ناظم
عبد اللہ العادوی	ناظر مذہبی
نواب حیدر نواز جنگ بہادر	ناظر ادبی
قاسمی قلند حسین ایم۔ اے۔	مترجم تاریخ
مسعود علی بی۔ اے۔	مترجم قانون
عزیز احمد بادی بی۔ اے۔	مترجم فلسفہ
سید ہاشمی	مترجم تاریخ
محمد ابراہیم ایم۔ اے۔ مولوی فاضل	مترجم عربی
شیخ برکت علی بی۔ اے۔	مترجم ریاضی

سرور بلدیہ سنگھ بی اے	مترجم کیمیا
فدا علی	مترجم فارسی
رشید احمد بانا۔ اے	مترجم معاشیات
نبیر حسین جوش	مترجم ادب انگریزی
احسان احمد	مترجم فلسفہ

(۱۱) رصد گاہ نظامیہ

تہذیب | نواب ظفر جنگ بہادر نے اپنے قیام یورپ کے زمانے میں اپنے ذاتی استعمال کے لئے دو خاصی بڑی دو بینیں لے کھیں تھیں جنکو انھوں نے بعد میں تحفہ سرکار عالی میں پیش کر دیں۔ اسی زمانہ سے رصد گاہ کی تاریخ شروع ہوئی ہے جسوقت اس عطیہ کا مسئلہ حکومت سرکار عالی کے زیر غور تھا مشر حیدری (نواب حیدر نواز جنگ پلور) نے جو اسوقت متغیناںس تھے اور اب صدر الہام فیاض ہیں ایک طویل یادداشت میں اس عطیہ کی اہمیت بتائی اور بتایا کہ حکومت کو ایکٹ نا در موقعہ حیدر آباد میں ایک رصد گاہ کے قیام اور علم ہئیت کی اشاعت کا ہاتھ آیا ہے۔ اس تجویز کے مطابق پٹنگاہ حضرت اقدس واعلیٰ سے بحال عطوفت منظوری صادر فرمائی گئی اور یہ طے پایا کہ ان دو بینوں کے ساتھ اور ضروری آلات فراہم کر کے ایک مکمل رصد گاہ کی بنیاد ڈالی جائے۔ ۱۹۰۸ء میں مشر چیٹ اوڈناظم رصد گاہ مقرر ہوئے انھوں نے اپنے ورود حیدر آباد کے بعد ہی ایک مناسب مقام کا انتخاب کیا اور آلات کی تنصیب کے لئے ضروری عمارتوں کی تعمیر شروع کر دادی۔ ۱۹۱۰ء کے شروع میں جبکہ رصد گاہ کا باضابطہ افتتاح عمل میں آیا عکاسی استوائی دوربین (Photographic equatorial) نصب کی گئی۔ لیکن اس دوربین سے باقاعدہ کام فوراً شروع نہ کیا جاسکا۔ کیونکہ اس کی بعض اجزاء کو ضروری مرمت کے لئے انگلستان

بھیجا گیا تھا۔ اور دور بین کو از سر نو گردش حرکت کے لئے ترتیب دیا گیا۔
 مشرچیٹ اوڈ نے اپنے زمانہ ملازمت میں جو ۱۹۱۲ء میں ختم ہوئی تھی
 باقاعدہ فلکی مشاہدات شروع کر دیئے تھے اور اپنے علم کو اچھی خاصی
 مشق کرادی تھی۔ انہی بعد نظامت پر مشرپوکاک کا تقرر ہوا جنہوں نے
 رصدگاہ کے مفوضہ کام کو پوری کوشش اور سرگرمی کے ساتھ نہایت اچھے پیمانہ پر جاری
 رکھا۔ ان کی زیر نگرانی تمام شاخوں میں قابل ترقی ہوئی۔ صاحب
 موصوف اکٹوبر ۱۹۱۵ء میں انتقال کیا اور اس وقت تک رصدگاہ
 کے مشاہدات کے نتائج دو جلدوں میں شائع ہو چکے تھے۔ نومبر ۱۹۱۵ء میں
 رصدگاہ کا احاطہ جاسمہ عثمانیہ کے ساتھ مل میں آیا اور اس کے انتظام کی
 نگرانی مجلس اعلیٰ کے ذمہ کی گئی۔

فہرست آلات | رصدگاہ کے مخصوص آلات حسب ذیل ہیں :-

- (۱) ایک ۸" والی عکاسی دوربین موزوری سائیکل کے
- (۲) ۱۵" دوربین مشاہدات کے لئے جو استواء
- نصب ہے (اسکی تفسیر ۱۹۲۲-۱۹۲۳ء میں موجودہ ناظم
 کی نگرانی میں عمل میں آئی)۔
- (۳) ایک ۲۲" والا آلہ مرور -
- (۴) دو تیلی گھڑا لیں اور ایک بحری وقت پتلا۔
- (۵) برق منتقل کرنے والے رقا صوں کا ایک سٹ
- اور ان کے ساتھ ربط و تعلق رکھنے والے ڈائل۔

ان کے علاوہ سال ہی میں (۱۹۲۳ء) لمن خسا زلزله نگار بھی
 تعمیر کیا گیا ہے جس کو عکاسی دوربین کے نیچے کے کمرے میں عارضی طور پر

نصب کیا گیا ہے۔

ہستی کام | رصد گاہ کے قیام کے وقت قرار پایا تھا کہ جو بھی کام کیا جائے ایک باضابطہ نظام عمل کے موافق کیا جائے اور

ساتھ ہی معقول سائنٹفک اہمیت رکھتا ہو۔ منفرد اکتشافات کی طرف توجہ منعطف کرنے کے بجائے رصد گاہ کا نصب العین یہ رہا ہے کہ ایک درمیانی طریق کار اختیار کیا جائے۔ اس طرح ہر کہ کسی بڑے ہستی کام کے نظام العمل میں مسلسل شرکت کی وجہ سے علم ہستی کی ترقی میں ایک حد تک اعانت بھی ہو اور ساتھ ہی ان خاص تحقیقات کو بھی نظر انداز نہ کیا جائے جن کا نفس مضمون سے تعلق ہو۔

جب رصد گاہ باقاعدہ کام کے لئے ہر طرح تیار ہو چکی تو ممتاز ہئیت دانوں (سر ڈیوڈ گل) پروفیسر ٹرنر وغیرہ نے مشورہ دیا کہ یہ رصد گاہ اس عظیم بین الاقوامی کام "نقشہ آسمان کی ترتیب" (Carte du ciele) میں معقول اعانت کر سکتی ہے۔

حکومت سرکار عالی اس مشورہ پر کار بند ہونے کے لئے رضامند ہو گئی اور وہ کام رصد گاہ نظامیہ کے سپرد ہوا جو ناموافق حالات کی وجہ سے جنوبی امریکہ کی رصد گاہ انجام نہیں دے سکتی تھی۔ یہ کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے اور تقریباً آدھے حصے کے ابتدائی نتائج شائع ہو چکے ہیں۔

گرب استوائی سے جو ۱۹۲۲ء میں نصب کی گئی ہے چند متغیر ستاروں کا باقاعدہ مشاہدہ شروع ہو گیا ہے۔ اس دور بین کے مشاہدے اسکی طاقت کی وجہ سے ان ستاروں کے مقامات اقل پر خاص طور پر کار آمد ہیں۔

آلہ مرد کو گھڑیاں کی باضابطہ تصحیح کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
اور یہ تجویز ہے کہ حیدر آباد کے توپ کے وقت کو برقی اشارات کے ذریعہ
رصد گاہ کی معیاری کلاک کے صحیح وقت کے مطابق رکھا جائے۔

۹ ستمبر ۱۹۲۳ء سے زلزلہ نما کے روزانہ ریکارڈ حاصل کئے جلتے ہیں
اور نتائج کو بین الاقوامی مجلس زلزلہ نگاری کے پاس بھیج دیا جاتا ہے۔
مطبوعات | رصد گاہ کی مطبوعات میں حیدر آباد کی ہفتی فہرست کی
جلدیں اول دوم سوم و چہارم اہم ترین حیثیت رکھتی ہیں خالص
فن سے متعلق متعدد مضامین جن کی تعداد تیس تک پہنچ چکی ہے مختلف
رسائل میں شائع ہو چکے ہیں۔

کتب خانہ | ایک مختصر کتب خانہ بھی جن میں فی الحال (۲۰) کتابیں ہیں
مکمل پارہ ہے۔ ان کتابوں کا ایک حصہ دوسری
رصد گاہوں کی ان مطبوعات پر مشتمل ہے جو تبادلے میں وصول ہوئے
ہیں۔

عمل | تین مددگاروں۔ آٹھ شمار کنندہوں۔ ایک اہلکار۔ اور ایک
کارِیگر پر مشتمل ہے۔

مسٹر بھاسکر۔ ایم۔ اے۔ ایف۔ اے۔ ایس اس وقت ناظم ہیں۔

(۱۲) قواعد و مضامین امتحان

شعبہ سنون امتحان میٹرکولیشن

(۱) امتحان میٹرکولیشن ہر سال ایک مرتبہ حیدرآباد۔ اورنگ آباد اور گلبرگہ میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے :-
(الف) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مدرسہ یا مدارس فتانہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے۔ ایسے امیدوار امیدواران مدارس کہلائیں گے۔

(ب) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے خانگی طور پر اندرون یا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی امتحان مذکور کے لئے تعلیم پائی ہے۔

(ج) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے سرکار عالی کے یا سنہ ۱۹۰۶ء کے قبل پنجاب یونیورسٹی کے امتحان ”مولوی“ یا ”فشی“ میں کامیابی حاصل کی ہو۔

ایسے امیدواروں کو صرف مضمون انگریزی میں امتحان دینا ہوگا۔ لیکن جو امیدوار امتحان فشی میں کامیاب ہیں، ان کو دینیات یا اخلاقیات میں بھی امتحان دینا ہوگا۔ اور ان مضمون یا مضامین میں کامیابی کے بعد وہ پورے امتحان میٹرکولیشن میں کامیاب

تصور کئے جائیں گے۔

(۳) کوئی امیدوار اس وقت تک امتحان میں شریک نہ کیا جائے گا

جب تک کہ وہ جس سال کے امتحان میں شرکت کی درخواست کرتا ہے اس کے ماہ فہر یور تک اس کا سن پندرہ سال نہ ہوگا۔

(۴) امتحان میں شرکت کے لئے درخواستیں فارم مقررہ پر مع فیس آغاز

امتحان سے کم سے کم دو ماہ قبل سبجیل کے پاس پہنچ جانی چاہئے۔

امیدواران مدارس کے لئے دس روپیہ فیس ہوگی امیدواران

مندرجہ دفعہ (۲) (ب) کے لئے پندرہ روپیہ اور امیدواران

مندرجہ دفعہ (۲) (ج) کے لئے پانچ روپیہ فیس ہوگی۔

(۵) امیدواران مدارس کو درخواست کے ساتھ اس مدرسہ کے

صدر مدرس کی دستخط سے حسب ذیل صداقتنامے پیش کرنے ہونگے

جس میں وہ بوقت شرکت تعلیم پاتے ہوں:-

(۱) صداقت نامہ حاضری اس امر کا کہ طالب علم باعزت میٹرک بورڈ

میں امتحان سے قبل کے سال تعلیمی میں مدرسہ جتنے روز

کھلا ہوا تھا ان کے کم از کم ساٹھ فیصدی ایام میں حاضر تھا۔

(۲) صداقتنامہ اس امر کا کہ مدرسہ میں طالب علم کچال

چلن اچھا تھا۔

(۳) صداقتنامہ حسب دفعہ (۳)

ان صورتوں میں صدر مدرس نے سفارش کی ہو مجلس انتظام کی کاغذ

کے لحاظ سے کمی حاضری کو جس کی مقدار (۳۱) ایام سے

زائد نہ ہوگی معاف کر سکیگی جب کسی طالب علم نے امتحان سے

قبل کے سال میں دو یا زائد مدارس میں تعلیم پائی ہو تو اسکی حاضری کو شمار کرتے وقت اس مدت میں اس نے جن جن مدارس میں تعلیم پائی ہو ان کی مجموعی حاضری کو شمار کیا جائیگا۔

- (۶) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) (ب) حسب ذیل صداقت نامجات کسی سرکاری مدرسہ فوقانیہ سلسلہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کا پیش کریں۔
- (۱) صداقتنامہ اس امر کا کہ طالب علم نے آزمائشی امتحان میں (جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہو کر کامیابی حاصل کی ہے۔
- (۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)

- (۷) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) (ج) کو علاوہ اس امتحان کے اصل صداقت نامہ کے بس میں انھوں نے کامیابی حاصل کی اور جس کی بناء پر درخواست پیش کی ہے حسب ذیل صداقتنامجات کسی سرکاری مدرسہ فوقانیہ سلسلہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کے پیش کرنے ہونگے:-
- (۱) صداقتنامہ اس امر کا کہ امیدوار نے آزمائشی امتحان میں (جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہو کر مضامین انگریزی اور دینیات میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔

(۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر بروئے دفعہ (۳)

- (۸) ایسے امیدوار جن کو ایک دفعہ امتحان میٹرک پوزیشن میں شرکت کی

اجازت دی گئی تھی مابعد کے کسی امتحان میں خانگی امیدوار کی حیثیت سے زیر دفعہ (۲) (ب) اور (۲) (ج) شدہ ایک ہو سکتے ہیں ایسے امیدواروں کو صرف اول الذکر دو صد اقتلے پیش کرنے ہونگے۔

(۹) درخواست شرکت اور مقررہ فیس و صداقت نامہ جات وصول ہونے پر سبجل امتحان سے کم از کم دو ہفتہ قبل فیس موصولہ کی رسید امیدوار کے پاس بھجوانے کا انتظام کرے گا۔ جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام بھی دیگی اور جس کو امیدوار کو عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔ (۱۰) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہوں یا امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۱۱) امتحان ٹیکہ پبلشنگ مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ بہ استثنائے مضامین ذیل سب پرچے اردو میں ہونگے۔ اور انکا جواب بھی اردو میں دیا جائیگا:-
(۱) جملہ یورپین زبانوں کے لئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔
(۲) سنسکرت پالی اور پراکرت کے لئے وہی زبان یا اردو یا انگریزی ذریعہ امتحان ہو سکتی ہے۔

(۳) اردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری مروجہ زبانوں میں ذریعہ امتحان وہی زبان یا اردو ہوگی۔

نوٹ مندرجہ بالا مستثنیٰ صورتوں میں سبجل تاریخ امتحان سے چھ ماہ قبل اس زبان کا اعلان کر دیں گے جس میں پرچہ مرتب ہوگا اور امیدواروں کو اس زبان میں جواب لکھنے ہونگے الا اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انہیں کسی دوسری زبان مندرجہ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۱۲) مضامین امتحان حسب ذیل دو گروپ پُرستش ہونگے۔ طلباء کو اختیار ہوگا ان دو گروپ سے کسی ایک گروپ کو لیں:-

گروپ الف:- گروپ ب:-

(۱) انگریزی - (۱) انگریزی -

(۲) اُردو - (۲) اُردو -

(۳) ریاضی ابتدائی (۳) ریاضی اعلیٰ بعض سوالات ابتدائی

(۴) تاریخ ہندو جغرافیہ (۴) تاریخ ہندو جغرافیہ -

(۵) دینیات یا اخلاقیات (۵) دینیات یا اخلاقیات -

(۶) ایک مضمون اختیاری:- (۶) سائنس -

(۱) تاریخ انگلستان

(۱۱) السنہ ذیل میں سے ایک:-

عربی - فارسی سنسکرت - مرہٹی - تیلگلی -

کندری - ٹال - فرانسیسی - جرمنی - لاطینی -

نوٹ:- جو طلبہ گروپ الف لیں گے ان کے لئے میٹرک کی جماعت میں مہفہ

تین تین گھنٹہ سائنس کی تعلیم لازمی ہوگی۔ طلبہ انات کے لئے مہاشیات

خانہ داری کی تعلیم لازمی ہوگی مگر ان مضامین میں کوئی امتحان نہ ہوگا۔

نصاب ضمیمہ (الف) میں مندرج ہے - (صفحہ ۲۵)

(۱) انگریزی

انگریزی میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے۔ پہلا پرچہ (۱۰۰ انشانات)

کتب مطالعہ تفصیلی صرف و نحو اور محاورات پر ہوگا۔ دوسرا پرچہ حسب ذیل ہوگا۔

(۶۰ انشانات) مضمون نویسی اور ترجمہ از اُردو -

کتاب مطالعہ سرسری ۳۰ نشانات

(۲) اردو

دو پرچے دو گھنٹے کے ہونگے۔

پرچہ اول کتاب مقررہ۔ ۵۰ نشانات

پرچہ دوم۔ صرف و نحو۔ ۲۰ نشانات

مضمون نویسی ۳۰ نشانات

(۳) ریاضی ابتدائی (برائے طلبہ گروپ الف)

پرچہ اول حساب جبر و مقابلہ تین گھنٹے ۹۰ نشانات
حساب ۵۰ نشانات
جبر و مقابلہ ۴۰ نشانات

پرچہ دوم ہندسہ (جامٹری) علی و مساحت ۲۰ نشانات
(مینسوریشن) دہائی گھنٹے۔ ۱۰۰ نشانات
ہندراجائزہ علی ۵۰ نشانات
مساحت ۵۰ نشانات

ریاضی اعلیٰ (برائے طلبہ گروپ ب)

پرچہ اول حساب و جبر و مقابلہ تین گھنٹے۔ ۱۰۰ نشانات
حساب ۴۰ نشانات
جبر و مقابلہ ۶۰

پرچہ دوم ہندسہ (علی و نظری) ۱۰۰ نشانات
اور مساحت تین گھنٹے۔ ۱۰۰ نشانات
ہند علی نظری ۲۰ نشانات
مساحت ۳۰ نشانات

(۴) تاریخ ہند و جغرافیہ

دو پرچے دو گھنٹے کے ہونگے :-

پرچہ اول تاریخ ہند ۵۰ نشانات

پرچہ دوم جغرافیہ عالم و جغرافیہ ہند تفصیلی ۵۰ نشانات

(۵) دینیات یا اخلاقیات

اس مضمون میں ایک پرچہ تین گھنٹے کا ہوگا۔ ۱۰۰ نشانات

(۶) تاریخ انگلستان یا السنہ

(برائے طلبہ گروپ اے)

تاریخ انگلستان :-

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔

السنہ :-

السنہ میں سے ہر ایک میں دو پرچے دو دو گھنٹے کے ہونگے

پہلا پرچہ (۶۰ نشانات) کتب مقررہ پر ہوگا اور دوسرا پرچہ (۴۰ نشانات)

قواعد و ترجمہ پر ہوگا۔

سائنس (طبیعیات و کیمیا)

(برائے طلبہ گروپ ب)

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۱۳) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر

مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے لیکن اگر کوئی امیدوار

صرف ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل نہ کرے تو وہ

بھی کامیاب قرار دیا جائیگا بشرطیکہ مضمون مذکور میں اس نے (۲۵)

فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین

میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

(۱۴) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی

حاصل کریں وہ درجہ آخر میں قرار دیئے جائیں گے جو (۵۰) فیصدی

حاصل کریں وہ درجہ اول میں جو (۴۰) فیصدی حاصل کریں درجہ

دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔ جو امیدوار درجہ آخر اور درجہ اول میں

کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات
محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم اور سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں گی فہرست
بہ لحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۵) کامیاب امیدوار کو ایک صداقت نامہ دستخطی سبجیل دیا جائے گا
جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی تصرحت
ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی
جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۶) گروپ واری کامیابی کے لئے امتحان تین گروپ میں تقسیم ہوگا:-

(۱) انگریزی

(۲) دینیات

(۳) بقیہ مضامین امتحان

اگر کوئی امیدوار ان میں سے کسی گروپ میں کامیاب ہو جائے تو
آئندہ امتحان میں اس گروپ میں امتحان دینے سے مستثنیٰ ہوگا۔
کسی گروپ میں کامیابی کے لئے اس گروپ کے ہر مضمون میں (۳۰)
فیصدی نشانات حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

(۱۷) مسجل کا فرض ہوگا کہ مدارس فوقانیہ سلسلہ جامعہ عثمانیہ کی فہرست
اطلاع عام کے لئے مرتب و شائع کرے۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

(۱) امتحان انٹرمیڈیٹ ہر سال بلندہ حیدر آباد میں ایک مرتبہ ان اوقات
اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے:-

(i) امتحان میٹرکچو لیشن جامعہ عثمانیہ کے جملہ کامیاب طلبہ جنہوں نے

میٹرکچو لیشن کے بعد کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

(ii) جملہ طلبہ جنہوں نے ہندوستان کی کسی یونیورسٹی کا امتحان

میٹرکچو لیشن یا امتحان ہائی اسکول لیونگٹ سٹیفکٹ یا کسی

دوسرے امتحان میں کامیابی حاصل کی ہو جبکہ جامعہ عثمانیہ

اپنے امتحان میٹرکچو لیشن کے مساوی قرار دے اور جنہیں

چہیتیت انڈر گریجویٹ جامعہ میں داخل کر لیا گیا ہو اور

بعد کامیابی امتحان میٹرکچو لیشن کم از کم دو تعلیمی سال تک

جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

نوٹ۔ سرکار عالی کے امتحان ہائی اسکول لیونگٹ سٹیفکٹ بورڈ میں

جو طلبہ قدیم قواعد کے تحت کامیاب ہوئے ہوں وہ کلیہ میں

صدر کلیہ کی صوابدید پر شریک کئے جائیں گے۔ جو طلبہ جدید

قواعد کے تحت کامیاب ہوئے ہوں اور اردو کو بطور زامذہب

کے لی ہو یا مضمون نویسی کے لئے اس کا انتخاب کیا ہو وہ بلا

کسی شرط کے داخل کر لئے جائیں گے۔ جن طلبہ نے جدید قواعد

کے تحت اردو اس طرح نہ لی ہو صدر کلیہ کو اردو دانی کے

متعلق اطمینان دلانے پر شریک کر لئے جائیں گے۔ اس

اردو دانی کے امتحان کے لئے کوئی فیس نہیں لیجائے گی۔

(۲) برٹش انڈیا کے مختلف صوبہ جات کے امتحان ہائی اسکول

کے کامیاب طلبہ بھی جامعہ عثمانیہ میں شریک ہو سکیں گے بشرطیکہ جس صوبہ کے وہ باشندے ہوں اس صوبہ کی کسی یونیورسٹی میں وہ شرکت کے مستحق ہوں اور صدر کلیہ کو اردو دانی کے متعلق اطمینان دلائیں۔

(iii) طلبہ جنہوں نے امتحان کے قبل ایک سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہو اور جن کو تحت دفعہ (۳) قواعد ہذا ایک سال قبل کی تعلیم کو شمار کر نیکی اجازت دی گئی ہو جو انہوں نے کسی دوسری یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں حاصل کی ہو۔

(۳) کسی طالب علم کو جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ کی جماعت سال دوم میں شریک کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ وہ ایک صداقتنامہ اس کلیہ کے صدر کا جس میں وہ سال سابق میں شریک تھا۔ (اور جو کسی یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ سے ملحق ہو) اس امر کا پیش کرے کہ اُس نے کلیہ مذکور کے پہلے سال میں حسب قواعد اُس یونیورسٹی کے جس سے کہ وہ منتقل ہو رہا ہے باضابطہ تعلیم پائی ہے اور یہ کہ وہ صدر کلیہ کی رائے میں کلیہ کی جماعت سال دوم میں ترقی پانے کا مستحق ہے۔

(۴) جامعہ کے کسی کلیہ سے کسی طالب علم کو امتحان انٹرمیڈیٹ کے کسی مضمون سائنس میں جس کے لئے بروئے قواعد ہذا اعلیٰ تعلیم کی ضرورت ہے اُس وقت تک شرکت کی اجازت نہ دی جائے گی جب تک کہ وہ صدر کلیہ کا ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش نہ کرے کہ اس نے کلیہ کے دارالتجارب میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے برکھ دفعہ (۵)

قواعد ہذا جو امیدوار شریک امتحان ہوں اگر وہ مضامین سائنس میں
تو انھیں اس امر کی تصدیق پیش کرنی ہوگی کہ انھوں نے کسی دارالتجارب
مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔

(۵) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی ملحہ کلیہ کے طالب علم
نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی شرکت کی اجازت دی جائیگی۔
(الف) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار اور

پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں
کار گزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا سررشتہ تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر و مہتممان
تعلیمات اس امر کی تصدیق کریں کہ تاریخ درخواست شرکت
امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال کی مسلسل و
مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ب) مددگاران دارالتجارب جو جامعہ کے کسی کلیہ میں ملازم ہوں
بشرطیکہ وہ صدر کلیہ کا جس میں وہ ملازم ہوں ایک صدیقاً
جس کی جملہ امیدواران سائنس کو زیر دفعہ (۴) ضرورت
ہے دارالتجارب کے کام کے متعلق پیش کریں اور صدر و مہتممان
کا ایک اور صدیقاً اس امر کا پیش کریں کہ تاریخ درخواست
شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال کی
مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ج) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ کے
کسی ملحہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے کتب
خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض کیلئے

تسلیم کیا ہو۔ بشرطیکہ وہ محافظ کتب خانہ کا جس میں کہ وہ ملازم
ہوں ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش کریں کہ تالیخ درخواست
شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال کی مسلسل
دسترس خدمات انجام دی ہیں۔

(۵) امیدواران اثاثہ -

بشرطیکہ جلد صورتوں میں تالیخ کامیابی امتحان بشیر کچولین

یا کسی دوسرے مادی امتحان سے تالیخ امتحان ہذا
تک کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں۔

(۶) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت
دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکیں یا شریک ہو کر ناکام
رہے ہیں تو ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علموں کے
شرکت کی اجازت دی جائے گی بشرطیکہ وہ انھیں مضامین کو لیں
جن میں وہ امتحان سابق میں شریک ہوئے تھے۔ اگر وہ مضامین
بدلنا چاہیں تو نئے مضمون یا مضامین میں انھیں مقررہ مدت تک
باقاعدہ تعلیم حاصل کرنی ہوگی۔

(۷) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں
فارم مقررہ برستل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل مع فیس
ملنے بیس روپیہ فی کس پہنچ جانی چاہیں۔

(۸) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان اور صداقتنامہ
جات حاضری فارم مقررہ برستل کے پاس مع فیس فی کس بیس روپیہ صد کلیہ
ایسے وقت میں روانہ کر دیں کہ وہ برستل کے پاس امتحان سے چھ

ہفتہ قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت نامجات حاضری کو روک سکتے ہیں۔ لیکن ایسے صداقتنامجات ہر حالت میں سبیل کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتہ قبل پہنچ جانے چاہئیں۔

ہر مضمون میں جس میں کراہیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جس قدر درس ہوئے ہوں ان کے کم از کم (۶۶) فیصدی میں حاضری ضروری ہوگی۔ مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری میں اگر کمی واقع ہوئی ہو تو اس کو کافی وجوہ کے مد نظر معاف کرے۔

(۹) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقت نامجات حاضری وصول ہونے پر مستحکم کم از کم امتحان سے دو ہفتے قبل صدر کلیہ یا صدر مہتمم مدارس یا مدرسہ یا کتب خانہ وغیرہ (جیسی کہ صورت ہو) کے افسر اعلیٰ کے پاس ہر ایک فیس موصولہ کی رسید بھجوا دیں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام بھی دیگی اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ: جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں تو ان کو فیس کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(۱۰) امتحان انٹرمیڈیٹ مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا باستثناء مضامین ذیل سب پرچہ اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اردو

میں دیا جائے گا:۔

(۱) جملہ یورپین زبانوں کے لئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ

امتحان ہوگی۔

(۲) سنسکرت پالی اور پراکرت کے لئے وہی زبان یا اردو یا انگریزی

ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) اردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری مروجہ زبانوں میں

ذریعہ امتحان وہی زبان یا اردو ہوگی۔

منیٹ مندرجہ بالا مستثنیٰ صورتوں میں مستجل تاریخ امتحان سے چھ ماہ

قبل اس زبان کا اعلان کر دیں گے جن میں پرچہ مرتب ہوگا

اور امیدواروں کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہونگے (۱) اس

صورت میں کہ پہلے ہی سے انھیں کسی دوسری زبان مندرجہ

بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۱۱) مضامین امتحان تفصیل پرچہ جات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) انگریزی۔

انگریزی میں تین پرچہ تین تین گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ کتب

نثر مقررہ پر (۱۰۰ نشانات) دوسرا کتب مقررہ نظم (۶۵ نشانات)

اور کتب مطالعہ سرسری (۳۵ نشانات) پر ہوگا۔ اور تیسرا (۱۰۰ نشانات)

مضمون نویسی، بے پڑھی ہوئی عبارتیں اور ترجمہ پر ہوگا۔

(۱۱) مندرجہ ذیل دو گروپ سے کسی ایک گروپ کے

کوئی تین مضامین:۔

گروپ (الف)

(۱) تاریخ یونان و روما

اس نمونہ میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے جس میں تاریخی
خبرائیاتی سوالات شامل ہوں گے :-

پرچہ اول - تاریخ یونان - تا وفات سکندر (۱۰۰ انشانات)
پرچہ دوم - تاریخ روما - اگسٹس کی تخت نشینی تک (۱۰۰ انشانات)

(۲) تاریخ انگلستان (سیاسی دستور)

اس نمونہ میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے جس میں تاریخی
خبرائیاتی سوالات شامل ہوں گے :-

پرچہ اول - ۱۲۴۸ء سے ۱۴۸۵ء تک (۱۰۰ انشانات)
پرچہ دوم - ۱۴۸۵ء سے ختم تک (۱۰۰ انشانات)

(۳) تاریخ نظم و نسق ہندوستان

اس نمونہ میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے جس میں تاریخی

جغرافیائی سوالات شامل ہونگے :-

پرچہ اول عہد ہندو و اسلام (۱۰۰ انشانات)

پرچہ دوم - عہد انگریزی بشمول برطانوی حکومت ہند - (۱۰۰ انشانات)

(۴) تاریخ یورپ ۱۶۶۶ء تا ۱۹۱۴ء

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے جس میں تاریخی

جغرافیائی سوالات شامل ہونگے :-

پرچہ اول - یورپ (قرن وسطی) (۱۰۰ انشانات)

پرچہ دوم - یورپ جدید (۱۰۰ انشانات)

(۵) تاریخ اسلام

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے جس میں تاریخی

جغرافیائی سوالات شامل ہونگے :-

پرچہ اول - عہد مبارک حضرت رسول اللہ ﷺ

راشیدین و بنی امیہ مشرقی (۱۰۰ انشانات)

پرچہ دوم - بنی امیہ مغربی و بنی عباس (۱۰۰ انشانات)

(۶) معاشیات

معاشیات میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے :-

(۰۰) (نشاطات)

پریچہ اول - معاشیات عام

(۰۰) (نشاطات)

پریچہ دوم - معاشیات ہند

(۷) السنہ جدید

مندرجہ ذیل زبانوں سے کوئی ایک :-

اُردو - فارسی - مرٹی - تنگلی - کٹھری - حامل - فرانسیسی - جرمنی -

اسنہ مذکور میں سے ہر ایک میں دو پرچہ تین تین گھنٹے کے ہونگے۔

پریچہ اول (۰۰) (نشاطات) مقررہ کتب نصاب پر ہوگا۔

پریچہ دوم (۰۰) (نشاطات) صرف نحو مضمون نویسی اور ترجمہ کا ہوگا

جس میں طلبہ سے ایک مضمون لکھایا جائیگا اور مضمون نویسی پر

سوالات ہونگے اور اردو عبارتوں کا زبان منتخبہ میں ترجمہ کرایا جائیگا

جو اُمیدوار زبان اُردو لیں ان سے دوسرے پرچہ میں مضمون لکھایا

جائیگا اور اسکے علاوہ مضمون نویسی کے دوسرے سوال بھی ہونگے

مثلاً بے پڑھی ہوئی عبارتوں کا اختصار یا ان کی توضیح۔

(۸) السنہ قدیم

مندرجہ ذیل زبانوں سے کوئی ایک :-

عربی - فارسی (بشرطیکہ (۷) تحت کے اسکا انتخاب کیا گیا ہو)

سنسکرت - لاطینی - یونانی -

اسنہ مذکور میں سے ہر ایک میں دو پرچہ

تین تین گھنٹے کے ہونگے۔ پہلا پرچہ (۰۰) (نشاطات) مقررہ کتب نصاب پر ہوگا

اور دوسرا پرچہ (۰۰) (نشاطات) صرف نحو پر ہوگا اور اردو عبارتیں

زبانی تختہ پر ترجمہ کرنے کیلئے دی جائیں گی۔

(۹) منطق - استخراجی و استقرائی

اس مضمون پر تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے:-

(۱۰۰ نشانات)

پرچہ اول - منطق استخراجی

(۰ ۰)

پرچہ دوم - منطق استقرائی

(۱۰) نفسیات

اس مضمون پر تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے اور ہر ایک کے ۱۰۰ نشانات ہونگے:-

پرچہ اول - ماہیت نفسیات - ضروری خصوصیات معاد ادراک اور

توجہ امتیاز و اکلاف - عادت -

پرچہ دوم - بقیہ مباحث نفسیات (مطابق کتاب مقررہ)

گروپ (ب)

(۱) طبیعیات

اس مضمون پر تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہر ایک ۵۰ نشانات کے ہونگے:-

پرچہ اول - مادہ کے عام خصوصیات - حرارت اور آواز -

پرچہ دوم - نور - برق و مقناطیس -

طبیعیات میں عملی امتحان بھی ہوگا جس کے (۵۰) نشانات ہونگے:-

(۲) کیمیا

کیمیا میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہر ایک ۵۰ نشانات کے ہوں گے۔

پرچہ اول۔ مفردات ادران کے مرکبات مشمولہ نصاب پر ہوگا۔
 پرچہ دوم۔ بقیہ نصاب پر ہوگا جو ایک بڑی حد تک اس مضمون
 کے طبعی حصہ سے متعلق ہے۔
 کیمیا میں علی امتحان بھی ہوگا جسکے (۵۰) نشانات ہونگے۔

(۳) علم الحیات

سب سے ذیل دو پرچے ہونگے۔

حیوانیات

پرچہ نظری..... ۲ ۱/۲ گھنٹے (۶۰ نشانات)

پرچہ عملی..... ۲ ۱/۲ گھنٹے (۴۰ نشانات)

نباتیات

پرچہ نظری..... ۲ ۱/۲ گھنٹے (۶۰ نشانات)

پرچہ عملی..... ۲ گھنٹے (۴۰ /)

نوٹ کامیابی کیلئے پورے مضمون میں (۳۰) فیصد نشانات حاصل کرنے کے
 علاوہ امیدوار کو ہر ایک شعبہ میں کم از کم (۲۰) فیصدی نشانات حاصل
 کرنے ہونگے۔

(۴) ریاضی

- (۱) پہلا پرچہ ہندسہ محاسبات و مستوی (۶۰ نشانات)
- اور ہندسی مخروطات (۴۰ نشانات) پر تین گھنٹے کا ہوگا۔
- (۲) دوسرا پرچہ جبر و مقابلہ پر دو گھنٹے کا ہوگا (۵۰ نشانات)

(۳) تیسرا پرچہ علم مثلث پر دو گھنٹہ کا ہوگا (۵۰ نشانات)

(iii) دینیات اسلامی یا اخلاقیات :-

- اس مضمون میں ایک پرچہ تین گھنٹہ کا ہوگا اسکے (۱۰۰) نشانات ہونگے۔
- (۱۲) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات اور جملہ مضامین میں بحیثیت مجموعی (۳۳) فی صدی نشانات حاصل کرے۔ لیکن اگر کوئی امیدوار صرف ایک مضمون میں (۳۰) فی صدی نشانات حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا۔ بشرطیکہ مضمون مذکور میں اس نے کم از کم (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کیے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔
- (۱۳) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائینگے جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔
- جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں انکے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں انکی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔
- (۱۴) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صد اقتناسہ دستخطی مستعمل دیا جائیگا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اُس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہو ہو۔

(۱۵) گروپ سسٹم کی اغراض کے لئے امتحان حسب ذیل دو گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا :-

(۱) انگریزی

(۲) مضامین اختیاری

اگر کوئی امیدوار ان دونوں گروپوں میں سے ایک میں کامیابی حاصل کرے تو وہ کسی امتحان مابعد میں اس گروپ میں شرکت سے مستثنیٰ ہوگا، بشرطیکہ اُس نے حیثیت مجموعی ۳۵ فیصدی سے کم نشانات حاصل نہ کئے ہوں اور جس گروپ میں وہ ناکام ہے اُس میں اس کا اوسط (۲۵) فی صدی سے کم نہ ہو۔ لیکن جو امیدوار ایک گروپ میں ناکام ہو اُسے اختیار ہوگا کہ کسی امتحان مابعد کے جملہ مضامین میں شریک ہو۔

کسی امیدوار کو درجہ نہیں دیا جائیگا جب تک کہ اُس نے جملہ مضامین میں بوقت واحد کامیابی حاصل نہ کی ہو۔

نوٹ۔ امیدوار جو امتحان مابعد کے جملہ مضامین میں شریک ہوں ان کا نتیجہ اس امتحان مابعد کی کامیابی یا عدم کامیابی پر منحصر ہوگا۔ امیدوار جو امتحان مابعد میں ایک گروپ میں شریک ہوئے ان میں اس گروپ کی کامیابی کیلئے اس گروپ کے ہر مضمین (۳۵ فیصدی نشانات) حاصل کرنا چاہئے۔

امتحان بی۔ اے

(۱) امتحان بی۔ اے ہر سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ اُن اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے :-

(۱) جملہ ایسے طلبہ جنہوں نے جامعہ عثمانیہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ

یا کسی دوسرے امتحان یا ٹسٹ میں جس کو جامعہ امتحان انٹرمیڈیٹ کے مساوی تسلیم کرے کامیابی حاصل کرے گی۔
بعد جامعہ کے کسی کلیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باضابطہ تعلیم کی تکمیل کی ہو۔

(۱۱) طلبہ جنہوں نے امتحان کے قبل ایک سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہو اور جن کو تحت دفعہ ۱۲ قواعد ہذا ایک سال قبل کی تعلیم کو شمار کرنے کی اجازت دی گئی ہو جو انہوں نے بعد کامیابی امتحان انٹرمیڈیٹ یا کسی دوسرے مساوی امتحان کے کسی دوسری یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں حاصل کی ہو۔
(۱۲) کسی طالب علم کو جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ کے آخری جماعت (سال چہارم) میں شریک کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ وہ ایک صدقہ نامہ اس کلیہ کے صدر کا جس میں وہ سال سابق میں شریک تھا (اور جو کسی یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ سے ملحق ہو) اس امر کا پیش کرے کہ اس نے کلیہ مذکور کے سال آخر کے ماقبل کی جماعت میں حسب قواعد اس یونیورسٹی کے جس سے کہ وہ منتقل ہو رہا ہے باضابطہ تعلیم پائی ہے اور یہ کہ وہ صدر کلیہ مذکور کی رائے میں کلیہ کی آخری جماعت میں ترقی پانے کے قابل ہے۔

(۱۳) طبقات ذیل کے انخاص کو جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے طالب علم نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی شرکت کی اجازت دی جائیگی:-
(الف) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار اور

پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں
کار گزار ہوں جو سلسلہ جامعہ یا سہ شیعہ تعلیمات ہو بشرطیکہ
صدر مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق کریں کہ تاریخ درخواست
شرکت امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال کی مسلسل
دستخیز خدمات انجام دی ہیں۔

(ب) مددگار ان دارالتجارب جو جامعہ کے کسی کتب خانہ میں ملازم ہوں
بشرطیکہ وہ صدر کتب خانہ کا جس میں وہ ملازم ہوں ایک
صداقت نامہ جس کی جملہ امیدواران ساکنین کو زیر دفعہ (ا)
ضرورت ہے دارالتجارب کے کام کے متعلق پیش کریں۔
اور صدر موصوف کا اور ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش
کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں نے
کم از کم تین سال کی مسلسل دستخیز خدمات انجام دی ہیں۔

(ج) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ عثمانیہ
کے کسی محققہ کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے
کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض
کے لئے تسلیم کیا ہو۔ بشرطیکہ وہ محافظ کتب خانہ کا جس میں کہ
وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش کریں کہ
درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین
سال کی مسلسل دستخیز خدمات انجام دی ہیں۔

(د) امیدواران اناث

بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان

انٹرمیڈیٹ یا کسی دوسرے مسادی امتحان سے تاریخ
امتحان ٹکٹ کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں۔

(۵) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت
دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شرکت نہ ہو سکیں یا شرکت ہو کر ناکام
رہے ہوں تو ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علم نئے شرکت
کی اجازت دی جائیگی بشرطیکہ وہ انہیں مضامین کو لین جنہیں وہ امتحان سابق میں نہ کر سکتے
اگر وہ مضامین لینا چاہیں تو نئے مضمون یا مضامین میں اضافہ ضرورت کہتا تعلیم حال کر رہیں گے۔

(۶) اس امتحان میں شرکت کے لیے ناگکی امیدواروں کی درخواستیں فارم
مقررہ پر سبجیل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل مونس فی کس تین
روپیہ پنچج جانی جائیں۔

(۷) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان و صداقت نامہ
حاضری فارم مقررہ پر مونس فی کس تین روپیہ صدر کلیہ ایسے وقت
میں روانہ کریں کہ وہ سبجیل کے پاس امتحان سے چھ ہفتے قبل
پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت نامہ جات حاضری کو
روک سکتے ہیں لیکن ایسے صداقت نامہ جات ہر حالت میں سبجیل کے
پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانے چاہئیں۔

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند
ہو بمقدور درس ہوئے ہوں ان کے کم از کم (۶۶) فی صدی میں
حاضری ضروری ہوگی۔ مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ
کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری میں اگر کمی واقع ہوئی ہو تو

اس کو کافی وجہ کے مدنظر معاف کرے۔

(۸) درخواست شرکت فیس مقررہ اور امیدوارانِ کلیہ کی صورت میں صداقت نامہ جات حاضری وصول ہونے پر سبجل کم از کم امتحان سے دو ہفتہ قبل صدرِ کلیہ یا صدرِ مہتمم مدارس یا مدرسہ یا کتب خانہ وغیرہ (جیسی کہ صورت ہو) کے افسرِ اعلیٰ کے پاس ہر ایک فیس موصولہ کی رسید بھجوا دیں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام بھی دیگی اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ: جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں تو ان کو فیس کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(۹) امتحان بی اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا باستثنائے مضامین ذیل سب پرچے اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائے گا۔

(۱) جملہ یورپین زبانوں کے لئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۲) سنسکرت پالی اور پرکرت کے لئے دہی زبان یا اردو یا انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) اُردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری مروجہ زبانوں میں ذریعہ امتحان دہی زبان یا اُردو ہوگی۔

نوٹ: مندرجہ بالا مستثنیٰ صورتوں میں سبجل تاریخ امتحان سے چھ ماہ

قبل اس زبان کا اعلان کر دیں گے جس میں پرچہ مرتب ہوگا اور امیدوار کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہونگے۔ الا اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انھیں کسی دوسری زبان مندرجہ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۱۰) مضامین امتحان و تفصیل پرچہ جات حسب ذیل ہے:-

(۱) انگریزی

(۲) مضامین ذیل میں سے ایک:-

(۱) السنہ

(۲) سائنس

(۳) تاریخ

(۴) فلسفہ

(۳) دینیات اسلامی یا اخلاقیات:-

د انگریزی

چار پرچہ حسب صراحت ذیل:-

(۱) کتب مقررہ نشر ۱۰۰ نشانات

(۲) کتب مقررہ نظم ” ”

(۳) مضمون نویسی (۵۰ نشانات) اور بے پڑھی ہوئی عبارتیں

(۲۵ نشانات)

(۴) کتب مطالعہ سرسری (۶۰ نشانات) اور مبادیات ادب

انگریزی (۴۰ نشانات)

۵ (۱) السنہ

مذکورہ ذیل السنہ قدیم میں سے ایک :-

فارسی معہ ابتدائی عربی -

عربی

سکرت

لاطینی

یونانی

اور مذکورہ ذیل السنہ جدید میں سے ایک :-

فارسی معہ ابتدائی عربی (بشرطیکہ مذکورہ بالا السنہ میں نہ لکھی ہو)

اردو معہ ہندی بھاشا

تلنگی

مرہٹی

کشری

ہمال

فرانسیسی

جرمنی

اسنہ مذکورہ کی تاریخ اور علم ادب سے واقفیت ضروری ہوگی۔

ہر دو اسنہ منتخبہ میں تین تین پرچے ہو گئے۔

عربی اور سکرت میں پہلا پرچہ کتب مقررہ شر (۵۰ نشانات) اور

تاریخ ادب (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔ چہ دوم کتب مقررہ نظم (۵۰ نشانات) اور

عسروں بلاغت (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔ پرچہ سوم کی ترتیب حسب ذیل ہوگی۔

عربی: ترجمہ عربی سے اردو میں (۴۰ نشانات)

ترجمہ اردو سے عربی میں (۴۰ نشانات)

قواعد (۲۰ نشانات)

سنسکرت: ترجمہ سنسکرت سے اردو میں (۳۵ نشانات)

ترجمہ اردو سے سنسکرت میں (۳۵ نشانات)

قواعد (۳۰ نشانات)

فارسی میں پرچہ اول دوم کی ترتیب عربی کے پرچہ اول دوم کے مطابق ہوگی
پرچہ سوم حسب ذیل ہوگا:-

ترجمہ اردو سے فارسی میں (۳۰ نشانات)

مضمون نویسی (۴۰ نشانات)

ابتدا عربی:-

قواعد (۱۲ نشانات)

ترجمہ عربی سے اردو میں (۸۰ نشانات)

اسنہ جدید میں پرچہ اول دوم کی ترتیب عربی اور سنسکرت کے پرچہ
کے مطابق ہوگی لیکن اردو کے پرچہ اول میں ایک سوال مختصر نویسی پر
ہوگا جس کے کم سے کم ۱۰ نشانات ہونگے۔

اسنہ جدید میں (سوائے مضمون اردو کے) پرچہ سوم مضمون نویسی
(۵۰ نشانات) اور مختصر نویسی (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔

اردو میں پرچہ سوم مضمون نویسی (۷۰ نشانات) اور ہندی بھاشا (۳۰)

نشانات) پر ہوگا۔ بھاشا میں دو سوالات ہونگے ایک اردو سے بھاشا میں

(۸۰ نشانات) ترجمہ پر ہوگا۔ اور دوسرے بھاشا سے اردو میں (۱۲ نشانات) ترجمہ پر ہوگا۔

(۲) سائنس

شعبہ ہائے ذیل میں سے ایک :-

طبیعیات جس میں ریاضی پر ایک علیحدہ پرچہ ہوگا
کیمیا جس میں طبیعیات پر ایک علیحدہ پرچہ ہوگا

ریاضی (ریسٹو و عملی)

حکمتِ طبیعیہ علوم مذکورہ ذیل میں سے ایک اصل مضمون اور

باقی دو بطور امدادی ہونگے :-

(i) علم نباتات

(ii) علم حیوانات

(iii) علم طبقات الارض

مذکورہ بالا شعبہ جات میں حسب ذیل پرچے ہونگے :-

طبیعیات چھ پرچے :-

پرچہ اول مادہ کے خواص اور آواز

پرچہ دوم حرارت اور نور

پرچہ سوم برق و قناتطیست

پرچہ چہارم ریاضی ذیلی

پرچہ پنجم {

پرچہ ششم {

پرچہ ہفتم {

پرچہ ہشتم {

پرچہ نہم {

پرچہ دہم {

کیمیا چھ پرچے :-

پرچہ اول نامیاتی کیمیا

پرچہ دوم غیر نامیاتی کیمیا

پرچہ سوم طبعی کمبیا
 پرچہ چہارم طبعیات ذریلی
 پرچہ پنجم { علمی
 پرچہ ششم

ریاضی چھ پرچے :-

پرچہ اول جبر و مقابلہ مساوات و کثرت و علم مثلث
 پرچہ دوم ہندسہ تحلیلی اور احصائے تفرقات
 پرچہ سوم احصائے کمالات اور تفرق مساواتیں
 پرچہ چہارم سکونیات اور علم حرکت حصہ اول
 پرچہ پنجم سکون بیالات اور علم حرکت حصہ دوم
 پرچہ ششم علم ہیئت
 ملک طبعی :- متعاقب اعلان کیا جائے گا۔

(۳) تاریخ

(i) سیاسیات - ایک پرچہ جس کے دو حصے ہونگے حصہ اول نظریہ
 ملک پر ہوگا اور دوسرا حصہ ساخت و احصائے
 ملک و مناصب ملک پر۔

(ii) معانیات - دو پرچے ایک معانیات عام اور ایک معانیات
 علمی پر۔

(iii) تاریخ ہندوستان - ہر دور ہائے حکومت میں سے ایک نئے تفصیلی
 واقفیت - ایک پرچہ دو حصوں پر مشتمل ہوگا :-

حصہ اول ۳۲۱ ق۔ م۔ تک
 حصہ دوم ۳۲۱ ق۔ م۔ سے مسلمانوں کے دور تک

حصہ اول ۱۵۱۲ء سے ۱۵۴۰ء
 حصہ دوم ۱۵۴۰ء سے ۱۶۴۸ء

حصہ اول ۱۶۵۷ء سے ۱۸۰۵ء
 حصہ دوم ۱۸۰۵ء سے ۱۸۵۷ء

(iii) تاریخ انگلستان دستوری۔ ایک پرچہ حسب ذیل دو حصوں پر مشتمل ہوگا:-

حصہ اول از ابتدا تا ۱۷۸۵ء

حصہ دوم از ۱۷۸۵ء تا ۱۹۱۱ء

(iiii) تاریخ ذیل میں سے کسی ایک تاریخ کا کوئی ایک دور:-

تاریخ یورپ ایک پرچہ

تاریخ اسلام ایک پرچہ

تاریخ یونان ایک پرچہ

تاریخ روما ایک پرچہ

(۴) فلسفہ

(۱) عام فلسفہ

پرچہ اول۔ ماہیت۔ مذہب۔ مسائل فلسفہ

پرچہ دوم۔ تاریخ فلسفہ کا اجمالی خاکہ ہر ایک خاص فلسفی کے

کسی اصلی کتاب کے مطالعہ کے مثلاً ڈی کارٹ، برکلی، ہابز

(ii) مشرقی فلسفہ۔

پرچہ سوم۔ ہندو فلسفہ۔

پرچہ چارم۔ اسلامی فلسفہ۔ کلام و تصوف پر اجمالی نظر۔

(iii) نفسیات۔

پرچہ پنجم۔ عام مباحث نفسیات مع ضروری عضویات (فزیالوجی)

(iiii) اخلاقیات

پرچہ ششم۔ اختصار کے ساتھ اخلاقیات کی نظری و عملی بحث
مع اس کے نفسیاتی پہلوؤں کے۔

۳ دینیات اسلامی یا اخلاقیات (ایک پرچہ)

نوٹ: جملہ پرچہ جات مصرعہ صدر تین تین گھنٹے کے ہونگے اور ہر
ایک کے (۱۰۰ انشانات) ہونگے۔

(۱۱) جامعہ کے کسی کلیہ کے کسی طالب علم کو امتحان بی اے کے کسی مضمون

سائنس میں جس کے لئے بروئے قواعد ہذا اعلیٰ تعلیم کی ضرورت

ہے اس وقت تک شرکت کی اجازت نہ دی جائے گی جب

تک کہ وہ صدر کلیہ کا ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش نہ کرے کہ

اس نے کلیہ کے دارالتجارب میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔

بروئے دفعہ (۴) قواعد ہذا جو امیدوار شریک امتحان ہوں اگر وہ

مضامین سائنس لیں تو انہیں اس امر کی تصدیق پیش کرنی ہوگی

کہ انہوں نے کسی دارالتجارب سلسلہ جامعہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی

(۱۲) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۳) فی صدی نشانات حاصل کرے۔ جن مضامین میں علی امتحان لازمی ہے ان کے تحریری امتحان میں (۳۰) فی صدی اور علی امتحان میں (۳۶) فی صدی نشانات حاصل کرنے ہوں گے۔

(۱۳) کامیاب امیدواروں میں سے جو حملہ نشانات میں سے (۶۰) فی صدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے۔ جو (۴۵) فی صدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فی صدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں

اُن کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۴) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صد اقتنامہ دستخطی امیر ماسعہ دیا جائے گا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی جہیں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۵) اگر کوئی طالب علم انگریزی یا زبان متحبہ میں (۳۳) فی صدی نشانات حاصل نہ کرنے کی وجہ سے امتحان میں ناکامیاب ہو جائے تو جس مضمون میں وہ

اس طرح ناکامیاب ہوا ہو صرف اسی مضمون میں کسی مابعد کے امتحان میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کرنے سے پورے امتحان میں کامیاب

تصور کیا جائیگا بشرطیکہ امتحان قابل میں جس مضمون میں وہ ناکامیاب رہا ہو اس میں اس کے نشانات (۲۰) فی صدی سے کم نہ رہے ہوں اور شہیت

مجموعی حملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فی صدی ہوں۔

امتحان ایم۔ اے

(۱) ایم۔ اے کی طیلسان (ڈگری) کیلئے امتحان ہر سال حیدرآباد میں اُن اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مجلس شعبہ کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) امتحان ایم۔ اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا اور بشرط ضرورت زبانی بھی ہوگا۔ سوالات کے پرچے اور جوابات دونوں اُردو میں ہونگے الا اس صورت میں کہ اس کے خلاف کوئی اطلاع دی جائے۔

(۳) امتحان مذکور میں صرف جامعہ عثمانیہ کے بی۔ اے

یا کسی مسلمہ جامعہ کے بی۔ اے یا بی۔ ایس۔ سی شریک ہو سکیں گے جنہوں نے امتحانات بی۔ اے یا بی۔ ایس۔ سی میں کم از کم دو تعلیمی سال قبل کامیابی حاصل کی ہے اور اس کے بعد سے جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۴) کلیہ جامعہ عثمانیہ کے کسی امیدوار کی باقاعدہ تعلیم اسی حالت میں مکمل متصور ہوگی جبکہ ہر سال تعلیمی میں وہ کم از کم (۶۶) فی صدی درسوں میں شرکت رہا ہو مگر مجلس انتظامی کو یہ اختیار ہوگا کہ صدر کلیہ کی سفارش پر چند درسوں کی کمی حاضری کو معاف کرے بشرطیکہ سفارش معقول وجوہ پر مبنی ہو۔

(۵) ہر امیدوار امتحان ایم۔ اے کو چاہئے کہ اپنی شرکت کی درخواست امتحان سے پانچ ہفتہ قبل مستجل کے پاس مع فیس مبلغ ساٹھ روپیہ بھیجے۔ ہر امیدوار کو فارم مقررہ پر ایک صد اقتناص اس امر کا پیش

کرنا ہوگا کہ اس نے امتحان کے لئے باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے -
(۶) امتحان ایم۔ اے فی الحال مضامین ذیل میں ہوگا :-

(۱) عربی -

(۲) اردو و فارسی -

(۳) تاریخ -

(۴) ریاضی -

(۱) عربی (آٹھ پرچے) :-

پرچہ اول نظم -

پرچہ دوم شعر (تاریخی) -

پرچہ سوم شعر (غیر تاریخی) -

پرچہ چہارم تاریخ سان و ادب -

پرچہ پنجم بلاغت و عروض -

* پرچہ ششم عبرانی صرف نحو اور آسان عبرانی عبارتوں کا عربی میں ترجمہ -

پرچہ ہفتم ترجمہ اردو سے عربی میں اور عربی مضمون نویسی -

پرچہ ہشتم مضمون اردو میں کسی ایسے موضوع پر جو اہل عرب کی

ادبیات تاریخ یا تمدن سے متعلق ہو -

(۲) اردو و فارسی (آٹھ پرچے) :-

پرچہ اول اردو نظم -

پرچہ دوم اردو شعر -

پرچہ سوم تاریخ زبان و ادب اردو -

* نوٹ :- ۳۳۵ و ۳۳۶ میں اس پرچہ میں امتحان نہ ہوگا -

پرچہ چہارم مضمون نویسی اردو۔

پرچہ پنجم ہندی بھاشا

پرچہ ششم فارسی نظمیں۔

پرچہ ہفتم فارسی نثر۔

پرچہ ہشتم تاریخ زبان و ادب فارسی۔

(۳) تاریخ۔

پانچ پرچے، ایک مضمون تحریری (مقالہ) اور امتحان زبانی
اول، دوم، سوم، چھ مضمین ذیل میں سے کوئی تین طلبہ کو اصلی مانند
سے کچھ واقفیت لازمی ہے۔

(الف) ہندوستان کی تاریخ کا کوئی خاص عہد (تاریخ
دکن کا خاص لحاظ رکھا جائے گا)

(ب) اسلامی تاریخ کا کوئی خاص عہد۔

(ج) یورپ کی زانہ حال کی تاریخ کا کوئی خاص عہد۔

(د) تاریخ دستور انگلستان کا کوئی خاص عہد۔

(ه) نظریات سیاسی اور فلسفہ سیاسی کے کم از کم دو

مصنفوں کی تصنیفات کا تفصیلی مطالعہ۔

چہارم سیاسیات متقابلہ جمہوریت برطانیہ کے مختلف ممالک کے دستور کا

تفصیلی مطالعہ شامل ہوگا۔

پنجم مضمون کسی عام تاریخی موضوع پر

نوٹ: علی عہدہ کہہ کر اس سال جو اس عہد میں دستور انگلستان کے ارتقاء کے متعلق طلبہ کو کافی مہارت ہونی چاہیے اور اصل کاغذ پر
لکھی ہوئی ہونا چاہیے جو گارڈز آف آرڈر میں لکھی ہوئی ہوں۔ مضمون پر مشتمل کاغذ پر لکھی ہوئی تاریخ کی تعلقہ تصانیف سے استفادہ کر سکتے ہیں۔
محکمہ نظریات سیاسی میں مشرقی اور مغربی سیاسیات کا مطالعہ شامل ہوگا۔ اور مضمون خاص کا جو ہر سال معین ہوگا خاص
مطالعہ ہوگا۔ (مضمون خاص برائے مضمون سالانہ نظریات معاہدہ تاریخی از بائیں تارو سیمو)
مست سیاسیات متقابلہ سے مراد جو کسی سیاسی ادارات کا تقابلی تبصرہ۔ مگر ممالک مغربی اور سلطنت برطانیہ کا خاص لحاظ ہوگا۔

امتحان زبانی مضمون تاریخ میں امیدوار کی عام قابلیت کے جانچنے کے لئے۔

مقالہ علاوہ امتحانات مذکورہ بالا کے امیدوار کو ایک مقالہ کم از کم دس ہزار الفاظ کا کسی ایسے مضمون پر پیش کرنا ہوگا جسے مجلس نصاب تاریخ نے پسند کر لیا ہو اور یہ ان مضامین میں سے ہو جن کو وہ اپنے امتحان کی غرض سے مطالعہ کیا ہو امیدوار کو ایک زبانی امتحان بھی دینا ہوگا جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ وہ کسی ایسی زبان میں معمولی مہارت رکھتا ہے جو اس کے مقالہ کے مطالعہ میں معاون ہو سکے۔
نوٹ :- اس امتحان زبانی کے لئے جو زبان لی جائے وہ مجلس نصاب تاریخ کی منظوری سے ہونی چاہئے۔

(۴) ریاضی (نو پرچے)

پرچہ اول جبر و مقابلہ، نظریہ معادلات، مثلث متوی، تفرقی معادلات۔
پرچہ دوم ہندسہ بسیط، جبری ہندسہ (متوی اور مجموعہ) تفرقی ہند

(منحنی اور سطوح)

پرچہ سوم احصاء (تفرقی و بحالی)

نظریہ تفاعل متغیرات حقیقی

پرچہ چہارم نظریہ تفاعل متغیرات ملتی۔

ناقصی تفاعل بغیرہ تفاعل کے، سلسلہ فوریہ۔

پرچہ پنجم
تجاذب
برق و مقناطیس

پرچہ ششم دو اور سہ تعدادی جبری سکونیات -
ایک ذرہ کی حرکت -

دو بعد اسرار اور حرکیات -

پرچہ ہفتم سکون سیالات بشمول شعریت -
حرکت سیالات بغیر حرکت بخنور اور آواز -

پرچہ ششم کردی مثلث کردی فلکیات مناظر -

پرچہ نہم مسائل و مضامین مشتمل بر دو حصص حصہ اول میں کم
از کم دو مسائل حل طلب ہونگے اور دوسرے حصہ میں
زیادہ سے زیادہ دو مضامین تحریر کرنے ہوں گے -

(۷) کامیابی امتحان کیلئے ہر امیدوار کو مجموعی نشانات میں سے (۴۰) فیصدی
حاصل کرنا چاہئے۔ ہر پرچہ کیلئے کوئی اقل نشانات کامیابی مقرر نہیں کئے
جاتے لیکن اگر کسی پرچہ میں کسی امیدوار کے ایک نمبر سے کم نشانات آئیں تو
اس پرچہ کے نشانات اسکے مجموعی نشانات میں شامل نہیں کئے جائینگے۔
کامیاب امیدواروں میں سے جو مجموعی نشانات میں سے کم از کم (۶۵) فیصدی
حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائینگے جو (۶۵) فیصدی
سے کم مگر (۵۰) فیصدی سے کم حال تحریر نہ درجہ دوم میں درجہ سوم میں -

(۸) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہو یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہو تو
اس کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا البتہ وہ کسی امتحان بعد
میں مائل فیس کے دینے پر شریک ہو سکیگا مگر اسے پھر کلیہ میں طغری دیگی ضرورت نہ ہوگی -

(۹) ہر امیدوار کو ایک سند تنظیمی میر جامعہ عطا کی جائیگی جس میں اس کے نام کی صراحت ہوگی
جس میں اس نے امتحان دیا ہے اور اس درجہ کی جہیں وہ کامیاب ہوا ہے -

شعبہ دینیات

امتحان میٹرکپولیشن

(۱) امتحان میٹرکپولیشن ہر سال ایک مرتبہ جلدہ حیدرآباد اورنگ آباد اور گلبرگہ میں اُن اوقات و تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے۔

(الف) جلدہ ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مدرسہ یا مدارس نوٹمانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے۔ ایسے امیدوار ”امیدواران مدارس“ کہلائینگے۔

(ب) جلدہ ایسے امیدوار جنہوں نے خانگی طور پر اندرون یا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی امتحان مذکور کے لئے تیاری کی ہے۔

(ج) جلدہ ایسے امیدوار جنہوں نے سرکار عالی کے یا سنہ ۱۹۰۷ء کے قبل پنجاب یونیورسٹی کے امتحان ”مولوی“ میں کامیابی حاصل کی ہو۔ ایسے امیدواروں کو صرف مضمون انگریزی میں امتحان دینا ہوگا۔ اور اس مضمون میں کامیابی کے بعد وہ پورے امتحان میٹرکپولیشن میں کامیاب تصور کئے جائینگے۔

(۳) کوئی امیدوار اس وقت تک امتحان میں شریک نہ کیا جائے گا۔ جب تک کہ وہ جس سال کے امتحان میں شرکت کی درخواست

- کرتا ہے اس کے ماہ شہر پور تک اس کا سن پندرہ سال نہ ہوگا۔
- (۴) امتحان میں شرکت کے لئے درخواستیں فارم مقررہ پر معہ فیس کے آغاز امتحان سے کم سے کم دو ماہ قبل سبجل کے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔ امیدواران مدارس کے لئے دس روپیہ فیس ہوگی۔
- امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ب کے لئے پندرہ روپیہ اور امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ج کے لئے پانچ روپیہ فیس ہوگی۔
- (۵) امیدواران مدارس کو درخواست کے ساتھ اس مدرسہ کے صدر مدرس کی دستخط سے حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہونگے جس میں وہ بوقت شرکت تعلیم پاتے ہوں :-
- (۱) صداقت نامہ حاضری اس امر کا کہ طالب علم جماعت میٹرکچر لیشن میں امتحان سے قبل کے سال تعلیمی میں مدرسہ جتنے روز کھلا ہوا تھا۔ اس کے کم سے کم ساٹھ فیصدی ایام میں حاضر تھا۔
- (۲) صداقت نامہ اس امر کا کہ مدرسہ میں طالب علم کا چال چلن اچھا تھا۔
- (۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)
- ان صورتوں میں صدر مدرس نے سفارش کی ہو مجلس انتظامی کافی وجوہ کے لحاظ سے کسی حاضری کو سبکی مقدار (۳) ایام سے زائد نہ ہوگی معاف کر سکیں گی جب کسی طالب علم نے امتحان سے قبل کے سال میں دو یا زائد مدارس میں تعلیم پائی ہو تو اسکی

حاضری کو شمار کرتے وقت اس مدت میں اس نے
جن جن مدارس میں تعلیم پائی ہو ان کی مجموعی حاضری کو
بھی شمار کیا جائے گا۔

(۶) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ب حسب ذیل صداقتنامے
کسی مدرسہ فوقانیہ سرکار عالی مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کے
پیش کریں:-

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ طالب علم نے امتحان آزمائشی
میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کر لی ہے جو جامعہ عثمانیہ
کے امتحان داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا۔
(۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)

(۷) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ج کو علاوہ اس امتحان کے
اصل صداقت نامہ کے جس میں انھوں نے کامیابی حاصل
کی ہے اور جس کی بنا پر درخواست پیش کی ہے حسب ذیل
صداقت نامے کسی مدرسہ فوقانیہ سرکار عالی مسلمہ جامعہ عثمانیہ
کے صدر مدرس کے پاس پیش کرنے ہونگے:-

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ امیدوار نے آزمائشی
امتحان میں شریک ہو کر مضمون انگریزی میں
کامیابی حاصل کر لی ہے جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان
داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا۔
(۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر بردے دفعہ (۳)

(۸) ایسے امیدوار جن کو ایک دفعہ امتحان میٹرک بکولیشن میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی مابعد کے کسی امتحان میں خانگی امیدوار کی حیثیت سے زیر دفعہ (۲) ب اور ج شریک ہو سکتے ہیں۔ ایسے امیدواروں کو صرف صداقت نامجات (۱) و (۲) مصرعہ صدر پیش کر لئے ہونگے۔

(۹) درخواست شرکت اور مقررہ فیس و صداقت نامجات وصول ہونے پر سبجیل امتحان سے کم از کم دو ہفتہ قبل فیس موصولہ کی رسید امیدوار کے پاس بھجوانے کا انتظام کرینگے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے ذیقہ کا کام بھی دیگی اور جس کو امیدوار کو عندالطلب پیش کرنا ہوگا۔

(۱۰) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہوں یا امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۱۱) امتحان میٹرک بکولیشن مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باستثنائے مضمون انگریزی سب پرچے اردو میں ہونگے۔ اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائے گا۔

(۱۲) مضامین امتحان و تفصیل پرچہ جات حسب ذیل ہے:-

(۱) انگریزی

انگریزی میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات) کتب مطالعہ تفصیلی صرف نثر اور محاورات پر ہوگا۔

دوسرا پرچہ مضمون نویسی و ترجمہ از اردو (۵۰ نشانات) اذکتب
مطالعہ سرسری (۳۰ نشانات) پرہوگا

(۲) تاریخ ہند و جغرافیہ

پرچہ اول - تاریخ ہند دو گھنٹے (۵۰ نشانات)
پرچہ دوم - جغرافیہ عالم و جغرافیہ ہند تفصیلی دو گھنٹے (۵۰ نشانات)

(۳) ریاضی ابتدائی

پرچہ اول حساب } ۵۰ نشانات
جبر و مقابلہ } ۴۰ نشانات
پرچہ دوم - ہند علی حساب } ۳۵ نشانات
مراحت } ۲۵ نشانات

(۴) عربی

اس مضمون میں دو پرچے دو دو گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ (۵۰ نشانات)
کتب مقررہ پرہوگا اور دوسرا پرچہ قواعد (۳۰ نشانات) اور ترجمہ اردو
سے عربی (۲۰ نشانات) پرہوگا -

(۵) عقائد و مبادی مطلق

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا -

(۶) فقہ و حدیث

اس مضمون میں ایک پرچہ تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کا ہوگا -

نوٹ۔ ہر بانی سکول کی میٹرک کی جماعت میں ہفتہ
 میں تین گھنٹے لڑکوں کے لئے سائنس اور لڑکیوں
 کے لئے معاشیات خانہ داری کی تعلیم لازمی ہوگی۔ مگر
 اُن مضامین میں کوئی امتحان نہ ہوگا۔ نصاب
 وہی ہوگا جو شعبہ سنون کے طلبہ کے لئے
 مقرر ہے اور جو اس کتاب کے ضمیمہ الف
 میں مندرج ہے۔ (صفحہ ۲۵۱)۔

(۱۳) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ
 وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ لیکن
 اگر کوئی امیدوار صرف ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات
 حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا بشرطیکہ مضمون
 مذکور میں اُس نے (۲۵) فی صدی نشانات حاصل کئے ہوں
 اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اُس کے نشانات محصلہ (۴۰)
 فی صدی ہوں۔

(۱۴) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰)
 فی صدی حاصل کریں وہ درجہ آخر میں کامیاب قرار دیئے
 جائیں گے۔ جو (۵۰) فی صدی حاصل کریں وہ درجہ اول
 میں جو (۴۰) فی صدی حاصل کریں درجہ دوم میں باقی درجہ
 سوم میں۔

جو امیدوار درجہ آخر اور درجہ اول میں کامیاب ہونگے
 فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات

محصّل ہوگی۔ درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۵) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صداقت نامہ دستخطی متجمل دیا جائیگا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے۔ اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۶) گروپ سسٹم کی اغراض کے لئے امتحان حسب ذیل گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا:-
(۱) انگریزی۔

(۲) تاریخ و جغرافیہ ریاضی۔

(۳) عربی عقائد و منطق، فقہ و حدیث۔

اگر کوئی امیدوار ان گروپوں میں سے ایک میں کامیابی حاصل کرے تو وہ کسی امتحان مابعد میں اس گروپ میں شرکت سے مستثنیٰ ہوگا۔ کسی گروپ میں کامیابی کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ اس گروپ کے ہر مضمون میں (۳۰) فی صدی نشانات حاصل کرے۔

(۱۷) متجمل کا فرض ہوگا کہ مدارس فوقانیہ سلسلہ جامعہ عثمانیہ کی فہرست اطلاق عام کے لئے مرتب و شایع کرے۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

- (۱) امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبہ دینیات) ہر سال بلوچہ حیدر آباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے ۔
- (۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے :-
- (الف) امتحان میٹرک پولیشن (شعبہ دینیات) جامعہ عثمانیہ کے جملہ کامیاب طلبہ جنہوں نے میٹرک پولیشن کے بعد کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو ۔
- (ب) جملہ طلبہ جنہوں نے جامعہ عثمانیہ (شعبہ فنون) یا ہندوستان کی کسی دوسری یونیورسٹی کا امتحان میٹرک پولیشن یا امتحان ہائی اسکول لیونگ رٹیفیکٹ یا کسی دوسرے سرکار عالی کے امتحان میں زبان عربی کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہو جو کو جامعہ عثمانیہ اپنے امتحان میٹرک پولیشن کے مساوی قرار دے اور جو بحیثیت انڈر گراجویٹ شعبہ دینیات جامعہ میں داخلہ کر لئے گئے ہوں اور جنہوں نے بعد کامیابی امتحان میٹرک پولیشن کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے شعبہ دینیات میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو ۔
- نوٹ ۔ جن طلبہ نے سرکار عالی کے امتحان ہائی اسکول لیونگ رٹیفیکٹ میں بدرجہ سوم کامیابی حاصل کی ہو انکا جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں داخلہ صدر کلیہ کی صوابدید پر منحصر رہے گا ۔
- (۳) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی لمحہ کلیہ کے طالب علم

نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی شرکت کی اجازت دیجائیگی :-
 (الف) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار اور
 پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرس میں
 کار گزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا مسلمہ سررشتہ تعلیمات ہو بشرطیکہ
 صدر مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق کرنے کہ تالیخ درخواست
 شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال کی
 مسلسل و متحسن خدمات انجام دی ہیں -

(ب) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ
 کے کسی ملحوظہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے
 کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے اس
 غرض کے لئے تسلیم کیا ہو بشرطیکہ وہ محافظ کتب خانہ
 کا جس میں وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ اس امر کا
 پیش کریں کہ تالیخ درخواست شرکت امتحان کے پہلے
 انھوں نے کم از کم تین سال کی مسلسل و متحسن خدمات
 انجام دی ہیں -

(ج) امیدواران اناث -

بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تالیخ کامیابی امتحان
 میٹرک یو لیشن سے تاریخ امتحان تک کم از کم دو
 تعلیمی سال گزر چکے ہوں -

(۴) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت
 دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکیں یا شریک ہو کر

ناکامیاب رہے ہوں تو ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دی جائے گی۔

(۵) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں فارم مقررہ پر سہجیل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل مع فیس فی کس بیس روپیہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(۶) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان اور صداقت نامحات حاضری فارم مقررہ پر مع فیس فی کس بیس روپیہ صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کر دیں کہ وہ سہجیل کے پاس امتحان سے چھ ہفتہ قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت نامحات حاضری کو روک سکتے ہیں۔ لیکن ایسے صداقت نامحات ہر حالت میں سہجیل کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتہ قبل پہنچ جانے چاہئیں۔ ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جب قدر درس ہوئے ہوں ان کے کم از کم (۶۶) فی صدی میں حاضری ضروری ہوگی۔ مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری میں اگر کمی واقع ہوئی ہو تو اس کو کافی وجوہ کے مد نظر معاف کر دے۔

(۷) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقت نامحات حاضری وصول ہونے پر سہجیل کم از کم امتحان سے دو ہفتہ قبل صدر کلیہ یا صدر ہجرت مابعد یا کتب خانہ وغیرہ ذیلی کہ صورت ہو) کے افسر اعلیٰ کے پاس ہر ایک فیس موصول کی رسید

بھیجوا دیں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام بھی دیگی اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ: جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں تو انکو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۸) امتحان انٹر میڈیٹ مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باسٹنائے مضمون انگریزی سب پرچے اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائے گا۔

(۹) مضامین امتحان تفصیل پرچہ جات حسب ذیل ہے :-

(الف) انگریزی

انگریزی میں تین پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ انشانات) کے ہوں گے۔ پہلا پرچہ کتب مقررہ شریعہ دوسرے کتب مقررہ نظم (۶۵ انشانات) و کتب مطالعہ سرسری (۳۵ انشانات) پر ہوگا۔ اور تیسرے مضمون نویسی بے پڑھی ہوئی عبارتیں اور ترجمہ پر ہوگا۔

(ب) ادب عربی

اس مضمون میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ (۱۰۰ انشانات) کتب مقررہ شریعہ و نظم پر ہوگا۔ دوسرے پرچہ (۱۰۰ انشانات) صرف و نحو پر ہوگا اور اردو عبارتیں ترجمہ کے لئے دی جائیں گی۔

(ج) فقہ و اصول فقہ (مع مبادیات منطق)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے :-

پرچہ اول۔ اصول فقہ و منطق (۱۰۰ انشانات)

پرچہ دوم - فقہ (۱۰۰ انشانات)

(۱) تفسیر و حدیث و اصول حدیث

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے۔

پرچہ اول - تفسیر (۱۰۰ انشانات)

پرچہ دوم - حدیث و اصول حدیث (۱۰۰ انشانات)

(۲) عقائد و مبادیات حکمت

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ انشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۱۰) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ

ہر مضمون میں (۳۰) فی صدی انشانات اور جملہ مضامین میں بحیثیت

مجموعی (۳۳) فی صدی انشانات حاصل کرے۔ لیکن اگر کوئی امیدوار

ایک مضمون میں (۳۰) فی صدی انشانات حاصل نہ کرے تو وہ بھی

کامیاب قرار دیا جائے گا۔ بشرطیکہ مضمون مذکور میں اس نے کم از کم

(۲۵) فی صدی انشانات حاصل کئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ

مضامین میں اس کے انشانات محصلہ (۴۰) فی صدی ہوں۔

(۱۱) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ انشانات میں سے (۶۰)

فی صدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب

قرار دئے جائیں گے جو (۴۵) فی صدی یا اس سے زائد مگر (۶۰)

فی صدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ

سوم میں۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نٹلج

میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ انشانات محصلہ ہوگی۔

درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں اُن کی فہرست
لمحاذ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۲) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صد اقدنامہ دستخطی مجل دیا جائے گا
جس میں تاریخ امتحان بچ ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو
امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی جس میں وہ
کامیاب ہوا ہو۔

(۱۳) گروپ سسٹم کے اغراض کے لئے امتحان حسب ذیل دو گروپوں
میں تقسیم کیا جائے گا:-

(۱) انگریزی۔

(۲) عربی۔

(۳) مضامین و نئیات (نقہ تفسیر و عقائد)

اگر کوئی طالب علم ان گروپوں میں سے ایک میں کم از کم (۲۵) فیصد
حاصل کرے اور دوسرے گروپوں میں کامیاب ہو تو وہ امتحان
آئندہ میں صرف اسی گروپ میں جس میں وہ پہلے ناکام رہا تھا
کامیابی حاصل کرنے کے بعد تمام امتحان میں کامیاب تصور ہوگا۔
گروپ (۳) میں کامیابی کے یہ معنی ہونگے کہ طالب علم اس کے
ہر مضمون میں کم از کم (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے ایسے طلبہ کو
انتخاب ہوگا کہ آئندہ امتحان میں مضامین میں شریک ہوں مگر پورے
امتحان میں دوبارہ ناکامی کی حالت میں رعایت ماقبل سے محروم
نہ ہونگے۔ البتہ ایسے لوگ جو ایک دفعہ سے زائد میں امتحان میں
کامیابی حاصل کریں انکا شمار درجہ اول یا دوم میں نہ ہوگا۔

امتحان بی۔ اے

(۱) امتحان بی اے (شعبہ دینیات) ہر سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں ایسے طلبہ شریک ہو سکیں گے جنہوں نے جامعہ عثمانیہ کے امتحان انٹر میڈیٹ شعبہ دینیات میں کامیاب ہونے کے بعد جامعہ کے کسی کلیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باضابطہ تعلیم کی تکمیل کی ہو۔

(۳) طبقات ذیل کے انخاص کو جو جامعہ کے کسی لمحہ کلیہ کے طالب علم نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی امیدوار نہ بن سکتے کی اجازت دیا جائیگی۔
(الف) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے عہدہ داران معائنہ کنندہ اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں کار گزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا سررشتہ تعلیمات ہون بشرطیکہ صدر ہتھم تعلیمات اس امر کی تصدیق کرے کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل انہوں نے کم از کم تین سال کی مسلسل و متحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ب) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ عثمانیہ کے کسی لمحہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض کے لئے تسلیم کیا ہو بشرطیکہ وہ محافظ کتب خانہ کا جس میں کہ وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ اس امر کا

پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں
نے کم از کم تین سال کی مسلسل متحسن خدمات انجام دی ہیں۔
(ج) امیدواران اناٹ۔

بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان
انٹرمیڈیٹ شعبہ دینیات سے تاریخ امتحان تک کم از کم
دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں۔

(۴) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت
دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکیں یا شریک ہو کر
ناکامیاب رہیں تو ان کو امتحان مابین میں بطور خانگی طالب علموں
کے شرکت کی اجازت دی جائے گی بشرطیکہ اختیاری مضمون ہی
رہے جس میں وہ امتحان سابق میں شریک تھے۔ اگر اسکو بدل دیا جائے
تو کلیہ میں اس مضمون میں مکرر حاضری دینی ہوگی۔

(۵) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں
فارم مقررہ پرنسپل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل مہفیس
فی کس تین روپیہ پہنچ جانی جائیں۔

(۶) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان واحد اقتصادیات
حاضری فارم مقررہ پرنسپل کے پاس تین روپیہ صدر کلیہ
ایسے وقت میں روانہ کریں کہ وہ مستجیل کے پاس امتحان سے چھ
ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت نامجات حاضری کو
رد کر سکتے ہیں لیکن ایسے صداقت نامجات ہر حالت میں مستجیل کے

پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانے چاہیے۔

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جس قدر درس ہوئے ہوں ان کے کم از کم (۶۶) فیصدی میں حاضری ضروری ہوگی مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری میں اگر کمی واقع ہوئی ہو تو اس کو کافی ہوئے کے مد نظر معاف کر دے۔

(۷) درخواست شرکت نفیس مقررہ ادارہ امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقت نامحات حاضری وصول ہونے پر سبجیل کھم از کم امتحان سے دو ہفتے قبل صدر کلیہ یا صدر ختم مدارس یا مدرسہ یا کتب خانہ وغیرہ (جیسی کہ صورت ہو) کے افسر اعلیٰ کے پاس ہر ایک نفیس موصول کی رسید بھجوا دیں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام بھی دے گی۔ اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ۔ جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں تو ان کو واپسی نفیس کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(۸) امتحان بی۔ اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باستثنائے مضمون انگریزی سب پرچے اردو میں ہوں گے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائیگا۔

(۹) مضامین امتحان حسب ذیل ہیں :-

(الف) ادب انگریزی۔

اس مضمون میں حسب ذیل چار پرچے ہوں گے۔ اور

ہر ایک تین گھنٹے کا ہوگا۔

- (۱) کتب مقررہ نثر (۱۰۰ نشانات)
 (۲) کتب مقررہ نظم (۱۰۰ نشانات)
 (۳) مضمون نویسی (۵۰ نشانات) اور
 بے پڑھی ہوئی عبارتیں (۲۵ نشانات)
 (۴) کتب مطالعہ دوسری (۶۰ نشانات) اور
 مبادیاد ادب انگریزی (۴۰ نشانات)

(ب) ادب عربی

- اس مضمون میں تین پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ
 کتب مقررہ نثر (۵۰ نشانات) اور تاریخ ادب (۲۵ نشانات)
 پر ہوگا۔ دوسرا پرچہ کتب مقررہ نظم (۵۰ نشانات) اور عروض و بلاغت
 (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔ تیسرے پرچہ کی ترتیب حسب ذیل ہوگی:-
 ترجمہ عربی سے اردو میں (۴۰ نشانات)
 " اردو سے عربی میں (۴۰ نشانات)
 قواعد (۲۰ نشانات)

(ج) فقہ و اصول فقہ

- اس مضمون میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہوں گے:-
 پرچہ اول فقہ (بشمول فتویٰ نویسی) (۱۰۰ نشانات)
 پرچہ دوم اصول فقہ (" ")

(۷) مضامین ذیل میں سے کوئی ایک :-

- (i) تفسیر دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ انشانات) کے ہونگے۔
 (ii) حدیث اصول حدیث دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ انشانات) کے ہونگے۔
 (iii) کلام اصولین دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ انشانات) کے ہونگے۔
 (۹) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۳) فی صدی نشانات حاصل کرے۔

(۱۱) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فی صدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائینگے جو (۴۵) فی صدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فی صدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔
 جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بہ لحاظ نشانات محصلہ ہوگی درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست بہ لحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۲) ہر کامیاب امیدوار کو ایک سند دی جائیگی جس پر امیر جامعہ کے دستخط ہوگی اور جس میں امتحان کی تاریخ اور مضامین اور درجہ کامیابی کی تصریح ہوگی۔

(۱۳) اگر کوئی طالب علم (۱) انگریزی

(۲) عربی

(۳) فقہ و مضمون اختیاری

میں ۳۳ فی صدی نشانات حاصل نہ کرنے کی وجہ سے

امتحان میں ناکامیاب ہو جائے تو جن مضمون میں وہ اس طرح ناکامیاب
ہوا ہو صرف اسی مضمون میں مابعد کے کسی امتحان میں شریک ہو کر
کامیابی حاصل کرنے سے پورے امتحان میں کامیاب تصور کیا جائیگا۔
بشرطیکہ امتحان قبل میں جن مضمون میں وہ ناکامیاب رہا ہو اس میں اگلے
نشانات (۲۰) فی صدی سے کم نہ رہے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ
مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فی صدی ہوں۔

امتحان ایم۔ اے

(۱) ایم۔ اے شعبہ دینیات کی طلیسان (ڈگری) کے لئے ایک امتحان
ہر سال حیدرآباد میں اُن اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی
مجلس شعبہ دینیات کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) امتحان ایم۔ اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ ہوگا اور بشرط ضرورت زبانی
بھی ہوگا۔ سوالات کے پرچے اور جوابات دونوں اردو میں ہونگے۔

(۳) امتحان مذکور میں صرف جامعہ غمانیہ کے بی۔ اے (شعبہ دینیات) شریک
ہو سکیں گے جنہوں نے کم از کم دو تعلیمی سال قبل امتحان مذکور میں
کامیابی حاصل کی ہے اور اس کے بعد سے کلیہ جامعہ غمانیہ میں
کم از کم دو تعلیمی سال تک باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۴) کلیہ جامعہ غمانیہ کے کسی امیدوار کی باقاعدہ تعلیم اسی حالت میں
کامل تصور ہوگی جبکہ ہر سال تعلیمی میں وہ کم از کم (۶۶) فی صدی
درسوں میں شریک رہا ہو۔ مگر مجلس انتظامی کو یہ اختیار ہوگا کہ
صدر کلیہ کی سفارش پر چند درسوں کی کمی حاضری کو معاف کرے

بشرطیکہ سفارش معقول وجوہ پر مبنی ہو۔

(۵) ہر امیدوار امتحان ایم۔ اے کو چاہئے کہ اپنی درخواست شرکت امتحان

سے پانچ ہفتہ قبل سبیل کے پاس معفیس مبلغ ساٹھ روپیہ بھیجے۔ ہر

امیدوار کو فارم مقررہ پر ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش کرنا ہوگا

کہ اس نے امتحان کے لئے باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۶) امتحان ایم۔ اے حسب ذیل فنون میں ہوگا :-

(۱) فقہ و اصول فقہ (۲) کلام و عقائد

(۳) تفسیر (۴) احادیث بشمول سیرت

مذکورہ بالا فنون میں سے فی الحال ”کلام و عقائد“ میں امتحان لیا جائیگا

جس میں حسب ذیل پرچہ جات ہونگے ہر ایک (۱۰۰) نشانات

تین گھنٹے کا ہوگا :-

پرچہ اول مبادی و امور عامۃ از شرح مقاصد۔

پرچہ دوم اعراض و جواہر۔

پرچہ سوم سمیات۔

پرچہ چارم الہیات شرح مقاصد۔

پرچہ پنجم محصل معہ نقد۔

پرچہ ششم دین و دانش۔

پرچہ ہفتم تاریخ علم کلام و تفرقہ بین الاسلام و الزندقہ۔

پرچہ ہشتم علم کلام پر ایک مضمون اردو میں۔

(۷) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کو مجموعی نشانات میں سے

(۴۰) فی صدی حاصل کرنا چاہیے۔ ہر پرچہ کے لئے کوئی قسٹ نشانات

کامیابی مقرر نہیں کئے جاتے، لیکن اگر کسی پڑھ میں کسی امیدوار کے ایک خمس سے کم نشانات آئیں تو اس پر چہرے کے نشانات اس کے مجموعی نشانات میں شامل نہ کئے جائیں گے۔ کامیاب امیدواروں میں سے جو مجموعی نشانات میں سے کم از کم (۶۵) فی صدی حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے جو (۶۵) فیصد سے کم مگر (۵۰) فی صدی سے کم حاصل نہ کریں وہ درجہ دوم میں باقی درجہ سوم میں۔

(۸) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہو یا کسی درجہ سے امتحان میں شریک نہ ہو تو اس کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا، البتہ وہ کسی امتحان ابعدا میں شامل فیس کے دینے پر شریک ہو سکیگا مگر اسے پھر کلیہ میں حاضری دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۹) ہر کامیاب امیدوار کو ایک سند دستخطی ایسے جامعہ عطا کی جائیگی جس میں اس مضمون کی صراحت ہوگی جس میں اس نے امتحان دیا ہے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہے۔

شعبہ قانون

امتحان ایل ایل بی

(۱) ایل ایل بی کی ڈگری کے لئے دو امتحان ”ابتدائی“ اور ”آخری“ ہوں گے۔ یہ امتحان ہر سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہونگے جو مجلس انتظامی مجلس شعبہ قانون کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) یہ امتحان مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہونگے اور تمام مضامین میں اردو ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) ایل ایل بی کے ابتدائی امتحان میں صرف وہ طلبہ شریک ہو سکیں گے جنہوں نے جامعہ عثمانیہ کے امتحان بی اے میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد جامعہ کے شعبہ قانون میں کم از کم ایک سال تعلیمی تک باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہو۔ نیز امتحان مذکور میں (جامعہ کے شعبہ قانون میں حاضری مقررہ کے بعد) ایسے طلبہ بھی شریک ہو سکیں گے جو سلطنت برطانیہ کے کسی جامعہ کے (جو قانون مروجہ کے تحت قائم ہوئی ہو) امتحان بی اے یا بی۔ ایس۔ سی یا کسی دوسرے مساوی امتحان میں کامیابی حاصل کر چکے ہوں۔ بشرطیکہ جامعہ متعلقہ ان امتحانات کو اپنے امتحان ایل ایل بی۔ یا اس کے کسی مساوی امتحان میں شرکت کیلئے تسلیم کرتی ہو۔

(۴) امتحانات مذکور کے لئے کسی امیدوار کی باقاعدہ ”تسلیم“ اسی حالت

میں مکمل تصور ہوگی جبکہ سال تعلیمی میں دہ کم از کم (۶۶) فی صدی
درسوں میں شریک رہا ہو۔

(۵) امیدواران امتحان ”ابتدائی“ کو چاہئے کہ وہ اپنی شرکت کی درخواستیں
معدفیس مبلغ تیس روپیہ سہل کے پاس امتحان سے پانچ ہفتہ قبل
بھیج دیں۔ انھیں ایک صداقت نامہ بھی فارم مقررہ پر پیش کرنا ہوگا
کہ وہ امتحان بی۔ اے۔ یا بی۔ ایس۔ سی کی کامیابی کے بعد جامہ
میں کم از کم ایک سال تعلیمی تک ”باقاعدہ تعلیم“ حاصل کر چکے
ہیں انھیں اپنی درخواستوں کے ساتھ کافی ثبوت پیش کرنا ہوگا کہ
انھوں نے بروئے دفعہ (۳) قواعد ہدائی اے۔ یا بی۔ ایس۔ سی
کی ڈگری حاصل کی ہے۔

(۶) ہر امیدوار کو ”ابتدائی“ امتحان کے لئے مندرجہ ذیل مضامین
میں شریک ہونا ہوگا:-

(۱) تفریات ہند و ضابطہ فوجداری۔

(۲) قانون شہادت۔

(۳) قانون ٹارٹ آف آفائز عامہ۔

(۴) معاہدہ۔

(۵) اصول قانون دردمن لا۔

نوٹ:- ہر ایک مضمون میں ایک پرچہ ہوگا۔

(۷) کسی امیدوار کو ایل۔ بی۔ کے ”آخری“ امتحان میں سہولت

تک شریک نہ کیا جائے گا جب تک کہ وہ جامعہ عثمانیہ کے ”ابتدائی“

امتحان میں کامیابی حاصل نہ کر چکا ہو اور کامیابی کے بعد جامعہ کے

شعبہ قانون میں کم از کم ایک سال تعلیمی تک ”باقاعدہ تسلیم“ حاصل نہ کی ہو۔ صداقتاً محاجات حاضری فارم مقررہ پر درخواست کے ساتھ شریک کرنا ہوگا۔

(۸) ایل ایل بی کے ”آخری“ امتحان کے امیدوار اپنی درخواستیں معفیس مبلغ تیس روپیہ سچل کے پاس امتحان سے پانچ ہفتہ قبل بھیج دیں۔ نیز وہ اپنی درخواست کے ساتھ جامہ عثمانیہ کا امتحان ”ابتدائی“ کامیاب کرنے کا صداقت نامہ بھی پیش کریں۔

(۹) ایل ایل بی کے آخری امتحان کے لئے حسب ذیل مضامین ہو گئے:-
(۱) دھرم شاستر

(۲) شرح محمدی بشمول اصول فقہ

(۳) ضابطہ دیوانی قانون عدالت ہائے دیوانی سرکار عالی

قانون میعاد سماعت (بحذف ضمیمہ جات)

(۴) دادرسی خاص اوقاف (ٹرست) قانون الگزار
بشمول عطیات۔

(۵) اصول قانون (بقیہ حصہ)

نوٹ: ہر ایک مضمون میں ایک پرچہ ہوگا۔

(۱۰) مجلس شعبہ قانون ہر سال ان مضامین میں کتابیں تجویز کرے گی۔

(۱۱) ہر سال تعلیمی میں جمعدہ مدرس دینے کی ضرورت ہوگی ان کا تعین

مجلس شعبہ قانون وقتاً فوقتاً کرے گی جن کی تعداد (۱۰۰) سے کم نہ

ہوگی۔

۱۲ ہر سہ ماہ کے آغاز سے کم سے کم تین ہفتہ قبل صدر کلیدیہ مجلس شعبہ

قانون کی منظوری کے لئے ایک تختہ پیش کریں گے جس میں ہر میقات کے درسوں کے نصاب اور میقاتی امتحانات کی صراحت ہوگی۔

(۱۳) ہر امتحان کے پرچہ جات میں اصول قانون پر ایسے سوالات بھی ہونگے جو امتحان مذکور کے موضوع سے متعلق ہوں۔

(۱۴) امتحانات مذکور میں کامیابی کے لئے امیدواران کو ہر پرچہ میں نشانات مفروضہ میں سے ایک ثلث حاصل کرنے ہونگے۔ کامیاب امیدواروں میں سے جو جلد نشانات کے بقدر نصف حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے اور باقی درجہ پہلے میں۔

(۱۵) امتحانات کے اختتام پر نتائج کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ بعجلت ممکنہ کی جائے گی۔

(۱۶) جو امیدوار امتحان میں کامیاب ہوں وہ مابعد کے ایک یا زائد امتحانوں میں مکرر درخواست پیش کرنے اور فیس دینے پر شریک ہو سکیں گے۔

(۱۷) ”ابتدائی“ اور ”آخری“ امتحانوں میں جواب دہ کامیاب ہوں گے انھیں صداقت نامجات دستخطی مستجل داسیر جامعہ علی الترتیب دیئے جائیں گے جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی۔ اور اس درجہ کی صراحت ہوگی جس میں وہ کامیاب ہوئے ہوں۔

(۱۳) درسی کتب مقررہ

شعبہ فنون
امتحان میٹرک یولیشن ۱۳۳۵ و ۱۳۳۶ء

(۱) انگریزی

برائے مطالعہ تفصیلی :-

سنٹل اورس مولفہ ای بای۔ ایپیٹ (خاص اڈیشن جو سررشتہ
تالیف و ترجمہ سے دستیاب ہوگا) حسب ذیل اسباق :-

Lesson 1. A Japanese Father. Lafcadio Hearn.

„ 3. An Adventure in Australia.

Henry Kingsley

„ 4. The Building of the Ship.

H. W. Longfellow

„ 5. Cousin Mary. Mary Russell Mitford.

„ 6. To Helen. E. A. Poe.

„ 7. She walks in beauty. Lord Byron.

„ 8. Labour. Thomas Carlyle.

„ 10. Vital Lampada. Henry Newbolt.

„ 11. Harry Esmond and Lord Mohun.

M. W. Thackeray.

Lesson 12. Each and All. R. W. Emerson.

„ 13. The English Mail—Coach. Thomas
de Quincey.

„ 15. In the Deer Forest. J. C. &
C. E. Stuart.

„ 16. The Pageant of Nature.

Various Poets:

„ 17. Mountains. John Ruskin.

„ 20. My Tame Hares. W. Cowper.

„ 22. In the Laboratory with Agassiz.

Anon.

„ 23. The Cattle of His Hand.

W. Underwood.

„ 24. Forbearance. R. W. Emerson.

„ 27. To a Child. S. T. Coleridge.

„ 28. The Bee-Keeper. George Borrow.

„ 32. On His Blindness. John Milton:

„ 33. The Lady with the Lamp.

W. H. Fitchett.

„ 34. Old Chinese Wisdom. Lau Tsze.

„ 36. A Walk over the Heath. Charlotte
Bronte.

Lesson 37. Comrades. Sir Edwin Arnold.

- „ 38. The Lighthouse. Sarah Orne Jewett.
- „ 39. A Letter from Camp. Walt Whitman.
- „ 40. Suffering. Archbishop Trench.
- „ 41. A Fearless Rider. Dr. John Brown.
- „ 45. The Chase over the Hill. Violet Jacob
- „ 46. The Crowded Hour. Sir Walter Scott.
- „ 47. Will. Lord Tennyson.
- „ 48. A Desperate March. Seven. Hedin:
- „ 49. The Ballad of Semmerwater. William
Watson.
- „ 53. The Duke of Wellington.
Lord Tennyson.
- „ 57. Japanese School boys. Lafcadio Hearn
- „ 60. The Revenge. Hakluyt.
- „ 61. The Dead Commander. Walt Whitman
- „ 62. The last of the Incas. W. H. Prescott
- „ 63. Home-Thoughts from the sea.
R. Browning.
- „ 65. The Builders. Ebenezer Elliott.
- „ 67. How he faced the crisis. Sir Walter
Scott.

Lesson 70. The Murder of Edward II ?

C. Marlowe.

„ 72. The Death of Chatham.

Lord Macaulay.

„ 73. Westminster Bridge. W. Wordsworth

„ 76. Shakespeare. Thomas Carlyle.

„ 79. To Thine Ownself Be True.

Shakespeare.

„ 83. Milton. W. Wordsworth.

„ 86. The Chamois-Hunter. John Tyndall.

برائے مطالعہ سرسری:۔

Man-Eaters of Tsavo (Abridged).

(۲) اردو

(۱) ترک اردو۔

(۲) قصص ہند حصہ دوم

(۳) مصباح القواعد۔ (مولوی فتح محمد خاں دہلوی) مسلم ہندویشی ایک ڈاکٹر علی گڑھ

(۳) ریاضی ابتدائی و اعلیٰ۔

نصاب ضمیمہ (الف) میں درج ہے۔

(۲) تاریخ ہند و جغرافیہ

(۱) تاریخ ہند میٹرک جو لیشن مولفہ سیدہ شعی (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) جغرافیہ میر کی خام کتاب تقریباً گنگائی ہے نصاب ضمیمہ (الف) میں درج ہے۔

طلبہ کتاب ذیل استعمال کر سکتے ہیں :-
 جغرافیہ عالم حصہ اول و دوم (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۵) دینیات یا اخلاقیات

ستھی طلبہ کے لئے حسب ذیل کتب داخل نصاب ہیں :-

عقائد و اخلاق

(۱) عقائد اسلام ترجمہ فقہ اکبر مطبوعہ قیومی پریس کانپور ۱۹۵۴ء تا ختم

(۲) ترجمہ اربعین مصنفہ امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ

(مترجمہ مولانا عاشق الہی)

فہرست

(۳) احسن المسائل کے حسب ذیل ابواب :-

کتاب النکاح - کتاب الرضا - کتاب الطلاق - کتاب الایمان -

کتاب الصید والذبايح - کتاب الاضحیہ - کتاب الکراہتہ -

کتاب الوقف -

شیعہ اور غیر مسلم طلبہ کے لئے نصاب کا تعین مابعد ہوگا -

(۶) الف (۱) تاریخ انگلستان یا (۲) السنہ برآ طلبہ گروپ الف

ب - سائنس - برائے طلبہ گروپ (ب)

(الف) (۱) تاریخ انگلستان -

تاریخ انگلستان - اے - بی - جیکے (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) السنہ :-

عربی - فارسی - سنسکرت - مرہٹی - بنگلی - مال - فرانسیسی
جرمنی - لاطینی - یونانی -

عربی

- (۱) تشریحیانی الادب - (بیروت) - البحر والاول -
تفصیلی مطالعہ کے لئے صفحہ ۷ تا ۲۳ و صفحہ ۴۱ تا ۱۵۲ -
سرسری مطالعہ کے لئے صفحہ ۱۵۲ تا ۱۶۵ و ۲۳۴ تا ۲۴۶ -
(۲) نظم سلیم الادب (حصہ نظم)
(۳) صرف و نحو تھیوچر عربک گرامر حصہ اول و دوم
(شایع کردہ نواب سیف نواز جنگ بہادر)

فارسی

- (۱) گنجینہ ادب - (مطبع انوار احمدی الہ آباد) - باستثنائے انتخاب
گلستان باب ہشتم و بوستان باب سوم -
(۲) قند فارسی -
(۳) مفتاح القواعد -

سنسکرت

- (۱) گدیاولی حصہ دوم صفحات ۹۵ تا ۱۳۰ [مصحف پی دی کانے
(۲) پدیاولی - پہلے بیس صفحے (اگرے واڈی پٹی پڈ)
(۳) قواعد سنسکرت حسب کتاب ڈاکٹر بھٹا کر حصہ اول و دوم -
(بجذ مضرع)

مرہٹی

- (۱) تشریحیالیس مصنف کرشنا شاستری چلمنکر (چترشالا پریس پونا)
(۲) نظم راسا تاریخی مصنف بیس دی پنڈے سے رولا دام (سیکلن بھینجی)

(۳) قواعد پراندھا بودھا مصنف آر۔ بی۔ جوشی (دینارائن پٹھ پونا)

تلسنگی

(۱) شریجا تا کدھا منجری مصنف سی۔ یل۔ نہرہم (ککل)

(۲) نظم پر لھا داجر ترا از بھگوتا مصنف پوتنا

(۳) قواعد سولا بھا دوا یا کرئم مصنف ندرارا مانا شری حصہ اول دوم۔

کنٹری

(۱) تریکتھا شگرھا جلد دوم۔ از ابتدا تا ختم حصہ چارم۔

(۲) نظم نالاجر ترا سا ندھیس ۶۵ اور۔ کرناٹکا لانی سی پیریز ۱۸۶۷

(۳) قواعد یوڈی گٹو مصنف دھوندا نرسمھا لمبا گل۔

ٹال۔ فرانسسی۔ جرمنی۔ لاطینی۔ اور یونانی

نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

(ب) سائنس (طبیعیات و کیمیا)

(۱) طبیعیات برائے میٹرک و لیٹن دو حصہ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) کیمیا " " " " " " " " " " " "

امتحان انٹر میڈیٹ ۱۳۲۵ء و ۱۳۲۶ء

(۱) انگریزی۔

نظم

Scott: Flodden Field (from Marmion)

Coleridge: The Ancient Mariner.

Matthew Arnold : Sohrab and Rustum.

Tennyson : Morte D'Arthur.

نشر برائے مطالعہ تفصیلی ۔

(1) Cambridge Readings in Literature. Book II.

The following are omitted :—

Blake—Pages 1-2.

Tolstoy—The Two Pilgrims.

Tennyson—St. Agnes' Eve.

Cervantes—An Adventure of Don Quixote.

The Bible—Belshazzar's Feast.

Voltaire—Some Adventures of Zadig.

Arnold Bennett—The Boy Man.

Ballad—The Lyke-Wake Dirge.

Mark Twain—Whitewashing a Fence.

(2) Selections from the writings of R. L.

Stevenson by S. J. Dunn.

The following chapters :—

I. A Night among the Pines.

III. Walking Tours.

IV. Will o' the Mill.

V. The Battle of Shoreby.

VI. The Islet.

VII. Markheim.

VIII. A College Magazine.

IX. Talk and Talkers I.

XI. Books which have influenced me.

نشر (برای مطالعه سرسری) :-

Selected English Short Stories, second series,
(World's Classics).

The following stories :—

Mary Ann Lamb.—The Sailor Uncle.

Nathaniel Hawthorne.—Roger Malvin's Burial.

Edger Allan Poe.—The Cask of Amontillado.

Charles Graut.—Peppiniello.

Ambrose Bierce.—A Horseman in the sky.

Henry James.—Four Meetings.

R. L. Stevenson.—The Sire de Maletroit's Door.

Oscar Wilde.—The Birthday of Infanta.

George Gissing.—A Poor Gentleman.

Henry Harland.—The House of Eulalie.

Ø. Henry.—The Gift of the Magi.

R. M. Gilchrist.—The Gap in the Wall.

G. W. Cornish.—The Stowaway.

گروپ الف

تاریخ و نظم و نسق ہندوستان۔

(۱) سید ہاشمی تاریخ ہند برائے انٹرمیڈیٹ چارجلہ
(سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) اینڈرسن۔ برطانوی حکومت ہند (" " ")

تاریخ اسلام

سید امیر علی۔ تاریخ اسلام [اسباق متعلق عہد مبارک حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خلفائے راشدین بنی امیہ (شرقی مغربی) و بنی عباس]

تاریخ یونان و روما

بیوری۔ تاریخ یونان (سلسلہ جامعہ عثمانیہ) تاوفات سکندر
پہم۔ تاریخ روما (" " ") اگسٹس کی تخت نشینی تک

تاریخ انگلستان (سیاسی و دستوری)

گرین۔ تاریخ اہل انگلستان (سلسلہ جامعہ عثمانیہ) ہرچہا جلد۔
مونٹیاگو۔ تاریخ دستور انگلستان (" " ")

تاریخ یورپ ۱۶۶۶ء تا ۱۹۱۴ء

تھیچر و شول۔ تاریخ یورپ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

معاشیات

مورلیٹڈ - مقدمہ معاشیات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

بنفزی - معاشیات ہند (ایضاً)

منطق استخراجی واستقرائی

منطق استخراجی واستقرائی (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

نفسیات

اینگل نفسیات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

اسنہ جدید

اُردو - فارسی - مرٹھی - بنگلی - کٹری - ٹائل - فرانسیسی - جرمنی

(الف) اُردو

نشر

(۱) توبستہ النصوص

(۲) مضامین سرسید احمد خاں (انتخاب مطبوعہ سلم پونیورسٹی پریس)

(۳) نیزنگ خیال -

سرسری مطالعہ کے لئے :-

شہر - فردوس بریں

نذیر احمد - ایامے

نظم

(۱) دیوان حالی - غزلیں (رویف لے الف - ن - ی)

(قطعات درباغیات)

(۲) دیوان غالب: غزلیات مندرجہ ذیل :-

(۱) دردمنت کش ودانہ ہوا۔

(۲) پھر مجھے دیدہ تر یاد آیا۔

(۳) ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا۔

(۴) جو رہے باز آئے پر باز آئیں کیا

(۵) دوست غمخواری میں مسمیٰ فرمائیں کیا

(۶) گھر جب بنا لیا تیرے در پر کہنے سے

(۷) لازم تھا کہ دیکھو میرا رستا کوئی دن اور

(۸) آہ کو چاہئے ایک عمر نر ہوئے تک

(۹) وہ فراق اور وہ وصال کہاں

(۱۰) مرے کہاں کے اپنی نظر میں خاک نہیں

(۱۱) کی وفا ہم سے تو غیر اُس کو جھاکتے ہیں

(۱۲) یہ ہم جو ہجر میں دیوار دور کو دیکھتے ہیں

(۱۳) سب کہاں کچھ لالہ دگل میں نمایاں ہو گئیں

(۱۴) دل ہی تو ہے نہ سنگ و نہشت درد سے بھرنا نہیں کہوں

(۱۵) رہیں اب ایسی جگہ چلے جہاں کوئی نہ ہو۔

(۱۶) مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہئے۔

(۱۷) عشق مجھ کو نہیں وحشت ہی سہی

(۱۸) کوئی دن گزر نہ گانی اور رہے

(۱۹) کوئی اس پر نہیں آتی

- (۲۰) دل ناناں تجھے ہوا کیا ہے
 (۲۱) پھر کچھ اک دل کو بقیہ رہی ہے
 (۲۲) پھر اس انداز سے بہار آئی
 (۲۳) باز بچہ اطفال ہے دنیا میرے آگے
 (۲۴) ابن مریم ہوا کرے کوئی -
 (۲۵) کہیں نیکی بھی اسکے جی میں اگر آجائے ہے مجھ سے
 (۲۶) مدت ہوئی ہے یار کو جہان کئے ہوئے
 (۲۷) نوید امن ہے بیدار دوست جان کے لئے
 (۲۸) ہاں دل درد مند زعفران ساز
 (۲۹) خوش ہوائے بخت کہ ہے آج تیرے سر پہ
 (۳۰) منظور ہے گذارش احوال واقعی -
 (۳) ذوق کے قصائد مندر ذیل :-

- (۱) واہ واکیا متدل ہے باغ عالم کی ہوا
 (۲) ہے آج جو یوں خوشنما نور سحر رنگ شفق
 (۳) پائے نہ ایسا ایک بھی دن خوشتر آسمان -
 (۴) سریرارائے گردوں جب تک سلطان خاور ہو
 (۵) اے جوان بخت مبارک تیرے سر پہ بہار
 (۴) انتخاب کلام میرزا مولوی عبدالحق - پہلے ۳۲ صفحے
 (۵) موازنہ انیس و دو بیس سے انیس کا کلام (پہلے ۵۰۰) شمر
 صرف و نحو
 مولوی عبدالحق کی کتاب -

عروض، بیان، بدیع سے معمولی واقفیت۔ فی الحال پکڑوں
سے کام لیا جائے۔

بھاشا

بھاشا سارنگرہ۔ پہلا حصہ۔ (صرف نثر)

(ب) فارسی

نظم

(۱) عربی

(الف) قصیدہ اول

(ب) قصیدہ دوم

(ج) قصیدہ جس کی ابتدا مصرعہ ذیل سے ہوتی ہے:-

”ز آسماں وزیں خردہ ناگہاں آید“

(د) قصیدہ جس کی ابتدا مصرعہ ذیل سے ہوتی ہے

”ہر سوختہ جانے کہ بہ کشمیر در آید“

(۲) حافظ کی ۵۰ غزلیات حسب ذیل :-

(۱) الایا ایہا ساقی اور کاسا و ناوہا

(۲) شب از مطرب کہ دل خوشن باد و مے را

(۳) بلال زمان سلطان کہ رسا ندایں دعا را

(۴) صبا بہ لطف بگو آن غزال رعینا را

(۵) بیا کہ قصائل سخت سست بنیاد است

(۶) روضہ خلد بریں خلوت درویشان ست

(۷) سر راوت ما و آستان حضرت دوست

- (۸) دل سرایرودہ محبت اوست
 (۹) سیدہ ام زاتش دل دغم جانایہ بوخت
 (۱۰) زابند ظاہر پرست از حال باگاہ نیست
 (۱۱) آں ترک پیری چہرہ کہ دوش از بر بارفت
 (۱۲) منم کہ گوشت مرغیانہ خانقاہ سن است
 (۱۳) خلوت گزیدہ را بہ تاشاپ حاجت ست
 (۱۴) خوشتر ز عین حق صحبت دلیغ و بہا چہیت
 (۱۵) در دیر غل آمد یارم قدحے در دست
 (۱۶) بنال بلبل اگر بامنت سر باری ست
 (۱۷) عیب رندال کنائے ناپایگاہ سرش
 (۱۸) دین زانہ فریعی کر خالی از ظل ست
 (۱۹) صبا اگر گوئے افتد بشور دوست
 (۲۰) بکوتے میکدہ ہر سالکے کہ رو دانست
 (۲۱) بحریت بحر عشق کہ بچش کنارہ نیست
 (۲۲) زگرہ یروم خشم نشہ در خون ست
 (۲۳) کس نیست کہ افتادہاں زلف دو تانہیت
 (۲۴) شنیہ ام سخنے خوش کہ پیر خیاں گفت
 (۲۵) المتہ لمتہ کہ در میکدہ باز ست
 (۲۶) آں کیست کہ زرنے کرم با ما وفاداری کند
 (۲۷) بجن خلق وفا کس بہ یار مانرہ
 (۲۸) تازہ میخانہ دمنے نام و نشان خواهد بود

- (۲۹) دلا بسوز کہ سوز و تو کار ہا کہ کند
 (۳۰) صوفی نہاد دہم و سہر حقہ باز گرد
 (۳۱) روبرو ہش نہاد دہم دہرمن گز نہ کرد
 (۳۲) غلام نرگس مست تو تاجدارانند
 (۳۳) واعظاں کیس جلوہ بر محراب و منبری کنند
 (۳۴) ہر آن کو خاطر مجموع دیار نازنیں دارد
 (۳۵) یاری اند کس نغمہ نیم یار ناز چہ شد
 (۳۶) باغبان گویند خور و سہ صحبت گل بایش
 (۳۷) مزین بر دل ز نوک غمزہ سیم
 (۳۸) مزرع سبز فلک دیدم دواس مہ نو
 (۳۹) اے دہرمن خوبی رویت چو گل خودد
 (۴۰) از من جب امشو کہ تو ام نور ویدہ
 (۴۱) اے بخت بچوش کہ صاحب خبر شوی
 (۴۲) اے دل آں بہ کہ خراب ز می گلگون باشی
 (۴۳) اے دل بچوئے عشق گزارے نمی کنی
 (۴۴) بادعی گوید اسرار عشق دستی
 (۴۵) ہنس رخ دل زمانے نظرے باہرے
 (۴۶) سحرمانق مہمانہ بد دولت خواہی
 (۴۷) سلامے چو بوسے خوش آشنائی
 (۴۸) کہ برویہ بیش شاہاں زمین گداہا
 (۴۹) نو بہارست در آن کوش کہ خوشدان باشی

(۵۰) زکوٰۃ یاری آید نسیم باد نوروزی
(۳) سعدی کے حسب ذیل قصائد :-

- (۱) ایں منتے بر اہل زمین بود ز آسماں
- (۲) شکر بکش کر خیم در دہاں خردہ دہاں
- (۳) اے نفس اگر بیدیدہ تحقیق بنگری
- (۴) فتا آتی کے قصائد حسب ذیل :-

- (۱) بگردوں تیرہ ایرے با ملاوان ہند از دریا
- (۲) بنفشہ رشتہ از زمیں بطرف جو بارہا
- (۳) فرو گرفتہ گیتی را بباغ دروغ و کوه دور

نشر

انوار پہلی - باب اول
گلستان - دیباچہ و باب ہفتم و ہشتم -
برائے مطالعہ سرسری -

- (۱) سوانح عمری امیر عبدالرحمن خاں مرحوم پہلی دس فصلیں
- (۲) سفرنامہ ناصر خسرو - پہلے سو صفحات

قواعد

مسائل صرف و نحو و عروض و بلاغت پر مندرجہ ذیل کتابوں کے
مطالعہ کی سفارش کی جاتی ہے -

- (۱) جامع القواعد (گلاب نگہ لاہور)

(۲) حلالی البلاغت

مصنفہ میرٹس الدین فقیر با اشتغاف و رضا

ابتدائی عربی
قاضی میر احمد شاہ رضوانی عربی کی پہلی کتاب

(ج) مسرہ

نشہ

- (1) Dharmapar Vyakhyan by M. G. Ranade, Mrs. Ramabai Ranade, Seva Sudan, Poona City.
- (2) Veni Samhar Natak by Parshuram Tatya Godbole, published by G. G. Adhikari Saraswat Prasarak. Mandal, Thana.
- (3) Marathi Vangmayachi Abhivridhhi by C. N. Joshi Laxmi Narayan Press, Bombay No. 2.

نظم

Karna Parva by Moropant, Nirnaya Sagar Press, Bombay.

قواعد

Vyakarna Varil Nibandha by Krishna Shastri Chiplunkar, Chitrashala Press, Poona City.

(د) تلمیذی

نظم

- (1) Selections in Telugu for the Intermediate Examination in Arts of the Madras University :—

Pages 56 to 64 ... 75 Stanzas.

do 326 to 335 80 „

do 417 to 424 69 „

نشر

- (2) Andhra Veerulu—(102 pages from the beginning) by M. Somasekharsarma.

- (3) Life of Vemana by V. Subba Rao.

ڈرا

- (4) Swapna Vasavadatta by Ch. L. Narsimham.

(ھر) کنسٹری

نظم

- (1) Jaimini Bharata—Sandhis 5, 6, and 7.

- (2) Neetimanjari by R. Narasimhaachar, stanzas 151-325

نشر

- (3) Vimaladevi by T. U. Sharma (Matrunundani, Nanjungud, Mysore).

قواعد

- (4) Vikramorvasiya by S. Ayya Shastri.

ڈرا

- (5) Hallegannada Vyakarna Sutra Galu.

ٹال فرانیسی جرمنی: نصاب کاتین متعاقب ہوگا۔

اسنہ قدیم

عربی۔ فارسی۔ اگر اسنہ جدید کے زمرہ میں لگائی ہو، سنسکرت۔ لاطینی۔ یونانی۔

(الف) عربی۔

(۱) نشر۔ (۱) کلید و رمزہ۔ ۲۰ صفحہ (ابتداء سے باب الحماۃ المطوفہ کے آغاز تک)

(۲) مقامات بدیع الزماں پہلے پانچ مقالے

(۲) نظم۔ کتاب الحما

باب الادب پہلے ۱۵۰ اشعار

باب المراثی پہلے ۱۵۰ اشعار

باب الصفات کامل

باب الاضیاء والدرج آخر باب کے ۱۵۰ اشعار

(۳) سرسری مطالعہ

الف لیلہ۔ پنجاب یونیورسٹی ۱۸۹۹ء (صفحات ۱ تا ۱۰۰)

(۴) بلاغت اور عروض کے مسائل بالا حوالہ کی کتاب سے

پڑھائے جائیں جس کا معیار مجموعہ الادب کے مساوی ہو۔

(ب) فارسی: صفحہ (۱۹۳) ملاحظہ ہو۔

(ج) سنسکرت:۔

(1) Vikromorvashiyam of Kalidas by M. R. Kale,

Bombay No. 4.

(2) Kumar Sambhava, Canto I of Kalidas, by M. R. Kale.

حیوانیات

Text-book of Zoology by Wells, revised by Davies.

J. A. Thomson's Outlines of Zoology.

Marshall and Hurst's Junior Course of Practical Zoology.

نباتیات

Lawson and Sahni's Text-book of Botany.

Green's Manual of Botany, vol 2.

Rangachariar's Practical Botany.

دینیات اسلامی یا اخلاقیات :-

(الف) کتب ذیل مسلمان طلبہ سنی کے لئے داخل نصاب ہیں :-
(۱) کتاب رحمۃ العالمین حصہ اول (مطبوعہ روزانہ اہل اہل تہذیب) ۱۹۱۶ء
۳۲۵ صفحہ کے لئے از ابتدا تا صفحہ ۱۶۷ تک سید کے مکمل

(۲) تذکرۃ المصطفیٰ صفحہ ۴۵ سے ۸۶ تک
(مطبوعہ علی گڑھ ۱۹۱۵ء)

(ب) اشعیدہ وغیر مسلم طلبہ کے لئے کتب کا اعلان متعاقب کیا جائے گا۔

امتحان بی۔ اے ۱۳۳۵/۱۳۳۶ء

انگریزی

نظم

Shakespeare—Antony and Cleopatra.

The Golden Treasury (World's Classics Edition), the following selections only :—

No. 5 The Passionate Shepherd to his

love.		Marlowe.
„ 18 To his love	...	... Shakespeare.
„ 19 „	...	 „
„ 23 True love		 „
„ 24 A Ditty		 Sidney.
„ 29 Remembrance	...	... Shakespeare.
„ 49 The Triumph of Death		 „
„ 53 Prothalamion		 Spenser.
„ 58 The Lessons of Nature		 Drummond.
„ 66 Lycidas		 Milton.
„ 69 Death the Leveller		 Shirley.
„ 71 On His Blindness		 Milton.
„ 83 To Lucasta, on going to the Wars.	Lovelace	
„ 109 To Blossoms.		 Herrick
„ 110 To Daffodils		 „
„ 138 When lovely woman stoops to folly	Goldsmith	
„ 142 Ode on the Spring		 Gray.
„ 147 Elegy written in a Country Church Yard		 „

No.150 O my Luve's like a red, red rose. Burns.

„ 166 On first looking into Chapman's

Homer Keats.

„ 168 Love Coleridge.

„ 173 She walks in beauty, like the night. Byron.

„ 177 The Lost Love Wordsworth

„ 180 A slumber did my spirit seal. „

„ 181 Lord Ullin's Daughter Campbell.

„ 184 Love's Philosophy Shelley.

„ 188 To The Night ... „

„ 193 La Belle Dame Sans Merci Keats.

„ 208 Ode to Duty Wordsworth.

„ 209 On the Castle of Chillon Byron.

„ 213 The Same Wordsworth

„ 225 The light of other days Moore.

„ 227 Stanzas written in dejection.

near Naples Shelley.

„ 228 The scholar Southey.

„ 232 Elegy Byron.

„ 235 The Death-Bed Hood.

„ 240 To the skylark Wordsworth

- No. 241 To a skylark Shelley.
- „ 244 Ode to a nightingale Keats.
- „ 245 Upon Westminster Bridge Wordsworth
- „ 246 Ozymandias of Egypt Shelley.
- „ 250 The Reaper Wordsworth
- „ 252 To a lady with a guitar Shelley.
- „ 253 The Daffodils Wordsworth
- „ 255 Ode to Autumn Keats.
- „ 260 The Recollection.... Shelley.
- „ 264 To the Moon „
- „ 266 To Sleep Wordsworth
- „ 275 Ode to the West Wind Shelley.
- „ 277 The Poet's Dream „
- „ 278 The world is too much with
us ; late and soon Wordsworth
- „ 287 Ode on intinuations of immort-
ality from recollections of
early childhood „
- „ 288 Music, when soft voices die,.... Shelley.
- „ 289 I strove with none, for none
was worth my strife Landor.

No.290	Rose Aylmer			Landor.
„ 292	To Robert Browning		„	
„ 304	The Nameless One		Mangan.	
„ 312	If thou must love me, let it			
	be for naught		Browning.	
„ 313	How do I love thee? Let me			
	count the ways		„	
„ 315	The Slave's Dream		Longfellow.	
„ 317	Children		„	
„ 325	Break, Break, Break		Tennyson.	
„ 329	Tears, idle tears, I know not			
	what they mean		„	
„ 331	Now sleeps the crimson petal,			
	now the white		„	
„ 334	Come into the garden, Maud..	„		
„ 335	In Love, if Love be Love, if			
	Love be ours		„	
„ 341	Home-thoughts from Abroad	Browning.		
„ 342	Home-thoughts from the Sea	„		
„ 344	A Woman's last Word		„	
„ 345	Life in a Love		„	

No. 348 Rabbi Ben Ezra....		Browning.
„ 363 The Forsaken Merman		Arnold.
„ 365 Shakespear		„
„ 370 Requiescat		„
„ 373 Mimnermus in Church		Cory.
„ 377 The Toys		Patmore.
„ 381 Song....		Rossetti
„ 382 Remember		„
„ 391 As we rush, as we rush in the Train	Thomson	
„ 393 The Garden of Proserpine		Swinburne.
„ 397 Out of the night that covers me	Henley	

نشر (برائے مطالعہ تفصیلی)

F.W. Myers-Wordsworth (English Men of Letters
Selections from the writings of John Ruskin,

(Routledge's Edition.) The following selections:—

Falls of the Rhine.	Pages. 5— 6
The Rochers des Fys.	„ 9—10
Murano. (11, 7-34)	„ 42.
La Roccia,	„ 46—47
South Italy.	„ 48.
Aspects of Northern and Southern Countries.	„ 48—50

The Open Sky.	Pages. 51-53
The Mysteries of the Clouds.	„ 55--56
Lichen and Mosses.	„ 67--68
Stones.	„ 70--71
Mountains. (1, 3 to end)	„ 73.
Water.	„ 80 -81
Natural Objects at a distance.	„ 83 -84
The Mystery of Clearness.	„ 85
Curvature in Natural Forms.	„ 86 -37
Characters of Great Art.	„ 101-104
Great and Mean Art.	„ 107.
Generalization.	„ 109-110
The Classes of Painters.	„ 151-154
Boyhoods of two Painters.	„ 162-167
Fine Art.	„ 168.
Great Art. the Type of Noble Life.	„ 168-169
Fine Architecture.	„ 176-177
The Sublime in Architecture, (11, 16-35)	„ 178.
Majesty of Buildings	„ 187-189
Shade in Architecture.	„ 191-193
Subjects for Architectural Ornament.	„ 208-209

Pleasures derived from Modern Buildings	P. 247-248
Man's Use and Function. (1, 37)	„ 261-262
Man's Business in Life.	„ 263-264
Man as he was and as he is.	„ 264-267
True and False Life of Man.	„ 270-272
Right Development of Man's Faculties.	„ 273-275
Limbs of the Mind.	„ 284-285
Things never seen Completely.	„ 301-302
Various Forms of Asceticism.	„ 309-310
Contentment.	„ 312-318
Great Men Industrious.	„ 324-325
Humility a Test of Greatness.	„ 326-327
Interpretation of the Term <i>Gentleman</i> .	„ 331-332
The Mirror of the Soul.	„ 339-340
A sea boat. (1, 2,)	„ 351-353
Our Marine Architecture. (1, 36)	„ 355-357
The Greek Poets.	„ 369-371
The Greek Mind.	„ 371-374
Two orders of Poets.	„ 377-378
Seers and Thinkers.	„ 387-389
Two Cities.	„ 401.

Man the Great Destroyer.	Pages. 410-411
Toil the only Source of Wealth.	„ 411-412

نشر (برائے مطالعہ سرسری)۔

- (1) Sheridan. —The School for Scandal.
 (2) G. Lowes Dickinson:—The Greek View of
 Life. (Methuen and Co.)

انگریزی ادب: حسب ذیل کتب کی سفارش کی جاتی ہے:۔

- (1) W. H. Hudson. Outline Sketch of English
 Literature.
 (2) G. H. Muir. Modern English Literature.
 (Home University Library).

(۱) السنہ

فارسی سے ابتدائی عربی۔

(۱) غزلیات سعدی شیرازی: بدلیف (ت) سے پندہ غزلیں:۔

از طبیبات

(۱) آن مادہ و ہفتہ در نقاب ست

(۲) از ہر چہ میرد و سخن دوست خوشتر ست

(۳) ای کسوتِ زیبائی بر قامتِ جلالکت

(۴) امیں توئی یا سر دستانِ برقار آیدت

(۵) افسوس آں دیدہ کہ روی تو ندیدت

- (۶) ایک گھنٹی پہنچ مشکل چوں فراق یار نیست
 (۷) ای جان خرمندان گویٰ خم چو گانت
 (۸) چوں ملک گدایان بجاں ملک نیست
 (۹) خوش میروی بہنہا تنہا فدا جانست
 (۱۰) کس نے انم کہ دریں شہر گرفتار تو نیست
 (۱۱) مشنواید دوست کہ غیر از تو مایہ نیست

از بدائع

- (۱۲) آب حیاتے ز ہر خاک سرکوی دوست
 (۱۳) آنرا کہ جا نیست ہمہ ضہر جائے اوست
 (۱۴) اسے پیک پے نجستہ کہ داری نشان دوست
 (۱۵) مگر نسیم سحر بوئے زلف یار من است

رولیف (۱۶) سے پندرہ غزلیں :-

از طیبات

- (۱) درخت غنچہ برآورد و بلبلان مستند
 (۲) شوخی کن اید دوست کہ صاحب نظرانند
 (۳) شرف مرد بچو دست و کرامت پر سجود
 (۴) آن کہست کا نہ قنوتش صبر از دل بامی برد
 (۵) طرف میدانند یاراں صیرن برداغ دور
 (۶) آں بکہ نظر باشد و گفتار نباشد
 (۷) آں سرو کہ گویند ببالائے تو ماند

- (۸) ای سارباں آہستہ راکی رام جاغم میرود
 (۹) شب عاشقان بیدل چشب دراز باشد
 (۱۰) کہ برگزخت کہ بوئے عبیر مے آید
 (۱۱) نظر خدائے بنیاں زیر سر ہوا نباشد

از بدائع

- (۱۲) ترا خود بکنز ماں با ما سر صحرانی باشد
 (۱۳) سر کوچو تومی بانڈ تا باغ بسیار آید
 (۱۴) شیریں دہاں آں بُت عیار بگرید
 (۱۵) مگر نسیم سحر بوئے یار من دارد

(۲) غزلیات نظیر فیثا پوری۔ از ابتداء رولیف (د) تا آخر

غزل جس کی ابتدا اس شعر سے ہوتی ہے :-

ہوائے کوئے او آوارہ ام از خانہ می سازد
 فصول ادید را از پس بریگانہ می سازد

مثنوی :-

(۱) شاہ نامہ۔ رزم کاموس باطوس گیتا اختتام نبرد ستم
 با اشکیوس کشتہ شدن اٹکیوس -

(۲) مثنوی مولانا روم۔ دفتر اول از ابتدا تا آغاز بیان
 ”کشتن دزد ہزدن مرد زگر را“

قصائد :-

انوری کے حسب ذیل قصائد -

- (۱) ایں کہ می بینم بہ بیدار سیت یا رب یا خواب
- (۲) جوں وقت صبح چشم جہاں سیر شد ز خواب
- (۳) اے ترکہ مئے بیا کہ عید است وہ بہن ست
- (۴) ساقی بیا کہ وقت مئے لعل درویش است
- (۵) خوشا نواحی بنداد بجائے فضل و ہنس
- (۶) جرم خورشید چو از حوت درآمد بحمل

ظہیر فارابی کے حسب ذیل قصائد:-

- (۱) سپید دم چو شرم محرم سر لے سرور
- (۲) شرح غم تولدت شادی بجایاں وہد
- (۳) مرازدست ہنس بجائے خوشنقش سر یاد
- (۴) گیتی از فرد دولت فرماندہ جہاں
- (۵) گفتار تلخ ز آل لب شیریں نہ در خواست
- (۶) ز آل زلف عنبریں کہ گل بر نہادہ

نثر تفصیلی مطالعہ کے لئے:-

- (۱) سنہ ظہوری - نثر اول
- (۲) ابو الفضل - دفتر اول - نصف اول تا آخر نامہ حضرت شہنشاہی بشر فائے کرام مکہ منظرہ
- دفتر دوم از آغاز رقعہ بنام فیضی تا آخر دفتر
- (۳) اخلاق ناصری مقالہ اول - قسم دوم - پہلی پانچ فصلیں -

(۴) سفرنامہ شاہ ناصر الدین قاجار - سفر اول - از ابتدا تا صفحہ (۶۰)
مطبع انوار احمدی الہ آباد

سرری مطالعہ کے لئے -

(۱) کیسے سعادت - رکن سوم - اصل اول و اصل سوم

(۲) سرگذشت خمیس -

ابتدائی عربی -

کتاب عربی حصہ اول و دوم مولفہ قاضی میر احمد شاہ رضوانی

بلاغت و معانی و عروض

مضامین مذکور پر عام سوالات ہونگے - کوئی کتاب شروع نہیں کجائی

تایخ ادب ایران -

براون کی تایخ ادبیات ایران -

عربی

نشر :-

(۱) مقامات حریری خطبہ و مقامات چہارم - نہم - سیر دہم - نوزدہم -

بست سوم - بست و ہفتم -

(۲) ابوالعلاء المعری - کتاب الغفران -

نظم :-

(۱) کتاب الحماہ - باب الحماہ پہلے دو سو پچاس اشعار

باب المرائی انٹرمیڈیٹ میں جو حصہ ہے اسے حذف

کر کے اسکے بعد سے ایک سو اشعار بلا فصل

باب النیب :- عبداللہ بن الدینہ (الایضاً بنجدی)

ہجرت من نجد سے (۱۵۰) اشعار

باب الاضیاف - پہلے (۵۰) اشعار

(۲) معلقات - امر القیس - زبیر عمرو بن کلثوم

(۳) متنبی - چھ قصیدے حسب تفصیل ذیل :-

(۱) لکل امرئ من دھرا ما تعدا - الخ

(۲) علی قدر اهل العزم تاتی العزائم - الخ

(۳) عدوک مذموم بکل لسان - الخ

(۴) اریقت امرماء الغامة امرخم - الخ

(۵) لای حروف الدھر فیہ تعاقب - الخ

(۶) انامنک بین فضائل ومکارم - الخ

(۴) سرسری مطالعہ

کتاب الجمل واللجأ

(۵) عروض ومعانی، بدیع و بیان - تفصیل کے ساتھ مجموع الادب

یا اس کے برابر کی کسی کتاب سے -

منکرت

(1) Mricchakatika of Shudraka, edited by R. B.

Raddi Gopal Rama Chandra and Co., Bombay (2)

(2) Kadamburi of Bana, Purva Bhaga, 1-20 pages

by P. V. Kane Augre's Wadi Bombay (4).

- (3) History of Sanskrit Literature by A. Macdonell,
Chapters IX to XVI, (both inclusive).
- (4) Rigveda, selections; first 12 hymns, Bombay
Sanskrit Series, 36th. Peterson's edition.
- (5) Kavya Prakash of Mammata by Chanodrakar
Ullas X only.
- (6) Apte's Guide to Sanskrit Composition, first 20
lessons together with 20th and 30th lessons.
- (7) Sanskrit Course of Reading Part II by L. G.
Lele, Poona City, (for rapid reading.)

لاطینی دیوانی

نصاب کائناتیں متناقب ہوگا۔

اُردو سندھ ہندی بھاشا

نشر:-

(۱) اردو معلیٰ غالب

(۲) مقدمہ دیوان عالی

(۳) موازنہ نامیں دوہیر (تنقید کا حصہ)

سرسری مطالعہ کے لئے آزاد کی دربار اکبری
نظم :-

(۱) انتخاب کلام سیراز مولوی عبدالحق از صفحہ ۳۳ تا آخر

(۲) دیوان حالی ترکیب بند و قصائد

(۳) یادگار غالب اردو کا حصہ کامل

(۴) ذوق کے قصیدے۔ (ان قصیدوں کو چھوڑ کر جو انٹرمیڈیٹ

کے لئے مشروط ہیں)

(۵) دیوان غالب (ان غزلوں کو چھوڑ کر جو انٹرمیڈیٹ کے لئے

مشروط ہیں)

(۶) موازنہ انیس و دہر (اس حصہ کو حذف کر کے جو انٹرمیڈیٹ میں

پڑھا گیا ہے)

عروضی بلاغت وغیرہ

کوئی خاص کتاب مقرر نہیں ہے۔

اردو زبان ادب :-

آب حیات (مکملہ لکچروں سے)

بھاشا

بھاشا سارنگرہ - حصہ اول - مطبوعہ ناگری پریس پانی پت

بنارس - بھاشا کے حروف تہجی اور رسم خط کی تعلیم کسی

کسی ابتدائی کتاب سے ہو۔

مرٹھی

منشور :-

- (1) Sanskrit Kavi Panchak by V. K. Chiplunkar,
New Kitabkhana, Poona.
- (2) Nibandha Sangraha Grantha Dusra, Vividha-
dnyan Vistar Office, 402, Thakurdwar, Bombay
- (8) Chandra Gupta by H. H Apte, New Kitabkhana,
Poona.

نظم

- (1) Virata Parva by Mukteshwar, Nirnaya Sagar
Press, Bombay (2).
- (2) Vaman Pandit Kavita Sangraha, part I " Nama
Sudha " pages 199-262 and "Harivilas" pages
427 to 467, Nirnaya Sagar Press, Bombay (2)

Poetics :—

- (8) Arthalamkarachen Nirupana by V. V. Bhide,
Chitra-Shala Press. Poona City.

Period :—

- (1) Poetry from 1600 to 1700 (Mukteshwar to Mo-
rapant both inclusive).
- (2) Prose from 1818 to 1918.

مندرجہ بالا دور کے لئے حسب ذیل کتابیں سفارش کی جاتی ہیں۔

- (1) Maharashtra Sarasvat by V. L. Bhave, Pub-
lished by D. V. Potdar, Secretary, I. S.
Mandali, Poona City.

- (2) Marathi Gadyacha Ingraji Avatar by D.V. Potadar, Secretary, .I.S. Mandali, Poona City.
- (3) Marathi Bhashechi Ghatana (pp. 351 to 518) by R.B. Joshi Ed. II, 6, Narayanpeth, Poona City.
- (4) Nibandha Malechen Svarupa Va Karya by L.R. Pangarkar, Bhaudhavarpett, Poona City.

تسلگی
نظم

- (1) Madras University Selections in Telugu
for the Intermediate Examination :—

Pages 266 to 279 123 Stanzas.

do 387 to 395 260 Lines

- (2) Veni Samharam by V.Subbarayudu.

- (3) Telugu Thota by R. Subba Rao (whole).

- (4) Mudra Rakshasam by Thirupati Venkata
نشر Kavulu.

Raghukula Charita by Ch. L. Narshimham.

تایخ ادب

From the beginning up to 1530 A. D. (No book is prescribed).

عروض و بلاغت

Kavyalankara Choodamani by Pedaanna,
Cantos V and VI.

کنسری
نظم

Jagannatha Vijaya (Karnataka Sahithya Parishad edition, Bangalore). Aswassa I, II, and 20 Stanzas of Aswasa III.

تدوین شتر

Adbhutha Ramayana by M. A. Ramanuja Iyengar (Kalanidhi Series) the whole.

جدید شتر

Asoka or Priyadarsj by M. P. Pujari, (Vagbhushana Grantha Mala Series No.68), Dharwar, the whole.

Drama .—

Nalacharitra Natakam by S. Ayya Sastri—the whole.

N. B.—Candidates are expected to possess an elementary knowledge of the following with special reference to the set books :—

(1) Grammar of old Kannada including Rhetoric and Prosody.

(2) The main outlines of the history of Kannada language and literature.

The following books are recommended for reference in connection with the above.

(1) Karnataka Sabda Manidarpana (K. Sahithya Parishad edition.)

(2) Karnataka Kavi Charitra, Vols. I and II by S.G. Narasimha Char and R. Narasimha Char.

(3) Any standard work on Rhetoric and Prosody, such as the book by Nagavarma, or by Raghava Charya.

ٹائل فرانسسی-جرمنی۔

نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

(۲) سائنس

(الف) طبیعیات:-

مندرجہ ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے تفصیلی نصاب نیمہ الف میں درج ہے۔

(۱) طبیعیات مصنفہ ڈوگن اینڈ اسٹارلنگ
(۲) عملی طبیعیات مصنفہ الین اینڈ مور

{ سلسلہ جامعہ عثمانیہ

(۳) طبیعیات کے طلبہ کے لئے ریاضی کا نصاب
(مولفہ محمد عبدالرحمن خان)

ب) کیمیا

مندرجہ ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے تفصیلی نقائصیمہ الف میں درج ہے

(۱) غیر نامیاتی کیمیا -

عام نامیاتی کیمیا - مصنفہ الکثریت برمتهم
اور
تمہید طبیعی کیمیا - مصنفہ جیمز واکر

(۲) نامیاتی کیمیا -

نامیاتی کیمیا مصنفہ کوہیں (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۳) عملی کیمیا کے لئے مندرجہ ذیل کتابیں تجویز کی گئی ہیں :-

(الف) عملی کیمیا مصنفہ بروسل اینڈ ہارپر
(ب) عملی نامیاتی کیمیا مصنفہ کوہیں

انتباہ طبیعیات کا ایک مجداگانہ نصاب ہوگا جس کی تہذیب کیمیا کے ساتھ

دیجا جائیگی اور چھیمہ الف میں درج ہے

(ج) ریاضی (نظری و عملی)

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے تفصیلی نقائصیمہ الف میں درج ہے۔

(۱) ہال اینڈ ٹائٹ - جسب دوم مقابلہ
(۲) لونی - علم مثلث حصہ دوم
(۳) گریس دروزن برگ - ہندسہ تحلیلی
(۴) گبسن احصاء -

(۵) ایڈورڈ اصرہائے نکلات حصہ تفرقی مساوات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

عملی

- (۱) لونی یکونیات
(۲) لونی علم حرکت
(۳) لونی سکون سیالات
(۴) پارکر علم ہیئت
- (۵) حکمت طبعی
- نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

(۳) تاریخ

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے۔

(i) سیاسیات

- (۱) لی کاک۔ اصول علم سیاسیات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۲) پولاک۔ علم سیاسیات (" " ")
(۳) بجٹ۔ دستور انگلستان (" " ")

(ii) معاشیات

- (۱) محمد الیاس برنی معاشیات ہند (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۲) " " " اصول معاشیات (" " ")

(iii) تاریخ ہندوستان

ہر سہ دور ہائے حکومت میں سے ایک سے تفصیلی وقفیت

عہد ہنود۔

- (۱) راگوزن۔ ویدک ہند (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

- (۲) وینڈٹ اسمتھ۔ قدیم تاریخ ہند
 (۳) رائس ڈیوڈس۔ بدھ ہند
 (۴) اسپیرل گزٹیر آف انڈیا جلد دوم۔ باب نمبر دہم
- سلسلہ جامعہ عثمانیہ

عہد اسلام

- (۱) تاریخ فرشتہ
 (۲) انتخابات آئین اکبری

(سر دست مولوی ذکا، اللہ صاحب)

کی کتاب ”اکبر“ کا مطالعہ کیا جائے۔

(۳) مولوی ذکا، اللہ تاریخ ہند (سلطنت جہانگیر شاہ)

(۴) معاصر عالمگیری

(مولانا شبلی کی کتاب ”عالمگیر“ کا بھی مطالعہ کیا جائے)

عہد انگریزی

- (۱) لائل ہندوستان میں برطانوی مقبوضہ کی توسیع
 (۲) مارش من مختصر تاریخ ہند (بلیک اؤڈ ۱۹۱۵ء)
 (۳) ڈیہوڑی
 (۴) مادھوجی سندھیا
 (۵) ولزلی
 (۶) رنجیت سنگھ
- سلسلہ جامعہ عثمانیہ
- سلسلہ فرمانروایان ہند

(iii) تاریخ انگلستان (دستوری)

ایم جیمبرس۔ تاریخ دستور انگلستان سلسلہ جامعہ عثمانیہ

(iiii) الف - تاریخ یورپ

- (۱) ویک میں - عروج و فرانس (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
 (۲) مارش سٹیفنس - انقلاب یورپ (" " ")
 (۳) الین فلیس - یورپ جاوید (" " ")

(ب) تاریخ اسلام (عہد مبارک آنحضرتؐ و خلفائے راشدین)

- (۱) مسعودی - مروج الذهب - حصہ دوم (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
 (۲) کمال ابن اثیر - عہد نبوی امیر (" " ")
 (۳) طبری (" " ")
 (۴) کتاب التنبیہ والاشراف - حصہ دوم (" " ")

(ج) تاریخ روما

ہیٹ لیئر - تاریخ جمہوری روما اگر لکی سے ایشیہ تک (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(د) تاریخ یونان

اڈلف ہوم - تاریخ یونان - شہنشاہت (ایٹھنر) جلد دوم
 صفحہ (۹۰ سے آخر تک) سلسلہ جامعہ عثمانیہ
 حسب ذیل کتابوں کا مطالعہ بھی کیا جاسکتا ہے -

- (۱) ڈبلیو ایچ فرگسن - یونانی شہنشاہت
 (۲) ای - ایبٹ پیرک لیز اور ایٹھنر کا عہد زریں

{ سلسلہ جامعہ عثمانیہ

(۴) فلسفہ

حسب ذیل کتابیں مطالعہ کے لئے تجویز کی جاتی ہیں :-

- (۱) کلچے یا جبر و سالیہم : تمہید فلسفہ
- (۲) رسل : مسائل فلسفہ
- (۳) رالپورٹ : مبادیات فلسفہ
- (۴) الکرٹنڈر : مختصر تاریخ فلسفہ
- (۵) دیب : تاریخ فلسفہ
- (۶) برکلے : مبادی علم انسانی (پریلس آف ہیومن کالچ) مطبوعہ دارالمصنفین
- (۷) سرینواس ایننگار : مبادیات فلسفہ ہند
- (۸) ڈیوسن : " " "
- (۹) گارب : فلسفہ قدیم ہندوستان
- (۱۰) ڈی بونر : فلسفہ اسلام
- (۱۱) ڈاکٹر ادلیری
- Arabic thought عربوں کا فلسفہ

(۱۲) جمیس : نفسیات

(۱۳) ڈوڈمٹھ : "

(۱۴) اشاوت : مبادی نفسیات -

(۱۵) سیٹھ - اصول اخلاقی -

(۱۶) میکنزی : علم اخلاق (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

دینیات اسلامی یا اخلاقیات

(۲ الف) نقاب برائے مسلمان سنی طلبہ :-

عقائد

مذہب | اس کی عام حقیقت غرض و غایت - مذہب کا علوم عقلیہ یعنی حکمت (سائنس) اور فلسفہ سے تعلق -
فلسفہ کی سلک مادیت کا اثر مذہب پر - سلک مادیت کے سمجھنے کے لئے خود مادہ پر بحث - دین فطرت
یعنی اسلام - یورپ سے مذہب کے اثرات کیوں گھٹ رہے ہیں -

وجود باری اور اس کے یقین کے اسباب | خلق عالم - خالق و مخلوق کا باہمی تعلق - ربوبیت و قیومیت کے مظاہر توحید - صفات -

روح و ملائکہ | روح کی حقیقت - اس کے احوال و آثار - انکی بقاء - ملائکہ کی حقیقت پر بحث - جن و شیاطین کی حقیقت -

رسالت | نبوت کی حقیقت - اس کی ضرورت و غایت -

رسول کی پہچان اس کی تعلیم و کتاب - معجزات اور اس کے لواحق 'اسکان' وجود، شہادت اس کا دلیل نبوت ہونا - وحی - الہام - عموم نبوت محمدیہ - ختم نبوت - نسخ ادیان - خلاۃ الہیہ -

مساد | سزا و جزا - عذاب قبر - قیامت - جنت و دوزخ

تقدیر | جبر و اختیار - خیر و شر -

شریعت و طہارت | کلام مجید و احادیث پر ان کی بناء - ان کے اختلافات کی نوعیت -

طلبہ کے مطالعہ کے لئے حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے۔ لیکن اگر ان میں کوئی عقیدہ اہل سنت کے عقائد مسلمہ کے خلاف ہو تو پروفیسر متعلقہ اس کے متعلق ضروری ہدایات دیں گے:-

- (۱) حجتہ اسلام
- (۲) دین دانش
- (۳) معارج الدین
- (۴) الکلام (مولانا شبلی)
- (۵) عقلیات و مذہب

نوٹ: ۱۳۳۵ء کے امتحان کے لئے نصاب مندرجہ بالا میں سے جمعد رہو سکے پڑھایا جائے گا۔ اور رحمتہ اللعالمین جہد فعل مصنفہ قاضی محمد سلیمان ریاست انبالہ از صفحہ (۱۲۰) تا آخر شامل درس ہوگی۔

(ب) شیعہ اور غیر مسلم طلبہ کے نصاب کا اعلان متعاقب ہوگا۔

امتحان ایم۔ اے ۱۳۳۲ء و ۱۳۳۵ء

(۱) عربی

نظم:-

(۱) جاحلیۃ - معلقات (لبید - طرفہ غترہ - حارث بن حلزہ)

لامیۃ العرب اللشقری -

(۲) مخضرین یا نت سعاد - دیوان الحطیۃ -

منشہ

- (۱) سیرۃ ابن ہشام - ذکر ابجدی بہ النبی صلعم الی نزول ولقد
 استہنری برسل من قبلک - طبع یورپ از ۱۵۱ تا ۲۶۲
 (۲) خطب - جاحظ - کتاب البیان والتبیین - الجزء الاول ومن
 خطب النبی الی آخر الجزء الاول - (صفحہ ۱۶۳ سے آخر جزو تک)
 (۳) رسائل بدیع الزمان - مکتوب (۱) سے (۹) تک اور مناظرہ
 خوارزمی (۳۰ صفحہ)
 (۴) المبرد پہلے ۱۶ باب (۱۰۰ صفحہ یورپی اشاعت کے)
 (۵) السعدی - مروج الذهب (جاہلیت کا بیان)

نحو و بلاغت وغیرہ

- (۱) نحو المفصل للزمخشری - القسم الاول (طبع یورپ از صفحہ
 ۱۰۸ تا ۱۰۴)
 (۲) بلاغۃ - الکتاب العمدہ لایمن الرشیق - الجزء الاول (صفحہ
 ۱۶۰ تا ۱۶۰ باستثناء اوزان و قوافی)
 (۳) کتاب الشعر والشعراء لایمن قتیبہ (ابتداء کے کتاب سے انتہا
 عیوب الشعر صفحہ ۳۰ تک)

تاریخ ادب

- (۱) تاریخ ادب - کتاب الشعر والشعراء لایمن قتیبہ کے حصہ تذکرہ شعرا
 میں سے انتخاب بعد ۲۵ صفحہ حسب تفصیل ذیل :-

مہملہ (۲ صفحے) عبید بن الارص (۲ صفحے) علقمہ الفحل
 (۳ صفحے) خنساء (۴ صفحے) حسان بن ثابت (۳ صفحے)
 عمرو بن معدی کرب الزبیدی (۲ صفحے) جریر (۵ صفحے)
 ابو زویب الہندی (۳ صفحے) خلف الاحمر (۱ صفحہ)
 (۲) جاہلیتہ سے شروع کر کے حریری کے زمانہ تک کسی تاریخ
 ادب (الا)

عبرانی -

عبرانی کے مبادی یعنی صرف نحو اور توارۃ (انتخاب
 از کتاب پیدائش)

انشاء

ترجمہ اردو سے عربی اور مضمون نگاری -

(۲) اردو و فارسی

اردو

نظم

دلی - دیوان

سودا - کلیات

میر - دیوان اول و ثنویات

میر حسن - ثنویات

انیس - عراقی بلند اول مطبوعہ بدایون

حالی - سدس معہ دیباچہ

نشر

میرسن - باغ دہبار

غالب عجم دہندی -

حالی - حیات جاوید -

داستان امیر حمزہ (ربع اول)

تاریخ ادب

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-

شمیفتہ - تذکرہ گلشن پنجاب -

میر نکات الشعراء

انشاء و ریائے لطافت -

پروفیسر سلیم - وضع اصطلاحات -

مختلف تنقیدیں بشمول مقدمہ دیوان حالی و موازنہ انیس

و دبیر وغیرہ -

تاریخ زبان

گریوینسن کی کتاب لتگو شک - سروے آف انڈیا جلد نہم حصہ

اول کی سفارش کی جاتی ہے -

بھاشا

(۱) ہندی شکنتلا ناٹک - رامچرن بنگم { رام نارین لال الہ آباد

(۲) ہندی بالہ دیاکرن

(۳) تاریخ ادب ہندی (Heritage of India Series)

(۴) تلمسی داس رامائن اجودھیا کانڈ - نصف اول

فارسی

نظم

قصائد قافائی حسب ذیل :-

- (۱) تا سلیمان زمان زندان اسکندر گرفت
 - (۲) ساتی بدہ رطل گران می کرد ہقاں پرورد
 - (۳) بہار آمد کہ از گھنہی بانگ ہزار آمد
 - (۴) من آن نشاط کزین بزم دلستان بنہم
- قصائد خاقانی حسب ذیل :-

- (۱) ہر صبح سور گلشن سودا برادرم
 - (۲) صبح دم چوں کلمہ بند آہ دود آسائے من
 - (۳) سنت عشاق چیست بزم عدم ساقین
- قصائد غالب دہلوی حسب ذیل :-

- (۱) اے زدم غیر غوغا در جہاں انداختہ
 - (۲) زہے ز خویش نشان کمال صنع الہ
 - (۳) ہمانا اگر گوہر جاں فرستم
- غزلیات امیر خسرو حسب ذیل :-

- (۱) اے زلف چلیپائے تو غارت گردینہا۔
- (۲) پردہ غنچہ دل در پردہ کند چو روی را
- (۳) اے دل غمیں نہ بیاثر کہ جانان سیدنی ست
- (۴) یار اگر گشت و تیار ہوں ہم خوش ست
- (۵) آخرے نامہ باقی زمین آئندہ رویت

- (۶) بکوئے عاشقی از عافیت نشان نہ دہند
 (۷) یارب آں بالا مگر از آب حیواں ریختند
 (۸) چوں گاہ خرامیدن یارم ز زمیں خیزد
 (۹) چون نسیم صبح دم زلف تو بر ہوا شود
 (۱۰) دست زکار شد مراد دست بہ یار در نشد
 (۱۱) ز من و ہجر او ہر دم فغان زار می آید
 (۱۲) شب من سیاہ شد از غم من کجاست جویم
 (۱۳) گر چہ زخوئے نازکت سوختہ گشت جانمن
 (۱۴) پشیم نفسے کر ہمہ لطف تو بس است این
 (۱۵) سودائے خوابان کج نہ شد از جان غم فرسودن
 (۱۶) سوئے تشکار اے بس نازنیں مرو
 (۱۷) تا بزمانہ شد خبر از منہ با کمال تو
 (۱۸) ہمہ کس بہ خواب راحت من مبتلا نشد
 (۱۹) کج کلہا سنگم را تنگ قباے کیستی
 (۲۰) دلا آں ترک را دیدی کنوں سامان کجایی
 تمنوی مولانا روم :-

دست اول ازابتدائاً عنوان ”جہان الہیہ والاصغر
 الی الہیہ والاکبر“

نشر

کیسے سعادت۔ از آغاز کتاب تا آخر ”عنوان چہام در معرفت“
 چہار مقالہ نظامی۔ عروضی بحر قنوی رسائل طغرا شہیدی :-

فردوسیہ، مراحہ الفتوح، تاج المدائح، تعداد النوادر،
تاریخ ادب و تاریخ زبان
کتب ذیل کے مطالعہ کی سفارش کی جاتی ہے :-
تذکرہ عرفی

براون جلد اول و دوم
شعر انجم جلد چہارم و پنجم

(۳) تاریخ

الف. تاریخ ہند (عبد شاہ جہاں)
حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-
اقبال نامہ معتمد خاں
پادشاہ نامہ عبد الحمید لاہوری
بادشاہ نامہ محمد وارث
اعمال صالح محمد صالح کبیر
طبقات شاہ جہاں محمد صادق
منتخب اللباب خانی خان
عالمگیر نامہ عاقل خاں
ادب عالمگیری . . .
دلکشا بھیم سین برہان پوری
معاصر الامرا صمصام الدولہ شاہ نواز خاں

Embassy of Sir Thomas Roe to the Great
Moghul edited by William Foster.

The History of Hindustan during the reigns

of Jehangir, Shah Jehan, and Aurangzeb. Goldwin.

History of the Deccan . J. D. Gribble.

Landmarks in the Deccan Silsilai Asifiyah

(Urdu) . Haig.

Army of the Indian Mughals . Irvine.

History of Indian Shipping . Mukerji.

History of Indian and Eastern Architecture . Fergusson.

Indian Sculpture and Painting . Havell.

Promotion of Learning under the Muslim

Rule. . Law

From Akbar to Aurangzeb . Moreland.

Revenue Resources of the Mughal Empire. . Irvine

Mughal Administration . Sarkar.

Travels of P. Della Vale . Vol. I

Travels of Peter Mundy . 1608-1667.

Travels of Traver Nier . 1681-1664.

Mughal India . 1658-1708 (Portion dealing with the prescribed portion).

ب۔ تاریخ ہند عہدِ برطانیہ (از کارن دالس تادلزلی)
 حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے۔

Malcolm's Political History of India ... (Portions dealing
with the prescribed
course).

Wilke's South India ... do

British Power in India ... Anber (do)

Narrative of the Campaign which termina-

ted the war with Tipu Sultan . . (1792) Divon.

Selections from Wellesley's Despatches Owen.

Copies and Extracts of Advices to and

from India relating to the cause, pro-

gress and succesful termination of the

war with Tipu Sultan . (1800).

A review of the origin, progress and result

of the late decisive war in Mysore with

a record of secret papers found in Tipu's

cabinet . M. Wood.

Wellesely's British Government:—being

an official document presented to the

secret Committee of the Court of Direc-

tors . (1805).

Notes relating to the late Transactions in

the Mahratta Empire with official

- documents. . (1804).
- Collection of the Treaties and Sanads, Aitchison, portions
etc . dealing with the
prescribed course.
- Historical and description sketches of S.H. Bilgrami and
H. H. the Nizam's Dominions, Vol. 1. Willmot.
- History of the Mahrattas . Grant Duff.
- Articles on Oudh History (Calcutta
Review). . Sir H. Lawrence.
- History of H.H. Nizam Ali Khan. Hollingbery.
- Memoir of the life of Nana Farnavis. Mac Donald.
- History of the reign of Tipu Sultan. Kirmani.
- Select Letters of Tipu Sultan Kirkpatrick.
- Government of India Fifth Report (Intro-
duction only) . Ilbert.

(ج) تاریخ اسلام (عبد الملک بن مروان اور ولید بن عبد الملک)

(۱) طبری - (حصص متعلقہ)

(۲) ابن اثیر (" ")

(۳) مروج الذهب " "

(۴) الاخبار الطوال - دینوری

(۵) ابن خلدون (حصص متعلقہ)

(۶) تاریخ ابی القداء (" ")

- (۷) القتیبة والاشتراف - مسعودی
 (۸) اخبار مکہ - الازدق
 (۹) البیان المعروف فی اخبار المغرب (نصف اول - نصف دوم حصص متعلقه)
 (۱۰) العیون والحدائق - حالات ولید ابن عبد الملک
 (۱۱) کتاب المعارف - ابن قتیبہ -
 (۱۲) المغزی - ابن طفطفا
 (۱۳) الامانه والسیاسة ابن قتیبہ
 (۱۴) البیان
 (۱۵) فتوح البلدان - بلاذری
 (۱۶) احکام السلطانیہ - اوردی
 (۱۷) نجوم الزمرہ - ابن تغری بردی (حصص متعلقه) جلد اول
 (۱۸) یعقوبی

(19) Le Stramge's Palestine Under the Muslims.

(20) Lands under the Eastern Caliphates.

(د) نظریات سیاسی

Dunning ; History of Political Theories.

Barker : Political thought from Spencer to to-day

B. K. Sarkar : Political institutions and theories
 of the Hindus, Part II

Outline of Islamic Political Theories.

Special subject for 1334 Fasli and 1335 Fasli

Hobbes : Leviathan

Locke : Civil Government.

Rousseau : Social Contract.

(هـ) سیاسیات متقابلہ

Freeman : Comparative Politics.

**Warde Fowler : City States of the Greeks and
Romans.**

**B. K. Sarkar : Political Institution and theories of
the Hindus. Part I**

Sidgwick . Development of European Polity.

Wilson : The State.

Bryce : Modern Democracies.

Sarkar : Mughal Administration.

Mukerji : Democracies of the East.

**Nawab Masood Jung : Japan (Chapters relating to
the Administration of Japan).**

Horne : Political System of British India.

**The Constitutions of the Soviet Republic and Tur
key.**

Khuda Bakhsh : Orient under the Caliphs.
Uptodate knowledge of Modern Constitutions
will be required.

(۴) ریاضی

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے:-

Algebra : Hall and Knight, Milne, Chrystall.

Trigonometry : Loney Part II, Hobson,

Pute Geometry : Askwith, Durell,

Analytical Geometry of two dimensions :

Smith, Askwith.

Analytical Geometry of three dimensions,

and Differential Geometry : Smith, Bell.

Differential Equations : Piaggio, Forsyth.

Differential and Integral Calculus : Gibson,

Lamb, Williamson, Goursat, Vol : I.

Theory of Functions of real and complex

variable Hardy Goursat, Vol. I & Vol.

II, part I. Whittaker and Watson's

Modern Analysis.

Elliptic Functions : Dixon. Whittaker and
Watson.

**Fourier Series : Carslaw, Whittaker and
Watson.**

Attractions : Minchin, Vol. II, Routh, Vol. II.

Electricity : Jeans, Pidduck, Livens.

Statics : Loney, Lamb, Minchin.

**Dynamics of a particle : Loney Love, Ramsay
and Besant.**

**Rigid Dynamics : Loney, Ramsay, and
Besant, and Routh, Vol. 1.**

Hydrostatics : Besant and Ramsay

Hydrodynamics : Ramsay; Lamb.

**Spherical Trigonometry : Todhunter and
Leathem.**

Spherical Astronomy : Godfray Ball.

Optics : Ramsay, Heath, Herman.

شعبہ دینیات امتحان ٹیکہولیشن

(۱) انگریزی

کتاب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ سنون کے لئے مقرر ہیں
ملاحظہ ہو صفحہ (۱۸۰)

(۲) ریاضی ابتدائی

نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے

(۳) تاریخ ہندو جغرافیہ

(۱) تاریخ ہند ٹیکہولیشن مولف سید ہاشمی ستا (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) جغرافیہ میں کوئی خاص کتاب مقرر نہیں کی گئی ہے نصاب

ضمیمہ الف میں درج ہے

طلبہ کتاب ذیل استعمال کر سکتے ہیں :-

جغرافیہ عالم حصول دوم (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۴) عربی

کتاب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر

ہیں ملاحظہ ہو صفحہ (۱۸۵)

(۵) عقائد و مبادی منطق

عقائد فقہ اکبر امام ابو حنیفہؒ (بزبان عربی)
 مطبوعہ دائرۃ المعارف النظامیہ
 مبادی منطق - ترجمہ مرقاۃ بمصنفہ مولانا فضل امام صاحب

(۶) فقہ و حدیث

- (۱) فقہ - قدوری کے ابواب ذیل :-
 کتاب الطہارۃ - کتاب الصلوٰۃ - کتاب الزکوٰۃ
 کتاب الصوم - کتاب الحج - کتاب النکاح - کتاب الرضاعت
 کتاب الطلاق - کتاب الایمان - کتاب الصیہ والذباہ
 کتاب الاضحیہ - کتاب الکرامۃ - کتاب الوقف -
 (۲) حدیث شامل ترمذی -

امتحان انٹرمیڈیٹ

- (۱) انگریزی -
 کتب مقررہ وہی ہیں جو امتحان انٹرمیڈیٹ شعبہ فنون
 کے لئے مقرر ہیں - ملاحظہ ہو صفحہ (۱۸۶)

(۲) عربی

کتب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر ہیں ملاحظہ ہو صفحہ (۱۹۹)

(۳) فقہ و اصول فقہ

(۱) اصول شاشی

(۲) شمسیہ

(۳) شرح وقایہ (النصف الاول)

(۴) فرائض سراجی

(۴) تفسیر و حدیث و اصول حدیث

(۱) تفسیر :-

قرآن شریف (نصف الاول)

نوٹ :- بوقت تعلیم استاد تفسیر ”مدارک“ کو پیش نظر رکھے اور اجملہ مفسرین کی آرا کو جہاں تک ممکن ہو بیان کرے۔

(۲) حدیث و اصول حدیث :-

مشکوٰۃ المصابیح کے ابواب ذیل :-

(۱) از کتاب الایمان تا کتاب الطہارت ۳۰ صفحات

از کتاب فضائل القرآن تا بقول عند الصبح والمساء ۲۴

از کتاب السیر تا کتاب البصیرۃ والذبايح ۲۸

از کتاب البرقائک تا کتاب الفضائل والشمائل ۷۰

(۲) مقدمہ لمعات شیخ دہلوی

(۵) عقائد معہ مبادی حکمت

(۱) شرح عقائد سنفی

(۲) ہدایت الحکمتہ

امتحان بی۔ اے

(۱) ادب انگریزی

کتب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ سنوں کیلئے مقرر ہیں

ملاحظہ ہو صفحہ (۲۰۱)

(۲) عربی -

کتب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر ہیں

ملاحظہ ہو صفحہ (۲۱۳)

(۳) فقہ و اصول فقہ

(۱) ہدایہ (النفی الآخر)

(۲) کتاب الحج (امام محمد)

(۳) توضیح

(۴) (۱) تفسیر

(۱) جلالین (نفی الآخر)

(۲) مدارک (منزل اول)

(۳) اسباب التذوق (سیوطی)

(۴) ناسخ و منسوخ (خاص)

(۵) الفوز الکبیر

(ii) حدیث و اصول حدیث

(۱) ترمذی

(۲) بخاری (اختتم کتاب الصلوة)

(۳) شرح منجۃ الفکر

(iii) کلام و اصول دین

(۱) شرح طوال

(۲) حجة الدلائل (القسم الاول)

امتحان ایکم۔ ۱۔ ۱۳۳۵ و ۱۳۳۶ ف

مضمون کلام و عقائد میں حسب ذیل کتابیں مقرر ہیں:-

(۱) تفریقہ بین السلام والزندقة

(۲) محصل از امام رازی

(۳) نقد محصل از طوسی

(۴) شرح مقاصد کامل از علامہ تقی زانی

(۵) دین و دانش

(۶) تلخیص علم کلام

شعبہ قانون

امتحان - ایل - ایل - بی

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-

امتحان ابتدائی

پہلے پرچہ } تعزیرات آصفیہ
 } ضابطہ فوجداری سرکار عالی

دوم پرچہ } قانون شہادت
 } دل : اصول و ضابطہ قانون شہادت -
 } سید محمود : قانون شہادت -

تیسرے پرچہ } انڈر ہل قانون ٹارٹ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
 } قانون آسایش عامہ

چہارم پرچہ } اینس قانون معاہدہ
 } قانون معاہدہ سرکار عالی

پنجم پرچہ } سالٹ : اصول قانون (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
 } لیگ : باب وہم کے آخر تک ردمن لاء (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

امتحان آخری

پہلے پرچہ } رائے بیجا تھ - دہرم شاستر
 } جی - سی گوش - ہندو لا - سابق تعلقہ اصول دہرم شاستر (ماخذ وہم)
 } شاستر شراوہ جاندان متحدہ انصاف ۱۹۲۳ تا ۱۹۲۶ و انصاف ۱۹۲۶ تا ۱۹۲۹ - (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

پہرچہ دوم } ایسے علی : شرع محمدی (طلبہ کا اڈیشن)
 غایتہ الادطار : کتاب الفرائض

پہرچہ سوم } ضابطہ دیوانی سرکار عالی
 قانون عدالتہائے دیوانی سرکار عالی

پہرچہ چہارم } قانون دادرسی خاص سرکار عالی
 قانون اوقاف
 قانون مالگزاری اراضی ایکٹ (۱۹) بابت ۱۳۱۷ھ

پہرچہ پنجم } سالمند اصول قانون بقیہ حصہ

نوٹ۔ ہر ایک پرچہ تین گھنٹہ اور (۱۰۰) نشانات) کا ہوگا۔ ابتدائی
 امتحان کے پہلے پرچہ میں اور آخری امتحان کے ہر ایک پرچہ
 میں (۴۰) نشانات ایسے سوالات کے لئے مخصوص ہونگے
 جو خاص مقدمات پر اصول قانون کے اطلاق کی قابلیت
 جانچنے کے متعلق ہونگے۔ ایسے سوالات کے مقول جوابات
 پر پورا لحاظ رکھا جائے گا گو نتائج اخذ شدہ مقدمات منفصلہ
 کے نتائج سے مختلف ہوں۔ جوابات جن کی تائید میں کوئی
 وجوہ پیش نہ کئے گئے ہوں ان پر لحاظ نہ ہوگا۔

(۱۴) جلسہ پیش کشی دگری سلطان العلوم پیشگاہ حضرت اقدس واعلیٰ

اعلیٰ حضرت خسرو دکن خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے جو احسان عظیم نہ صرف ملک دکن بلکہ تمام ہندوستان پر جامعہ عثمانیہ کے قیام سے فرمایا ہے اور تعلیم کے فروغ و ترقی سے جو انہماک و دلچسپی بندگان حضرت کو ہے اس کے اعتراف اور تکریم کے موقعہ کے خدام جامعہ عثمانیہ ایک عرصہ سے منتظر اور متمنی تھے بالآخر یہ تجویز ہوئی کہ جامعہ عثمانیہ کی طرف سے ایک اعزازی دگری خدمت اقتدا میں پیش کی جائے۔ اگرچہ بادشاہ وقت کی ذات ایسے اعزاز سے کہیں الرفع واعلیٰ ہے مگر کسی جامعہ کے لئے انہماک و منت کا اس سے بہتر اور طریقہ نہیں ہو سکتا حضرت اقدس واعلیٰ نے بھی اپنی معارف نوازی و مراحم خسروانہ سے اس درخواست کو شرف قبولیت بخشا۔

یہ تقریب ہمایون تہانچ ۱۰۰۰ اور بیج الاول ۱۳۴۲ھ کے مطابق ۲۲ اکتوبر ۱۹۲۳ء کو ہوئی۔ اڈیس ہال باغ عاتہ میں ادا کی گئی۔ اڈیس ہال اس موقع کیلئے خاص طور پر تیار کیا گیا تھا۔ اور بلحاظ زیب و زینت وہ آپ اپنی نظیر تھا۔ امرائے عظام اور اراکین باب حکومت جاگیرداران اعلیٰ عمدہ داران سول و فوج و کلار و اوطیان اخبارات، رفقا و اساتذہ و طلبہ جامعہ عثمانیہ تقریباً گیارہ سو اشخاص اس جلسہ میں موجود تھے۔

حضرت اقدس واعلیٰ معہ شہزادگان بلند اقبال و شہزادیان والا تبار وقت مقررہ میں بجے رونق افروز ہوئے اور امرائے عظام نے استقبال کیا اور حاضرین اپنی جگہ دست بستہ کھڑے ہو گئے۔ رفقا جامعہ عثمانیہ

نواب ولی الدولہ بہادر حسین امیر جامعہ کے ساتھ حضرت اقدس اعلیٰ کے سامنے ادب سے استادہ ہو گئے۔ بدنگان خسروی نے نواب ولی الدولہ بہادر کو اڈیس پڑھنے کی اجازت دی جو حسب ذیل ہے :-

”ہو بارگاہِ بقیۃ خیر انہر کز الیقین ما منس ستم دورانِ ارسطوئے زمان سپہ سالار
آہنجاہ منظر الملک و الماک نظام الملک نظام الدولہ علیٰ حضرت بدنگان عالی
متعالیٰ نواب میر عثمان علی خان بہادر فتح جنگ ظلہ العالی یار وفادار سلطنت
برطانیہ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ بی۔ فی خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ
الحمد للہ کہ آج وہ مبارک دن ہے جو نہ صرف جامعہ عثمانیہ بلکہ جامعات
عالم کی تاریخ میں یادگار رہیگا کہ خود فرمانروائے سلطنت نے جو اس کے
بانی اور سرپرست اعلیٰ میں اس کی اعزازی ڈگری قبول فرمانے کے مجلس
رفقا کو عزت بخشی ہے۔“

تایخ عالم سے واضح ہے کہ سلاطین اسلام نے ہمیشہ علم کی سرپرستی میں خاص
حصہ لیا ہے لیکن حضرت جہان شاہی کو جو نہماک دیچی کوچ علم سے ہے اور بدنگان جتہ
نے اپنی علم پروری و بہرگسری سے جسوں علم کیلئے جو مناسب و مفید طریقہ اس جامعہ کے قیام
سے جاری فرمایا ہے اکی مثال کہیں نہیں ملتی اور اسکے اعلیٰ نتائج اور فوائد محتاج بیان نہیں ہیں۔
اہل ملک کے فخر و مسرت کا اس سے بڑھ کر اور کیا موقع ہو سکتا ہے اور خود جامعہ کی
اس سے زیادہ اور کیا خوش نصیبی ہو سکتی ہے کہ وہ ایسے سرپرست اور حامی علم کے خصوصاً عالی میں اپنی
سب سے پہلی اور اعلیٰ ترین اعزازی ڈگری پیش کرے۔ لہذا بحال منت و حسن عقیدت جامعہ عثمانیہ
کی جانب سے اسکے اراکین مجلس رفقا، ”سلطان العلوم“ کی اعزازی ڈگری بارگاہِ اہل زمان خیر و خیر
میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتے ہیں مگر قبول افتد زہے عزو شرف :-“

اڈیس پڑھنے کے بعد نواب ولی الدولہ بہادر کے ساتھ چھ امراء عظام میں ہمارا جہیرین السلطنت بہادر

نواب فخر الملک بہادر، نواب خانخاناں بہادر، نواب معین الدولہ بہادر، نواب لطیف الدولہ بہادر،
نواب سالار جنگ بہادر جو رفیق جامعہ بھی ہیں اس اڈیس اور اعزازی ڈگری ”سلطان العلوم“
کو پیشگاہ سلطانی میں پیش کرنے کی عزت حاصل کی۔

بند گان حضرت نے اس اعزازی ڈگری کو مختصر در جامع الفاظ میں
قبول فرمایا جس سے خدام جامعہ عثمانیہ کی کمال عزت افزائی ہوئی اس خاص
موقعہ کے لئے اعلیٰ حضرت و اقدس نے جو نظم ارشاد فرمائی ہے۔ وہ علیحدہ
شائع ہو چکی ہے۔

اڈیس ایک نقروی کاسکٹ میں پیش کیا گیا تھا جو علمی جلسہ کی مناسبت
سے کتاب کی شکل میں بنایا گیا تھا اور ڈگری رزروڈ کی تختی پر طلائی حروف
سے تیار کی گئی تھی جس کا فریم بھی طلائی تھا۔

بندگان خسروی کی تقریر کے اختتام پر گارڈ آف آنر نے سلامی ہی
اور تہنیں سر ہوئیں۔ اس کے بعد جلسہ برخاست ہوا اور حاضرین نے شاندار
خیموں میں گئے۔ جہاں ان کے لئے فواکہ وغیرہ کا انتظام تھا۔

(۱۵) ضمیمہ ج ۱

(الف) تفصیلی نصاب

استحان ٹیکہ پولیشن

نصاب سائنس برائے طلبہ گروپ (الف) (ملاحظہ ہو صفحہ (۱۲۱))

علم طبیعیات

علم حیل | مادہ کے عام خواص - اُس کی تین حالتیں (ٹھوس - مائع اور گیس) طول - رقبہ - حجم - وقت اور کمیت کی پیمائش حرکت - رفتار - اسراع - قوت - وزن - سیالی دباؤ - کثافت اور کثافت اضافی - اصول اشمیدس - باریٹا - ہوا پمپ - پانی کا پمپ - سیفین نلی - کلیہ باکل - مرکز ثقل و سادہ مشین (سیرم دچر خیان) -

حرارت | حرارت کا اثر ٹھوس اجسام، مائعات اور گیسوں پر پیش کیا - (فیرن ہائیٹ - میو ورومر) حرارہ پیمائی و حرارت نلی - تبدیلی حالت و حرارت مخفی - انتقال حرارت (ایصال حل و اشعاع) ایصال و اشعاع کے متعلق ابتدائی معلومات -

نور | نور کی اشاعت خطوط مستقیم میں - کلیات انعکاس - انعطاف نور - آئینے (مستوی مقعر و محدب) منشور و عدسے

خود دہین و دور دہین -

آواز | آواز کا گنہ رما دی اجسام سے - انعکاس آواز - رفتار (انعکاس کے ذریعہ)

مقناطیس کے خواص - مقناطیس کے طریقے - مقناطیست	مقناطیس
کے اساسی کلیات (مشابہ قطبوں کا دفع اور غیر مشابہ قطبوں کا جذب) مقناطیسی میدان کے نقشے (ہیچوں کے ذریعہ)	
برق	برق
برق برقرار اور لیڈن کا مرتبان - برقی خانے - برقی رو کے مقناطیسی اور کیمیائی اثرات - برقی گھنٹی - برقی روشنی	

علم کیمیا

طبعی اور کیمیائی تغیرات - کیمیائی عناصر - دھات اور ادھات - محلول - تبخیر - کشید - تقطیر - تصعید - نتھارنا - قلماد کا پانی - ترسیب - مرکب اور آمیزہ - کیمیائی تحلیل اور ترکیب - جلنا اور رنگ آلود ہونا - دھاتوں پر حرارت کا اثر - ہوا کے کیمیائی خواص - رنگ آلود ہونے سے لوہے کے وزن میں اضافہ - ہوا کی کیمیائی ترکیب - نامفوس اور موم تہی کا جلنا - موم تہی کے شعلہ کی ساخت -

آکسیجن کی تیاری اور اس کے خواص - آکسائیڈز - نائٹروجن کی تیاری اور خواص - دھاتوں کا عمل پانی پر - ہائیڈروجن کی تیاری اور خواص - پانی کی برق پاشیدگی - پانی کا ہلکا اور بھاری پن - کاربن جس کی بہروپی شکلیں - کاربن ڈائی آکسائیڈ - اس کی تیاری اور خواص - چونے کی جھٹیوں میں چونے کی پیدائش - چونے کا بجھانا - بجھا ہوا ایونا - معمولی نمک - ہائیڈروکلورک ترشہ اس کی تیاری اور خواص کلورائیڈز - ان کی تشخیص - کلورین کی تیاری اور اس کے خواص - رنگٹ سفوف -

گندھک - اس کی قلی اور قلمی شکلیں - بلفرڈائی اکسائیڈ - اس کی تیاری اور خواص - بلیفورک ٹریشہ - حل پذیر سیلفیٹس کی تشخیص - فاسفرس - سُرخ اور زرد دیاسلانی کی صنعت - نائٹریک ٹریشہ - اس کی تیاری اور خواص - نائٹریک ٹریشہ کا اکائی عمل اکاؤ اور تحویل - امونیا - تیاری اور خواص - بلیکا - شیشہ کی تیاری -

ٹریشے - اساس - نمک کے عام خواص کا مطالعہ
مندرجہ ذیل دھاتوں اور ان کے اہم مرکبات کی تیاری کے
قاعدے اور خواص کا مطالعہ :-

سوڈیم - پتاسیم - کیلیم - میگنیشیم - تانبا - چاندی - سونا -
جست - پارا - قلمی - سیسا - لوہا - الومینیم -

نصاب معاشیات خانہ داری

(ملاحظہ ہو صفحہ (۱۲۱))

جسم انسانی	نظام ہضم، دوران خون، تنفس، اخراج فضلات، ڈھانچہ - عضلات و نظام اعصاب (جہاں ممکن ہو نمونوں سے کام لیا جائے اور تصاویر میں استعمال کی جائیں)

۲ غذا	اصناف اقسام اغذیہ، گوشت، آٹا (مختلف غلوں کا)، دودھ وغیرہ، اغذیہ نباتی (ترکاری وغیرہ) اور خواکھ (میٹھے)

کھانا پکانا	عام اصول اور عملی کام - غذاؤں کی حفاظت، مضر صحت غذائیں، اشرہ (پینے کی چیزیں) معین غذاؤں کی ترکیب

درتربیب (ڈائٹس)

پوشش | استعمالات، ضروریات لباس، تیاری لباس کے اصول،
اور صحت بخش لباس کی کیفیات، کپڑے ہوتا اور تیار
کرنا، اور سینے کی کل (مشین) کا استعمال۔

کام اور آرام | جسد انسانی پر حیوانی اور دماغی کاموں کا اثر، ورزش،
تفریح، سونا۔

نقصی صفائی | میل کے دھونے کے اقسام، کپڑے دھونے کے ہلکے
کاموں کی شق، مثلاً لیس یا نازک چیزوں کا اُن کے
رنگ قائم رکھ کر دھونا۔ غسل۔ دانت، بال، جلد، ناخن، کپڑوں
چادر وغیرہ کی خبر گیری۔

سکونت و قیام | تعمیر۔ کمرے، دیوار، چھت اور فرش کی ترتیب،
آمد و رفت ہوا، ہوا اور گرد کے اجزائے ترکیبی۔ آمد و رفت

ہوا کے طریقے اور اصول۔ مکان صاف رکھنے کی اہمیت اور اُس کے
انتظامات، مکان کا گرم کرنا، اُس کے طریقے اور ایندھن۔ روشنی۔
موم بٹی، تیل اور اُن کے اجزائے ترکیبی، گیس اور بجلی کی روشنی۔ آبرسانی
قدرتی ذرائع، پانی کو جمع کرنا اور اُس کی تقسیم اور صفائی میلا کوڑا وغیرہ۔
اس کا اخراج۔ مکان کی صفائی اور آرائش دہریائش کے طریقے۔ آہک
پاشی کی ضرورت۔

روپیہ | حساب رکھنے کے طریقے، انضباط اخراجات۔
پس اندازی۔

مرض | اسباب و حفظ و تقدم، عام امراض اور ان کے علاج،
بصارت و سماعت کے نقائص کی طرف توجہ، جراثیم و

امراض متعدی، متعدی امراض سے محفوظ رکھنے والی دوا کی اور مریض اور اس کی قیام گاہ کے لئے ان کا استعمال تھپیر (ڈس ان فیکشن) کی انتظام کی مشق۔

تیسار داری | تیمار دار کے فرائض۔ مریض کی خبر گیری اور خدمت، پرہیزی غذا، اور اس قسم کا عملی کام جو ایک تیمار دار کے فرائض میں داخل سمجھا جاسکتا ہو اور جس میں بیمار کی غذا کا تیار کرنا بھی شامل ہے۔ وقوع حادثات | خون کا بہنا، ہڈی کا ٹوٹنا، موج، جل جانا، غشی، سکت، پانی میں ڈوبنا، بندش (بینڈیج) میں تبدیلی مدد بچوں کی خبر گیری۔

منوع ٹ (۱) یہ ضرور نہیں کہ جس سلسلہ سے فہرست بالا میں مضامین درج ہوئے ہیں اس کی پابندی تعلیم کے وقت بھی کی جائے۔ (۲) عملی کام پر خاص طور پر زور دینا چاہئے۔

نصاب یا فاضی تبدیلی

حساب | چار اساسی قاعدے جہاں تک ان کا تعلق اعداد صحیح کو عام اور بالخصوص کو اعشاریہ سے ہے تقریبی قیمتیں اعشاریوں کی ضرب اور تقسیم کے اجمالی طریقے۔ میٹری نظام۔ متوالی اعشاریوں کی سادہ محکلیں نسبت اور تناسب، ادا سطر امین نشین، حساب فیصد اور اس کا استعمال بشمول سود معسر و مرکب نفع نقصان۔ تبادلہ جذور۔

جبر و مقابلہ | جبر یہ مقداریں اور ان پر چار اساسی قاعدوں کا اطلاق

تقویض کے ذریعہ جملوں اور ضابطوں کی عددی قیمتیں معلوم کرنا۔ حساب کے عام نتیجوں کو علامتوں کے ذریعہ تعبیر کرنا۔ سادے اجزائے ضربی اور ضابطے۔ جبریہ سوالوں کی عام شق۔ ایک یا دو متغیروں کی خطی مساواتوں اور اُن پر مبنی مساواتوں کا حل۔ اعداد شمار کی ترتیبیں خطی ترتیبیں۔

عملی ہندسہ | عملی ہندسہ کے سوالات ذیل کے عملوں پر یا اُن کی آسان فروعات پر مبنی ہونگے۔ نقشہ کشی صحیح طور پر عمدہ اوزاروں کی مدد سے کرنی چاہئے۔ اس غرض کے لئے طالب علم کو چاہئے کہ ایک سخت پنسل۔ درجہ دار پیانا۔ پرکار۔ قاسم۔ پانڈہ۔ اور گینوں کا ایک جوڑ اپنے پاس رکھے۔

خط مستقیم کی تنصیف۔ زاویوں کی تنصیف۔ ایک دئے ہوئے خط مستقیم پر عمود کھینچنا یا اس کے متوازی کھینچنا۔ ایک معلومہ زاویہ کے مساوی زاویہ بنانا۔

ایک خط مستقیم کو مساوی حصوں کی کسی تعداد میں یا معلومہ نسبت رکھنے والے حصوں میں تقسیم کرنا۔

معلومہ معطیات کی بنا پر مثلث اور ذوار بیت اضلاع بنانے کی سادہ صورتیں کسی دئے ہوئے کثیر الاضلاع کے مساوی رقبہ کا مثلث بنانا۔ ایک دائرہ کے یا دائرہ کی کسی دی ہوئی قوس کے مرکزہ معلوم کرنے کا عمل۔ ایک دائرہ کے تماس یا دو دائروں کے مشترکہ تماس کھینچنے کا عمل۔ معلومہ معطیات کی بنا پر دائروں کے کھینچنے کی سادہ صورتیں۔ ایک مثلث کے اندر یا باہر دائرہ کھینچنا۔

مساحت | مستوی مستقیم الاضلاع مخلکوں کی ابتدائی مساحت (اس میں

فیلڈبک کی واقعیت ضروری نہیں) دائروں، متطیلی مجسموں، قائم مستطیر اسطوانات اور مخروطوں اور کرکڑوں (باستثنائے ناقص مجسمات) کی ابتدائی مساحت -

ریاضی اعلیٰ (برائے طلبہ گروپ با)

حساب | ابتدائی ریاضی کا نصاب مزید براں کڑوٹی کمپنیوں کے حصے
جبر الکعب، مقابلہ شکل سوالات -

جبر و مقابلہ | ابتدائی ریاضی کا نصاب ذیل کے اضافہ کیساتھ :-

تفاعلی تعبیر۔ باقی کا مسئلہ اور اس کا استعمال اجزائے ضربی معلوم کرنے میں
ذواضعاف اقل - عادِ عظم - کسور - ایک یا دو یا تین متغیروں کی مساواتیں
اور ایسی مساواتوں پر مبنی سوالات کا حل - سادے منطق صحیح تفاعلوں کا جذبہ
مثبت صحیح قوت نماؤں کا نظریہ - سادے جبر یہ تفاعلوں کی رسمیں اور
اُن کا اطلاق - مساواتوں کے حل پر نسبت تناسب اور تغیر -

ہندسہ | اہل اینڈسٹینوز سکول جیومیٹری کے ابتدائی چار حصے (باستثنائے
خط سمن اور نو نقطہ دائرہ کے) اور مشابہ مثلثوں کے

ابتدائی خواص -

مساحت | ابتدائی ریاضیات کا نصاب بشمول فیلڈبک اور ناقص مجسمات
لیکن طالب علم کی معلومات مقابلہ زیادہ تفصیلی ہونی چاہئے -

نصاب جغرافیہ

جغرافیہ عالم کا خاکہ - سلطنت انگریزی اور خصوصاً ہندوستان کے تفصیلی
حالات - مبادیات جغرافیہ طبیعی - زمین کا سطح - کوہ آتش فشان اور زلزلے -
منطقہ ارض البلد - طول البلد - دن اور رات - موسم نظام شمسی - چاند کا گھٹنا بڑھنا - لہر موج -

امتحان انٹرمیڈیٹ

نصاب طبیعیات

حرکت | طول اور وقت کی اکائیاں، خط مستقیم میں متحرک ایک ذرہ
کا نقل مکان، چال، رفتار، اور یکساں اسراع۔
معیار حرکت: نیوٹن کے کلیات حرکت، کمیت اور قوت کی اکائیاں، یکس
کی اندفاعی ترازو یا ایک خط مستقیم میں اسی خط پر ایک قوت کے زیر عمل ایک
ذرہ کی حرکت، اور جاذبہ کے زیر عمل ایک انتصابی ستوی میں ذرہ کی حرکت،
توانائی، کام، طاقت، اور ان کی اکائیاں یا حرکت سے بقاء توانائی کی
سادہ توضیحات۔

تین مرکز قوتوں اور متوازی قوتوں کے زیر عمل ایک جسم کے
توازن کے شرائط [قوتوں کا متوازی الاضلاع اور مثلث] مرکز جاذبہ،
سادہ مشینیں، ترازو اور اس کی حساسیت۔
سادہ رفاص کی حرکت (تجربہ کے ذریعہ سے) ضابطہ سے سادہ
رفا ص کی مدت، ہتھکڑ کا استخراج۔

مادہ کے خواص | تجزیہ، جمود، تجاذب، قسمت پذیری، تغلغل، لچک،
اتصال، تمدد، توڑق، پھوٹک، زماہٹ، لزجیت،
مادہ کی تین حالتیں، حرارت اور برودت کی وجہ سے استحالات کی
لچک | اس کی تعریف، لچک کے اختلاف کی وجہ سے
ٹھوسوں اور سیالوں میں فرق۔

سکون حالات | سیال میں ایک نقطہ پر دباؤ۔ تعریف، اور توضیح دباؤ کی

انتقال پذیری، بھاری ساکن نیال کے کسی نقطہ پر دباؤ کی قیمت، تمام سمتوں میں اس کی یکسانیت، سادہ صورتوں میں حاصل اُچھال، اصول ارشمیدس، تیرتے اجسام، مانع پیا، کثافت اور کثافت اضافی کی عملی تخمین کے لئے ان کا استعمال، گیس کا دباؤ اور اس کی تخمین، بار پیا اور ہوائی دباؤ کی پائش کے لئے اس کا استعمال، کلیہ بائل، ہوا پمپ، اور آبی پمپ،

حرارت | تپش اور اس کی پائش، تپش پیاؤں کی ساخت اور درجہ بندی، ٹھوس اور مائع اور گیسوں کا حرارتی انبساط اور اس کی صحیح

تخمین، ہوائی تپش پیا، حرارت چشیت، ایک مقدار کے، حرارت کی کالی، حرارت نوعی، حرارہ پیمائی کے مستقیم طریقہ۔ اعانت، تبخیر اور جوش، کے کلیات، حرارت مخفی، بخاری دباؤ اور اس کی پائش، سیر شدہ اور

غیر شدہ بخار۔ ایصال اور جل حرارت، حرارتی موصلیت کی تعریف، اشعاع، ابجداب اور انکاس، کلیہ تبرید حرارت کا جلی معادل۔ بقاؤ توانا۔

نور | نور کی اشاعت مستقیم، سایوں کا بننا، نقبالہ بین خیالات، نور کا انکاس اور انعطاف، سادہ ہندسی استخراج جو

مستوی اور گردی سطحوں پر واقع چھوٹی مستقیم پینلون پر عائد ہو سکیں۔ آنکھ اور بصارت کے عام نقائص، طاقت تکبیر۔

پتلے عدسوں کے لئے استعمال۔ دوربین، خوردبین۔ انتشار نور، طیف ناما، ابجدابی اور اشعاعی طیف، زاویہ فاصل، اور انکاس کلی، انعطاف نماؤں کی تخمین۔

مقناطیسیت | مقناطیسوں کے خواص، قطب، مقناطیسی قوت کے کلیات، اکائی قطب، خطوط قوت، یکسان مقناطیسی میدان اور

ان کے مقابلے کے تجرباتی طریقے۔ مقناطیس کا مقناطیسی میار اثر۔ مقناطیسی
 آخری میاروں کا مقابلہ۔ زمین کا مقناطیسی میدان، قطب نما، مقناطیسی اہل
 لوہے اور فولاد کے مقناطیسی خواص۔

برق برقی اجسام، برقی مقدار موصل وغیرہ موصل۔ موصلوں پر برق کی تقسیم، اہل دو چھوٹے باردار برقی موصلوں کے درمیان قوت کے کلیات، برق سکونیاتی قوت کے خطوط، برقی میدان، برقی قوت اور برقی قوت، اختلاف قوت، برقی کثیفے اور گنجائش Dielectrio مستقل دولٹائی خانوں کی عام صورتیں، رو پیدا ہوتے وقت خانوں کے عمل، خانوگی تقطیب اور اس کے تدارک کے طریقے، رو کا عمل مقناطیسوں پر، رو پیا جو ایسے عمل پر مبنی ہوں بشمول معلق پچھے والے رو پیا کے، دھاتی [خطی] موصل اور برق پاشیدے، برق پاشیدگی کے کلیات، محرکہ برق، کلیہ اوہم، فراغت اور اس کی تخمین کے سادہ طریقے، رو کی پیا نشاں برق م ب کا مقابلہ، دور میں رو کی وجہ سے توانائی کی تقسیم، حرارتی اثرات، برقی مقناطیس آواز سادہ ارتعاشی حرکت، آواز کی پیدائش اور شاعت، ہوائیں آواز کی رفتار اور اس کی تخمین، موجی حرکت کی نوعیت،	برق برقی اجسام، برقی مقدار موصل وغیرہ موصل۔ موصلوں پر برق کی تقسیم، اہل دو چھوٹے باردار برقی موصلوں کے درمیان قوت کے کلیات، برق سکونیاتی قوت کے خطوط، برقی میدان، برقی قوت اور برقی قوت، اختلاف قوت، برقی کثیفے اور گنجائش Dielectrio مستقل دولٹائی خانوں کی عام صورتیں، رو پیدا ہوتے وقت خانوں کے عمل، خانوگی تقطیب اور اس کے تدارک کے طریقے، رو کا عمل مقناطیسوں پر، رو پیا جو ایسے عمل پر مبنی ہوں بشمول معلق پچھے والے رو پیا کے، دھاتی [خطی] موصل اور برق پاشیدے، برق پاشیدگی کے کلیات، محرکہ برق، کلیہ اوہم، فراغت اور اس کی تخمین کے سادہ طریقے، رو کی پیا نشاں برق م ب کا مقابلہ، دور میں رو کی وجہ سے توانائی کی تقسیم، حرارتی اثرات، برقی مقناطیس آواز سادہ ارتعاشی حرکت، آواز کی پیدائش اور شاعت، ہوائیں آواز کی رفتار اور اس کی تخمین، موجی حرکت کی نوعیت،

اور صوتی امواج، تعدد ارتعاش اور امتداد، حیلہ ارتعاش، بلندی، تاروں
 اور ہوائی کالموں کے ارتعاش کے کلیات، صوتی امواج کا مداخل اور ضربیں۔

نصاب طبیعیات علمی

لی میٹر پیمانہ، کسرو پیا، خوردہ پیا اور کردیت پیا سے طولی پیا نشات
 خطی رابعا کی پیا کش سے رقبوں اور حجموں کی تخمین۔
 ہم مستوی قوتوں کے زیر عمل جسم کے توازن کی شرائط کی تصدیق۔

- تختی کے مرکز جاذبہ کی دریافت -
- سادہ رقاص کے کلیہ کی تصدیق، ج کی تخمین -
- سطح مائل، چرخوں کے نظام -
- ترازو کا استعمال، جوا، گرام تک حساس ہوا -
- پانی میں وزن کر کے جھون کی تخمین، برتنوں کی گنجائش کی دریافت
- ٹھوس اور مائع کی نوعی کثافتیں، مائع پیکا کا استعمال -
- فائبرن باریکا کی خواندگیان لیکر ہوائی دباؤ کی تخمین اور پیش کیلئے
- اس کی تصحیح -
- کلیہ بائل کی تصدیق -
- تپش پیکا کے ثابت نقطوں کی تخمین -
- سلاخ کے پھیلاؤ کی شرح کی تخمین -
- مائع کے مرئی انبساط کی شرح کی دریافت -
- مستقل دباؤ پر ہوا کا پھیلاؤ -
- مستقل حجم پر تپش کے ساتھ ہوا کے دباؤ کی پیش کی شرح -
- تبرید کے نہنی، نقاط اجماع -
- ٹھوس اور مائع کی نوعی حرارتوں کی تخمین -
- پانی اور بھاپ کی حرارت مخفی -
- بخاری دباؤ کی تخمین، نقاط جوش -
- رمینو اور خشک و تر جو فے والے رطوبت پیکا سے نقطہ شبنم کی دریافت -
- حرارتی موصلیوں کا مقابلہ -
- مختلف سطحوں سے حرارت کا اشعاع -

نور کے کلیات انعکاس کی تصدیق -
 شیشہ کے کندے مین سے نور کا راستہ مرسم کرنا اور انعطاف نما کا استخراج
 مقعر اور محدب آئینوں کے اسکی طول -
 محدب اور مقعر عدسوں کے اسکی طول -
 مرئی گہرائی دریافت کر کے مانع کے انعطاف نما کی پیمائش -
 طیف پیمائش سے منشور کے زاویہ کی اور سوڈیم کی روشنی کے انعطاف
 نما کی پیمائش -
 سایہ دار اور داغدار فیاض پیمائشوں سے مختلف معیاری نور کی تنویری
 طاقتوں کا مقابلہ -
 لوہیون اور چھوٹے قطب نما سے مقناطیسی میدان میں خطوط قوت
 مرسم کرنا -
 مقناطیسی اثری معیاروں کا مقابلہ -
 سادہ خانہ دانیالی اور نیکلانشوی خانے -
 رد کی مطلق پیمائش (الف) محاسی روپیمائش سے (ب) برق پاشیدگی سے
 رد سے پیدا شدہ حرارت کی پیمائش -
 تاروں کی مزاحمتوں کی پیمائش
 برقی محرکوں کا مقابلہ قوت پیمائش -
 دو شاخوں کے تعددوں کا مقابلہ -
 تاروں کے عرضی ارتعاش کے کلیات کی تصدیق -
 ہوائی کالموں کی گمگم سے آواز کی رفتار کی دریافت -

نصاب کیمیا

مادے کی عام خاصیتیں :-

سختی، تخمّل، پھونک پن وغیرہ -

ٹھوس، مانع ادگیسی حالت -

حالت کی تبدیلی -

اضافی کثافتیں -

نفاذ امانت و ہوش -

قلمی شکل

عام اشیاء پر حرارت کا اثر

قلماؤ، آبی محلولات اور پگی ہوئی اشیاء (مثلاً گندک) سے -

مفرد اور مرکب اشیاء آمیزے، محلول، کیمیائی عمل، مستقل اور ضعیف

تناسبوں کے ٹکٹے، اوزان معادلہ کی ٹخیں، جواہر، سالمات، اوزان جوہر

و اوزان سالمہ، بخاری کثافت، نظریہ جواہر اور آدو گاؤر و کا دعویٰ -

گیسوں کا اتحادیہ اعتبار مجسم -

گرفت، وزن معادل اور وزن جوہر کا رشتہ، اوزان جوہر کی ٹخیں،

ڈولانگ اور پیٹی کا کلیہ -

کلیہ بائل، کلیتہ شارل، بخاری دباؤ، انتشار -

کیمیائی عملداتیں، ضابطے اور مساواتیں، آسان حسابی سوالات -

آکسائڈ اور تجویل -

گیسوں و انعامات کے ہجوگ اور نظریہ روانات کے متعلق ابتدائی تصورات -

ٹکٹہ دو عناصر کے مبادیات، عناصر مشمولہ، نصاب کو پیش نظر رکھ کر مطالعہ کیا جائے -

غناصر و مرکبات ذیل کی اہم طبیعی اور کیمیائی خصوصیات، تیاری اور خواص،
نیز (جہاں ممکن ہو) مرکبات کی ترکیب کا ثبوت :- ہائیڈروجن، آکسیجن،
پانی، قدرتی پانی، اوزون، ہائیڈروجن ڈائی آکسائیڈ۔

نائیٹروجن، کرہ ہوا، اسکی ترکیب پر حیوانی اور نباتی زندگی کے اثرات، امونیا، نائٹریک
ترشہ، اوزنائٹریٹس، نائٹریس ترشہ اور نائٹرائٹس، نائیٹروجن کے آکسائیڈس۔

کاربن، دلدل کی گیس، ایتھلین، اسٹیلین، کاربن ڈائی آکسائیڈ، کاربن
انا آکسائیڈ، کاربانک ترشہ، احتراق، شعلے کی ساخت، کوئلے کی گیس، ڈیوبی کا چراغ
کلورین۔ ہائیڈروکلورک ترشہ، کلورائیڈز۔ کلورین کے آکسائیڈس
اور آگنی ترشے۔

برومین، آیوڈین، ان کے ہائیڈر ترشے اور آگنی ترشے۔
گندک، سلفر ٹیڈ ہائیڈروجن، گندک کے آکسائیڈس۔ سلفورک
ترشہ اور سلفیٹس، سلفرس ترشہ اور سلفائیٹس۔

فاسفورس، فاسفورس ہائیڈروجن، فاسفورس کے آکسائیڈس
فاسفورس ترشہ۔ سلیکا، سلیکیٹس، کالج۔

سودیم اور پوٹاشیم۔ ان کے ہائیڈرٹس، کلورائیڈز، نائیٹریٹس
اور کاربونیٹس، کیلیم، اسٹرانسیم اور بیریم، ان کے آکسائیڈس
کاربونیٹس، سلفیٹس اور کلورائیڈز۔

لوہا، اس کی فلزکاری کا خاکہ، اسکے سلفیٹس، کلورائیڈز اور آکسائیڈز۔
نولاد، ڈھلا ہوا لوہا، پٹا ہوا لوہا۔

تانبا، اسکی فلزکاری کا خاکہ، اسکے سلفیٹ، نائیٹریٹ اور آکسائیڈ پیل۔
سیسہ، اسکی فلزکاری کا خاکہ، اس کا کلورائیڈ، سلفیٹ اور سیٹیٹ۔

جست، اس کا آکسائیڈ، کلورائیڈ، سلفیٹ اور کاربونیٹ۔
 میگنیشیم، اس کا آکسائیڈ، کلورائیڈ، سلفیٹ اور کاربونیٹ
 پارہ، آکسائیڈس، کلورائیڈز اور سلفائیڈز۔
 الومینیم، اس کا آکسائیڈ، کلورائیڈ اور سلفیٹ۔
 آئرنک، ہائیڈرائیڈ، آکسائیڈس اور سلفائیڈز۔
 انٹیمی، ہائیڈرائیڈ، آکسائیڈس، کلورائیڈز اور سلفائیڈز۔
 قلعی، آکسائیڈس، کلورائیڈز اور سلفائیڈز۔

عملیات

طلبہ سے تجربہ خانے میں حسب ذیل تجربے کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔
 طلبہ کو ہر تجربے کا حال ایک خاص بیاض میں قلمبند کرنا چاہئے۔ جامعہ کے
 ناظر اور نمٹن اس بیاض کے معائنے کے مجاز ہونگے۔ یہ بیاض معلم عملیات
 کی تحویل میں رہنی چاہئے۔ اور اس کو ہر تجربے کے حال پر اپنے دستخط ثبت
 کرنے چاہئیں۔ جامعہ کے عہدہ داران متعلقہ کے مطالبہ پر اس بیاض کو
 پیش کرنے کی ذمہ داری صدر کلبیہ پر ہوگی :-

(۱) دھون بوتل کی تیاری، جس میں کاگ کو برانا اور کالج کی نلیوں
 کو موڑنا اور ترتیب دینا بھی شامل ہے۔

(۲) مندرجہ ذیل گیسوں کی تیاری کے لئے آلات کی ترتیب۔

(۳) مندرجہ ذیل گیسوں کی تیاری، نیز ان کے معمولی خواص سے
 متعلق تجربے :-

آکسیجن، ہائیڈروجن، نائیٹروجن، امونیا، نائیٹرک اور
 نائیٹرس آکسائیڈس، کلورین، ہائیڈروکلورک، ترشہ، سلفیٹرک

سلفیٹ ہائیڈروجن، کاربن ٹائٹ کسائیڈ اور کاربن ڈائی آکسائیڈ۔
(۴) سادہ نمکوں کی تیاری، ایسے طریقوں سے، جن کی مثالیں
درج ذیل ہیں :-

- جست اور سلفیورک ترشے سے زنک سلفیٹ
- ٹامبے اور سلفیورک ترشے سے کاپر سلفیٹ -
- پوٹاشیم کلورائیڈ سے پوٹاشیم کلورائیڈ -
- آکسائیڈ اور نائٹریک ترشے سے نائٹریٹ -
- کاربونیٹ سوڈیم کاربونیٹ سے تریپ کر کے -
- حرارت یا ترشوں سے کاربونیٹ کو تحلیل کر کے -
- (۵) ترازو، ظرفک اور ناپچے سے وزن اور حجم کی پیمائش -

نصاب حیاتیات

حیاتیات :-

- حیاتیات کے اساسی واقعات اور کلیے -
- حیوان اور نبات میں امتیاز -
- ساخت کا تفرق تبدیلی اور خلیے کا تقسیم عمل -
- جانور کی فیزیالوجی کے ابتدائی امور -
- وراثت تغیر - ماحول - موافقت اور ارتقا کے اساسی واقعات -
- مندرجہ ذیل جانوروں کا مفصل بیان ان میں امتیاز اور ان کی تاریخ زندگی، -

بدلو (آٹمیا) - بکر خدراز (پرمیسیم) - چنگیر (ہائیڈرا)

جھنکر۔ مچھر۔ زمینی کچوا۔ خاردار جھنگیر اور مینڈک (بیرونی اشکال
 چیر بھار، ہضمی نظام، تنفسی نظام، نظام دوران خون، لٹاؤی نظام
 عضلاتی نظام، عصبی نظام۔ ڈھانچہ اور صرف مینڈک کے نمونہ)۔
 کبوتر، چیر بھار اور پرندوں (آڈرز) کی امتیازی خصوصیتیں۔
 خرگوش، چیر بھار اور دو پہلے جانوروں (میلز) کی امتیازی خصوصیتیں۔

نباتیات :-

جاندار اور بے جان چیزوں میں امتیاز۔
 نباتی ظلیہ کا تفصیلی بیان اور اُس کی خوردبینی ساخت۔
 خرمائے کی کیمیائی اور طبعی خاصیتیں، ظلیہ کی بالواسطہ اور بلاواسطہ تقسیم۔
 جڑ۔ تنے اور پتے کا بیان خوردبین اور کلان بین کے نقطہ نظر سے۔
 پھول۔ پھول واری اور شاخ واری۔ پھل اور بیج کا تفصیل
 بیان۔ بیجوں کا انتشار۔

ورخوں کے سپریاں۔ تنفس اور جذبیت۔ درجہ بندی کے اصول
 اور ورخوں کی تولید

مندرجہ ذیل کی ساخت، فعل و سوانح عمری کی تفصیل اور عملی واقعیت :-

خمیر (ایسٹ)۔ بھپوندی (میوکر)۔ اسپائیروگائیٹس
 فرن۔ سائیکس۔ کٹی۔ اور سورج مکھی۔

صحت طلبہ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ تمام عملی تجربوں کے لئے
 ایک خاص میاض رکھینگے جس کی جانچ کلیہ کے متعمّن کریں گے۔ عمل کو
 روزانہ عملی تجربوں کے نتائج پر دستخط ثبت کرنے ہونگے۔

نصاب ریاضی

(۱) ہندسہ

ہندسہ مستوی

علی ہندسہ کے سوالات ان علی مسائل پر مبنی ہوں گے جو ذیل میں (الف) کے تحت مندرج ہیں ان مسئلوں کے آسان آسان نتائج اور مشتقات کو بھی ان سوالات کی حدود کے اندر تصور کیا جائے گا۔

طالب علم کو چاہئے کہ اپنے لئے حسب ذیل آلات بہم پہنچائے۔
پیماسانہ جس پر انچ اور انچ کے دسویں حصے، نیز سنتی میٹر اور فیٹرز متوش
ہوں جوڑی گینوں کی چساندہ پرکار اور سخت پنسل۔
تمام شکلیں صحت کے ساتھ کھینچی جائیں۔

نظری ہندسہ کے سوالات ان مسئلوں پر مشتمل ہونگے جن کا ذکر ذیل میں ب (ا) کے تحت کیا گیا ہے لیکن ان حدود کو مسائل مذکور پر مبنی سوالات اور آسان مشتقات نیز حسابی تمثیلات اور توضیحات تک بہت دی جا سکتی ہے کسی مسئلہ کا کوئی بھی مدلل ثبوت قابل قبول سمجھا جائیگا جو بغاہر مضمون کی کسی باقاعدہ اور مسلسل بحث کی سلک کا جزو تصور ہو سکے۔ مسائل کی جو ترتیب (ب) میں درج ہے اُسی کو سلک بحث کی پنا سمجھنا لازمی نہیں، وہ ثبوت جو صرف متوافق مقداروں کے لئے جائز ہیں درست سمجھے جائیں گے۔ اختصار کے لئے ایسی رموز اور علامات جو باسانی سمجھ میں آسکیں استعمال کی جا سکتی ہیں۔

(الف)

ایک دیئے ہوئے خط مستقیم کو کسی معلومہ نسبت رکھنے والے
دو حصوں میں تقسیم کرنا۔

ایک مثلث یا مربع بنا تا جس کا رقبہ کسی معلومہ کثیر الاضلاع کے
مساوی ہو۔

دو دائروں کے مشترک مماس کھینچنا۔

کافی معطیات کی بنا پر دائرے کھینچنے کی آسان صورتیں۔
تین معلومہ خطوں کا چوتھا متناسب کھینچنا اور دو معلومہ خطوں کا وسط متناسب کھینچنا
مفہم مخمس بنانا

ایک معلومہ مثلث کے اندر ایک اور معلومہ مثلث کے مشابہ
اور ہم وضع مثلث کھینچنا۔

ایک مثلث کے اندر اور ایک معلومہ ذواربعۃ الاضلاع کے
اندر یا گرد مربع کھینچنا۔

(ب)

تناسب۔ مشابہ مثلث اگر ایک مثلث کے ایک ضلع کے متوازی ایک
خط مستقیم کھینچا جائے تو باقی دو ضلع ایک ہی
نسبت میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس کا عکس۔

اگر دو مثلث متساوی الزاویہ ہوں تو ان کے نظیر کے اضلاع
متناسب ہوتے ہیں۔ اس کا عکس۔

اگر دو مثلثوں میں ایک مثلث کا ایک زاویہ دوسرے
مثلث کے ایک زاویہ کے مساوی ہو اور دونوں مثلثوں میں اس زاویہ
کے گرد کے اضلاع متناسب ہوں تو یہ دو مثلث مشابہ ہونگے۔

اگر دو مثلثوں میں ایک مثلث کا ایک زاویہ دوسرے مثلث کے ایک زاویہ کے مساوی ہو اور ہر ایک مثلث کے کسی دوسرے زاویہ کے گرد کے اضلاع متناسب ہوں تو تیسرے زاویے یا باہم مساوی ہونگے یا ایک دوسرے کے مکمل۔

ایک مثلث کے زاویہ کا اندرونی منصف مقابل کے ضلع کو باقی دو ضلعوں کی نسبت میں اندرونی طور پر اور بیرونی منصف بیرونی طور پر تقسیم کرتا ہے۔

ایک قائم الزاویہ مثلث میں زاویہ قائمہ سے وتر پر جو عمود کھینچا جائے وہ مثلث کو دو ایسے حصوں میں تقسیم کرتا ہے جو ایک دوسرے کے اور نیز پورے مثلث کے مشابہ ہوتے ہیں۔

کسی مثلث کے اندرونی زاویہ کا منصف مقابل کے ضلع کو جن دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے ان کا حاصل ضرب اور ناصف کا مربع دونوں ملکر زاویہ مذکور کے گرد کے اضلاع کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتے ہیں۔

اگر ایک مثلث کے رأس سے مقابل کے ضلع پر عمود گرایا جائے تو اس عمود اور مثلث کے حاطہ دائرہ کے قطر کا حاصل ضرب مثلث کے باقی دو اضلاع کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتا ہے۔

ایک ذواربعۃ الاضلاع دائرہ کے اندر بنایا گیا ہے۔ ثابت کرو کہ اس کے قطروں کا حاصل ضرب اس کے مقابل کے اضلاع کے حاصل ضربوں کے مجموعہ کے مساوی ہوتا ہے۔

متشابه مثلثوں کے رقبوں کی نسبت نظیر کے اضلاع کے مربوں کی نسبت کے مساوی ہوتی ہے۔

اگر دو مثلثوں (یا متوازی الاضلاع شکلون) میں ایک کا ایک
زاویہ دوسرے کے ایک زاویہ کے مساوی ہو تو ان کے رقبے اس زاویہ
کے گرد کے اضلاع کے حاصل ضربوں کی نسبت میں ہوتے ہیں۔

ہم خطیت اور تراکز | اگر ایک مثلث کے رأسوں سے تین متراکز
نقطے جائیں جو مقابل کے اضلاع سے ملیں
تو اضلاع کے چھ حصوں میں سے تین متبادل حصوں کا حاصل ضرب باقی
تین متبادل حصوں کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتا ہے۔

مثلث کے تین وسطانے ایک نقطہ پر ملتے ہیں اور یہ مشترک نقطہ
تینوں وسطانیوں کو نسبت ۲ : ۱ سے تقسیم کرتا ہے۔

ایک مثلث کے رأسوں سے مقابل کے اضلاع پر جو عمود
نکالے جائیں وہ متراکز ہوتے ہیں۔

ایک مثلث کے تینوں اندرونی زاویہ یکے منصف متراکز ہوتے
ہیں۔ اسی طرح سے ایک اندرونی منصف اور دو بیرونی منصف متراکز
ہوتے ہیں۔

مثلث کے اضلاع کے عمودی منصف متراکز ہوتے ہیں۔
ایک مثلث کے اضلاع کے تین وسطی نقطے اور ان تین عمودوں
کے پائے جو رأسوں سے مقابل کے اضلاع پر کھینچے جائیں اور ان تینوں
خطوط کے وسطی نقطے جو مرکز عمودی کو رأسوں سے ملاتے ہیں سب کے
سب ایک دائرہ کے محیط پر واقع ہوتے ہیں جس کا قطر مثلث کے حائط
دائرہ کے نصف قطر کے مساوی ہوتا ہے اور جس کا مرکز مرکز ہندسی اور
حائط دائرہ کو ملانے والے خط کا وسطی نقطہ ہوتا ہے۔

اگر کسی مثلث کے حائلہ دائرہ کے محیط کے کسی نقطہ سے مثلث مذکور کے اضلاع پر عمود نکالے جائیں تو ان عمودوں کے پائے ایک ہی خط مستقیم میں واقع ہوتے ہیں۔

موسیقی تقسیم | ایک خط مستقیم کو اندرونی اور بیرونی طور پر اسطح تقسیم کرنا کہ دونوں صورتوں میں اس کے حصوں کی نسبت ایک معلومہ نسبت کے مساوی ہو۔

ایک ایسے نقطہ کا طریق کہ اس نقطے کے جو فاصلے دو ثابت نقطوں سے ہوں ان کی نسبت ہمیشہ وہی رہے دائرہ ہوتا ہے۔
تشابہ کا مرکز | اگر دو مساوی متشابه شکلوں کو اسی طرح رکھا جائے کہ ان کے نظیر کے اضلاع متوازی ہوں تو دونوں شکلوں میں نظیر کے نقطوں کو ملانے والے خط متوازی ہوتے ہیں۔ اور نظیر کے نقطوں کے کسی زوج کے جو فاصلے اس نقطہ سے ہوں وہ متناظر اضلاع کی نسبت میں ہوتے ہیں۔

دو ثابت دائروں کے دو متوازی وتروں کو ملانے والے خط دو ثابت نقطوں میں سے ایک نہ ایک میں سے گزرتے ہیں۔

قطب اور قطبی | اگر ایک معلومہ نقطہ میں سے ایک خط مستقیم کھینچا جائے جو ایک معلومہ دائرہ کو قطع کرے اور نقاط تقاطع پر تماس کھینچے جائیں تو یہ تماس ایک دوسرے کو ہمیشہ ایک ثابت خط مستقیم پر قطع کریں گے۔

اگر ایک نقطہ ایک اور نقطہ کے قطبی پر واقع ہو تو پہلے نقطہ کا قطبی دوسرے نقطہ میں سے گزرے گا۔

بنیادی محور | اُس نقطہ کا طریق معلوم کرو کہ اگر اس نقطہ سے دو متوازی دائروں کے مماس کھینچے جائیں تو یہ مماس باہم مساوی ہوں۔

تین دائروں میں سے دو دو دائروں کے زوج کے بنیادی محور متراکز ہوتے ہیں۔

دو معلومہ دائروں کا بنیادی محور کھینچنا۔

حالات دائرہ، اندرونی دائرہ اور جانبی دائرہ کے نصف قطروں کے لئے جملے۔

ہندسہ محاسبات

خطوں اور متوازی سطحوں کے ابتدائی خواص - مجسم شکلیں - منظم کثیرالسطوح متوازی السطوح شکلوں، منشوروں، مضلع مخروطوں - اسطوانوں - مخروطوں اور کرویوں (بشمول اُن کے ناقصوں کے) کی سطحیں اور حجم۔

ہندسی مخروطات

قطع مکانی قطع ناقص اور قطع زائد کے ابتدائی خواص۔

(۲) جبر و مقابلہ

نسبت - تناسب اور تغیر - درجہ دوم کی مساواتوں کا حل اور اورانکا نظریہ حسابیہ، ہندسیہ، موسیقیہ اعداد طبعی کے مربعوں اور مکعبوں کی جمع کے سلسلے - مقادیر - سادے اجتماع اور ترتیبیں - کسی قوت ناما کے لئے مسئلہ ثنائی اور ان سلسلوں کے استدقاق کے متعلق ابتدائی تحقیقات۔

(۳) علم مثلث

زاویوں کی پیمائش کے لئے سیتی اور قوسی پیمانے مثلث

نسبتیں اور ان کے باہم ابتدائی روابط - جن زاویوں کا فرق زاویہ قائمہ کا ضعف ہو ان کی مثلثی نسبتوں کے باہمی تعلقات - جمع اور تفریق کے ضابطے - نوکارتھ - مثلثوں کا حل اور بلندیوں اور فاصلوں کی ابتدائی صورتیں - مثلث کے حائط وائرہ اندرونی دائرہ اور جانبی دائرہ کے نصف قطر دس کے لئے جملے - مثلثی تفاعلوں کی تریسمیں بقلوب متبدیر جملے -

امتحان بی۔ اے

نصاب طبیعیات

اس نصاب میں مضامین مشمولہ نصاب امتحان انٹرمیڈیٹ بھی شامل ہیں لیکن ان کا مطالعہ زیادہ وسعت کے ساتھ ہونا چاہئے - اس کے علاوہ مضامین مندرجہ ذیل بھی شامل ہیں -

علم حرکت	نقل مکان، رفتاروں، اور اسراعوں کی ترکیب و تحلیل
	چال کے معنی اور رفتار کی تریسمیں - ذرہ کی حرکت،
	ایک سطح میں اور مستقل اسراعوں کے ماتحت - بسیط موسیقی حرکت - بسیط موسیقی حرکت کی ترکیب - زاوی رفتار اور زاوی اسراع: رفتار کا معیار اثر -

قوت کی مطلق اکائیاں - قوتوں کی ترکیب و تحلیل - زاوی معیارہ حرکت - جمود کے معیار اثر بسیط صورتوں میں بدقاص ج کی تخمین - کام توانائی - توانائی کی تریسمیں - تصادم - Ballistio رفتار - دوڑیوں کے علم حرکت کی سادہ صورتیں - حرکت کی اکائیوں کے ابعاد ایک جسم پر ایک سطح میں عمل کرنے والی قوتوں کے توازن کے

شرائط - میار اثر - جفت - کمیت - مادہ کا مرکز - بیضیوں کا نظریہ کلیت
فرک - تربیتی قاعدے اور ان کے آسان استعمال -

مادہ کے خواص | لمچک : ہول کا کلیہ - گیسوں کا چمکاؤ (بہت زیادہ اور کتر دباؤ کے ماتحت) اور سیالوں کا چمکاؤ

ٹھوسوں کا چمکاؤ اور استواری بچک کی انتہائیں - فساد جو سادہ طولی
کھینچاؤ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے - ینگ کا مقیاس اور اس کی قیمت
ح اور م کی رقموں میں - سادہ تراش عمودی کے رقبہ والی سلاخوں کا
خماؤ ایک سطح میں - مدور تراش عمودی رکھنے والے تاروں کا سادہ
مڑوڑ، ایسے جفت کے عمل سے جو طول پر علی القوائم رہنے والی سطح میں
عمل کرتا ہو - استواری، مڑوڑ کے اعتبار سے - اور مڑوڑ کھانے والے
تراز و اور دہریاں پر اس کا اطلاق - دوریشی لبق، جاذبہ، زمین،
مرکب، رقص، اور زمین کے اوسط کثافت دریافت کرنے کے لئے
تجربات کا بیان -

گیسوں اور سیالوں کا انتشار - ایصال حرارت کے ساتھ
مشابہت - دبوجیت - لزوجیت - گیس کا دباؤ اور نظریہ
تحرک کی رو سے اس کی توجیہ - آذوگیٹ سرو کا دعویٰ - فان در فال
کی مساوات -

سکون سیالات | مستوی اور منحنی سطحوں پر سیال کا دباؤ - سادہ
صورتوں میں دباؤ کا مرکز - تیرنے والے اجسام
اور قیام استواری کے شرائط - گیسوں کے خواص باد پیا کے ذریعہ
بلندیوں کا معلوم کرنا - پمپ - داب پیا اور آبی کلین - شعری حوادث

اور سطحی تناؤ سے ان کی توضیح - سطح تناؤ کا عام نظریہ -

حرارت | حرارہ پیمائی اور تپش پیمائی کے طریقے - بخاری دباؤ
فاضل تپش اور دباؤ - حرارت کا ایصال اور انتشار

اور مستقلوں کی تخمین - اشعاع اور جذب - تبرید کے کلیات - نظریہ مبادلہ
اشعاع کی تخمین کے طریقے - حرقوائی کلیات - سادہ استعمال -

نور | نور کی رفتار - تنویر - ضیا، پیمائی - دو یا دو سے زیادہ
پتلے عدسوں کا اجتماع - موٹے عدسے - عدسوں کے

نظاموں میں بے رنجی - راست رویت کا طیف نما -

تقریبی توجہ | سادہ تداخل - ہیجن کا اصول - خط مستقیم میں نور
کی اشاعت ، انوکھا کس اور انعطاف کی توضیح - اسی

اعتبار سے آئینوں ، عدسوں ، وغیرہ کے عمل کا مطالعہ - سادہ
diffraction حوادث - جالیاں اور طول موج کی تخمین

تشریح طیف ڈیپلس کا اصول - ثنائی انعطاف اور نور کی تقطیب
سادہ استعمال -

مقناطیسیت | قوتیں جو مقناطیس پر مقناطیسی میدان میں عمل کرتی
ہیں - محوروں کی تعیین اور مقناطیس کے معیار اثر

کی تخمین - مقناطیسی قوت - ہموار سطحیں - دو چھوٹے مقناطیسیوں کا باہم عمل
میدان کی طاقت کی تخمین - مقناطیسی خول - مقناطیسی میدان میں سکی

توانائی بالقوتہ مجموعی طبعی امالہ - گائس کا مسئلہ - خطوط قوت کی تعداد
لوہے وغیرہ میں مقناطیسی امالہ - مقناطیسیت کا نظریہ -

زمین کا مقناطیسی میدان - مبادی اور ان کے تغیرات -

کمپاس اور اس کی تصحیح۔

برق | برقی قابلیت۔ نوعی امالی قابلیت موصول کی سطح
پر برق کی تقسیم۔ خیالات تقسیم مذکور کی سادہ صورتوں

میں برقی قوت کی قیمت۔ بھرن دار موصولوں پر حلی قوت دبر قائم ہوئے
نظاموں کی توانائی۔ برق گزار واسطہ۔ برق گزار انتقالی روئیں۔

ویسٹون کاپل نوعی مزاحمت۔ مزاحمت پیش کیا۔ برق پاشیدوں
کی موصیلت۔ آیونائیزیشن (روانائی)۔ نقل مکان۔ جامع

خانے۔ معیاری خالے: قوت پیادوں سے تخمین۔ حرر قوائیات
کا استعمال۔ حرر برقی ترسیمیں۔ برقی مقناطیسی امالہ۔ امالہ کی شرمین۔ امالی

چکر۔ روکے حامل دور کی توانائی جبکہ وہ مقناطیسی میدان میں رکھا گیا
ہو۔ روکے حامل موصولوں پر حلی قوت۔ متحرک پچھے کے آلات۔ لینز کا

کلیہ۔ ڈینامو اور موٹر وغیرہ سے توضیح۔ روکی مزاحمت کی تخمین۔ قوت
محرکہ برق۔ ق۔ م۔ ج۔ ب۔ مطلق اکائیوں میں۔ مکشفہ کی انجھریں۔ برقی بویں

مسلل روو والے ڈینامو اور موٹر اور متبادل ڈینامو کا ابتدائی
نظریہ۔ برقی روشنی، قوت انتقال، تار برقی، وغیرہ میں برق کے اہتمام

کے عام اصول۔

آواز | موجی حرکت کے ذریعہ توانائی کا انتقال، مادی
واسطہ میں سے مستقل نمونہ کی موجوں کی رفتار۔

اشاعت۔ موسیقی آواز کی نوعیت۔ امتداد۔ سبتک۔ آواز کا انعکاس
وانعطاف۔ طول موج کا اثر۔ تاروں، سلاخوں، تختیوں اور گسیلی ستوانوں

کا ارتعاش۔ گمک۔ سہا خسل۔ اور انکسار آواز کی

تشریح۔ طول موج، رفتار اور امتداد کی تخمین۔

عملی امتحان بھی ہوگا جس میں طلبہ کا حوادثِ مذکور کی واقفیت اور حوادثِ مذکورہ کے پیدا کرنے کی قابلیت جانچی جائے گی علاوہ بریں طبیعی تخمینوں کے متعلق بھی اُن کی قابلیت دیکھی جائیگی۔

ذیلی ریاضی کا نصاب

(برائے طلباء طبیعیات)

منومٹ۔ نصاب ہذا کے متعلق صرف ابتدائی امور سے واقفیت کی توقع کی جائیگی۔	جبر و مقابلہ
مسئلہ شناعی۔ قوتِ نما اور لوکار تہی سلسلے مقطعات۔	
کسور جزوی۔	

ڈی اورے کا مسئلہ اور اس کا آسان استعمال	علمِ مثلثِ مستوی

قائم اور قطبی عدد۔ محدودوں کا استحالہ۔ حفظِ مستقیم۔ دائرہ، ناقص اور زائد کے ابتدائی خواص۔	مخروطاتِ تحلیلی

تفاعلوں کی ابتدائی ترسیمیں۔ انتہائیں۔ ابتدائی جبر و اور شلشی تفاعلوں کا تفرق ابتدائی اصولوں سے۔ عام	احصائے تفرقی

تفرق۔ متواتر تفرق۔ لی بنے کا مسئلہ۔ سلسلوں میں پھیلا نامع ان کے استدقاق اور اتساع کے متعلق معمولی تخیلات کے۔ ایک متغیر کے لئے ٹیلر اور مکلا رن کے مسائل۔ ابتدائی جزوی تفرق۔ ماس۔ عماد۔ اغنا۔ ایک متغیر کے تفاعلوں کی اعظم اور اقل قسمیں۔

احصائے تکلی	تکلی کا بلور حاصل جمع کے بیان کرنا تکلی الٹ ہے تفرق کے

عمل کا معیاری نکلیں۔ تحول کے ابتدائی ضابطے تخیلیط۔ ترجیح مجسم
سادہ طبیعی مثالوں پر اطلاق دہرے تہرے تکلیفوں پر ابتدائی بحث۔
تفرقی مساواتیں | مساواتوں کی ساخت پہلے رتبہ کی مساواتوں کا حل،
دوسرے رتبہ کی تفرقی مساواتوں کا حل چکے مستقل ہوں۔

نصاب کیمیا

(۱) نظری کیمیا (نامیاتی اور غیر نامیاتی) :-

غیر نامیاتی اور عام —

یہ جواہر کا تاریخی خاکہ

گیسوں کا نظریہ تحریک۔ خانہ در وال کی مساواتیں۔

اوزان جوہر اور اوزان سالمہ کی تعیین۔

پختیں، کمیت مادہ کے عمل کے کلیات، متعکس مساواتیں۔

برق پاشیدگی۔ برق کیمیائی معادلات۔

مخلووں کا آئیونک نظریہ لوجی دباؤ۔

نقاط انجماد و جوش منخلوں کا اثر

گیسوں اور حل شدہ مادوں کی مشابہت۔

ترشوں اور اساسوں کی عالمیت۔ جملان۔

ترکیب کے ساتھ ساتھ طبیعی مستقلوں کا تغیر۔

طبیق تشریح کے مبادی، حرکیات اور کرسٹل گرافی

کلیتہ ادوار عناصر اور مفصلہ ذیل عناصر کے خواص اور ان کے اہم مرکبات

ہیلیم۔ لیتھیئم۔ سوڈیم۔ پوٹاشیئم۔ روبیدیئم۔ سیزیم۔

تانہا - چاندی - سونا - میگنیشیم - کیلشیم - سٹرانٹیم - بیریم -
 جت - کیڈمیئم - پارا - بورون - ایلیومینیم - تھیلیم - کاربن
 سلکین - ٹائیٹنیم - قلعی - سیسہ - نائٹروجن - فاسفورس -
 آرسینک - انٹیمنی - ہستہ - آکسین - گندک - سلینیم - ٹیلوریئم -
 کرومیم - مولیبدنیم - فلورین - کلورین - برومین - آیوڈین -
 مینگانیز - لوہا - کوبلٹ - نیکل اور پلاٹینم -

نامیاتی :-

پیرافنر اور انکے سادہ مشتقات - بینی لوہنی مشتقات ،
 الکولز ، ایلڈہائیڈز - کیٹونز ، ایک اساسی ترشے اور ان کے
 مشتقات -

ایتھرس - امینز - گلائیکولز - ڈالی کارباکسلک ترشے
 اور ہائیڈراکسی ترشے - گلکسرین - سائیٹانوجن - ہائیڈروسائیٹانک
 ترشے - یوریا - سادہ کاربوہائیڈریٹس -

ناسیر شدہ ہائیڈروکاربنز اور ان کے عام خواص -
 بنزین - ٹولوین - اور ان کے سادہ بدلی مشتقات (مرکزی
 اور بغلی) - ہیریڈین ، نفتالین اور ان کے سادہ مشتقات -
 تسطیحی کیمیا (Stereochemistry) پر ابتدائی

خیالات -

(۲) عملی کیمیا -

غیر نامیاتی -

(۱) خشک یا تر طریقوں سے ایسے کمیزوں کی تشریح جن میں

چار سے زیادہ اصلے (مثبت یا نفی) شامل نہ ہوں۔

(۲) سادہ نقلی تخمینیں جن میں جدا کرنے کی ضرورت نہ ہو۔

(۳) قلیوں، ترشوں اور قلوئی کاربونیٹس کی جچی تخمینیں۔ پرمیگانیٹ

اور بانی کرومیٹ کے ذریعے لوہے کی تخمینیں۔ اور آگزیٹ

ترشہ کے ذریعہ تعمیر۔

(۴) سادہ غیر نامیاتی تیاریاں

نامیاتی :-

معمولی نامیاتی مرکبات اور نیز مست درجہ ذیل مرکبات

کی تیاری اور تشخیص :-

(۱) ایسٹک ترشہ

(۲) آگزیٹ ترشہ

(۳) سٹریک ترشہ

(۴) ٹارٹریک ترشہ

(۵) فمتریک ترشہ

(۶) سیلیک ٹرشہ

(۷) بنزین

(۸) ایتھیل الکحل

(۹) ایتھیل الکحل

(۱۰) فینول

(۱۱) یوریا

(۱۲) نکٹالین

نصابِ یلی طبیعی (برائے طلبائے کیمیا)

خواص مادہ | امانوں اور گیسوں کی پچک (اعلیٰ اور ادنیٰ دباؤ پر)
گیسوں کا انتشار - لزوجیت -

دلوچ، گیس کا دباؤ - اس کی توجیہ نظریہ تحرک کی رو سے -
مسادات فان و درالس -

حرارت | حرارہ پیمائی اور تپش پیمائی کے طریقے - بخاری دباؤ،
فاصل تپش اور دباؤ و ایصال و انتشار حرارت -

اشعاع اور جذب، کلیات تبرید -
حرکیات کے کلیئے اور ان کا استعمال -

نور | ضیاء پیمائی، بے رنگ خوردبین، دوربین، اور طیف نما -
نظریہ موج سادہ تداوخلی مظاہر، ہائی جنس کا اصول، اشاعت
مستقیم کی توجیہ، انعکاس، انعطاف نور - آئینوں، عدسوں کا عمل اس
نقطہ نظر سے - سادہ انحصاری مظاہر - جامی اور طولی موج کی دریافت،
طیفی تحلیل، ڈاپری اصول، دوہرا انعطاف، تقطیب نور، محولانہ تقطیب
سادہ استعمال

برق | ویسٹون کا پل - نوعی مزاحمت، مزاحمتی تپش پیمائی،
برق پاشیدوں کی موصیلت، آیونائزیشن (روانائی)

منظر نقل روانات، جامع خانے، معیاری خانے، قوت پیمائی،
حر برقیات، حر قوانیات کا استعمال حر برقی شکلیں -
برقی مقناطیسی امالہ، امالہ کی شرمین، امالی لچھے روکے حامل دور کی

قوانا، متحرک لچھے والے آلات، کلیئر، مطلق اکائیوں میں رو، مزجت اور محرکہ برق کی پائش، مکشف سے اخراج، تابکاری۔

نصاب ریاضی

جبر و مقابلہ | قوت نما اور لوکارتھی سلسلے - لاتساویات - سلسلوں کے استدقاق کے جانچنے کے سادہ طریقے (نسبت اور مقابلہ کے طریقے) - کسور جزوی - سلسلوں کو جمع کرنا - مسلسل کسریں - متوالی سلسلے درجہ اول کی غیر معین مساواتیں -

مساواتوں کا نظریہ اور مقطعات - مساواتوں کی اصلوں اور سروں کا باہمی تعلق - آسان تبدیلیاں - کارڈن کا حل مساوات درجہ سوم کے لئے مقطعات کے ابتدائی خواص اور ان کی تفصیل اور خطی مساواتوں کے حل میں ان کا اطلاق -

علم مثلث | ڈی مارے کا مسئلہ مثلثی تفاعلوں کی تفصیل - زائدی اور مقلوب تفاعل - سلسلوں کو جمع کرنا -

ہندسہ تحلیلی | قائم اور قطبی محدود، محدودوں کا بدلنا - خط مستقیم - دائرہ قطع مکانی، قطع ناقص، قطع زائد، درجہ دوم کی عام مساوات -

درجہ دوم کے عام منحنی کو مرتسم کرنا -

احصائے تفرقات | تفاعلوں کو تفرق کر سکنے کی شرائط - تفرق کرنا، متواتر تفرق ایک متغیر کے لئے ٹیلر کا مسئلہ بھیسلاؤ غیر معین صورتیں - جزوی تفرق - ایک متغیر کے تفاعلوں کی اعظم اور اقل قیمتیں

ماس، عماد، متقارب، انحناء، منحنیوں کا مرسم کرنا
 احصائے کمالات | تکمل کے عام طریقے - معیاری صورتیں - تحویلی ضابطے،
 مستوی منحنیوں کے طول معلوم کرنا - گردش مجسمات کی سطح
 کی تربیع اور مجسم -

تفرقی مساواتیں | تفرقی مساوات کی ساخت - پہلے درجے اور پہلے رتبہ کی
 مساواتوں کی معیاری صورتیں - کلارٹ کی مساوات
 مستقل سروں کی خطی مساواتیں - متغیر سروں کی خطی مساواتیں -

نصاب اصول معاشیات

معدنہ | علم المعیشت کا موضوع اور اس کی تعریف - علم المعیشت
 کے مباحث اور ان کا باہمی تعلق - دولت، اصل، زمین
 محنت، افادہ - قدر، قیمت کی تعریف -

زمین | زمین کے اقسام اور خواص - اصل اور زمین کا فرق - قانون
 انقیل حاصل - ترقیات زمین - زمین کی قدر و قیمت اور
 معاشی ترقیات -

محنت | محنت کے خواص - محنت با مہارت اور بے مہارت -
 محنت پیداوار اور غیر پیداوار - تقسیم عمل - شرائط کارکردگی -
 ذات پات - رسم و رواج اور نسل کا اثر - نقل پذیری محنت - قانون آبادی
 اصل | اصل کے خواص - اجتماع اصل کی
 شرائط -

پیدائش دولت | عاملین پیدائش اور ان کی ضرورت - پیدائش پر پیمانہ

کبیر و صغیر - آجر - بشری - اصول بدل - تحصیل ضائع - قانون تکثیر حاصل -
قانون استقرار حاصل -

صرف دولت | احتیاجات - معاشی جدوجہد اور احتیاجات کا باہمی
تعلق - ضروریات اور تعیشات - قانون تقلیل افادہ -

نفع المصروف - تغیر پذیری طلب - فیشن اور رواج -

مبادلہ دولت | بازار کا مفہوم - طلب و رسد - طلب مختم اور رسد مختم -
قیمت - توازن طلب و رسد - انقضائے مدت کا اثر

تھوک فروشی اور خوردہ فروسی -

تقسیم دولت | سود - منافع - لگان اور اجرت کی تشریح - سود خام
اور سود خالص - معمولی شرح سود اور اس کی تبدیلیاں

سود جو کاشتکار ادا کرتے ہیں - لگان کا قدیم نظریہ - ہندوستان کے حالات
پر اس کا اطلاق - لگان اور قیمت کا تعلق - قانون کے ذریعہ لگان کا تعین -
اجرت صحیحہ اور اجرت متعارفہ - فوائد خالص - معمولی شرح اجرت - تخصیص یافتہ
پیشوں کی آمدنی - اجرت تنظیم - قومی آمدنی -

لصا معاشیا ہند

مفسرہ | قدرتی نواح اور ہندوستان کی معاشی زندگی پر اس کا اثر
ہندوستان کی نظم معاشرت کی خصوصیات اور معاشیا

ہند سے ان کا تعلق -

پیدائش دولت | ہندوستان میں عاملین پیدائش کی حالت - زراعت
کی حالت اور اس کی ترقی کے ذرائع - جنگلات -

معدنیات - ہندوستان کے حیوانات اور ان کی معاشی اہمیت - ہندوستانی
 مصنوعات ان کے زوال کے اسباب - ترقی کی تجاویز - ہندوستانی
 صنعتوں کی ترقی کے لئے بیرونی اصل کی ضرورت - پیداوار برہیمانہ کیرو
 صغیر کا مقابلہ - انقلاب ضائع - کارخانہ - کے مزدور مسئلہ مزدوران کا آغاز -
 تقسیم دولت | نظریہ تقسیم دولت اور ہندوستان کے حالات پر اسکا اطلاق
 لگان - زرعی لگان اور معدنی لگان - اجرت قیمتوں
 اور اجرتوں کا تعلق - سود - بنک کی شرح - قرض دہندہ ضرورت قرضہ
 قرضہ امداد باہمی -

مبادلہ دولت | زر - روپیہ کی سرگزشت - طریق زر کا غدی -
 معیار مبادلہ طلا - ذخیرہ معیار طلا - مطالبات وطن -
 کونسل بل اور ریورس کونسل - ہندوستان کے طریق زر اور شرح مبادلہ
 کی خوبیاں اور خامیاں - دوران جنگ میں اور اس کے بعد جو مشکلات
 پیدا ہوئیں ان کی نوعیت اور اسباب - بنک - ہندوستان میں طریق
 بنک کی ترقی کی مختصر تاریخ - مختلف قسم کے بنک اور ان کا کاروبار - ہندوستان
 کا امپیریل بنک -

صرف دولت | معیار زندگی - صرف دولت کا اثر پیداؤں دولت
 پر - ضروری اصلاحات -

عکس | عکس کے اصول - عکس بالواسطہ اور بلا واسطہ ہندوستان
 کا نظام مالیات - موازنہ اور سالانہ مالی کیفیت -

سرکاری قرضے - حکومت اور معاشیات | طریق مالگزاری - زمینداری اور رعیت داری حقیقت

قوانین لگان۔ قحط۔ اُن کے اسباب اور نتائج۔ ان اخط کی ہدایہیں۔
ہندوستان میں تحریک امداد باہمی۔ اس کے فوائد اور ترقی۔ ریلین۔ انہی
ترقی کی تاریخ۔ اُن کی موجودہ حالت اور آئندہ توقعات۔ سرکاری اور خانگی
ریلوں کے مقابلہ کا مسئلہ۔ ملکی صنعتوں پر ریلوں کے طرز عمل کا اثر۔ آبپاشی
اس کی موجودہ حالت۔ ذرائع آبپاشی :- خرد و کلاں۔ پیدا آدرو تائین
حکومت اور صنعت و حرفت کا تعلق تجارت آزاد و تجارت مامون۔ ہندوستان
اور شاہی ترجیح۔ ہندوستان کی معاشی زندگی کے مختلف شعبوں پر جنگ کا اثر

(ب) کتب دارالترجمہ

نمبر	نام کتاب	نام مترجم یا مولف	کیفیت
	تاریخ ہند		
۱	جی اینڈرسن: برطانوی حکومت ہند	پروفیسر محمد الیاس بی ایم اے ایل ایل بی	
۲	تاریخ ہند برائے میٹرک کولیشن	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی مولف	
۳	رائٹر میڈیٹ اول دم سوم چہارم	" " "	
	تاریخ ہند عہد ہنود		
۴	ڈیوڈس: بودہ متی ہند	پروفیسر سید سجاد ایم۔ اے	
۵	اسپرل گزٹیر آف انڈیا جلد دوم ابوالہشتم نجم	مولوی سید غلام ربانی (انجمن ترقی اردو)	
۶	رگوزن: ویدک ہند	مولوی حمید احمد انصاری بی۔ اے	
۷	اسمیتھ: قدیم تاریخ ہند	پروفیسر محمد جمیل الرحمن ایم۔ اے	
	تاریخ ہند عہد مسلمانان		
۸	آئین الہبری	مولوی فدا علی طالب	زیر ترجمہ
۹	تاریخ فرشتہ جلد اول دوم سوم و چہارم	" " "	دوم سوم چہارم زیر طبع
۱۰	مستقد خان محمد سخی: معاصر عالمگیری	" " "	
۱۱	حواشی تاریخ فرشتہ جلد اول دوم سوم و چہارم	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	دوم سوم چہارم زیر طبع

تاریخ ہند عہدِ برطانیہ		
۱۲	گرفن: رنجیت سنگھ (سلسلہ فرارویان ہند)	مولوی نظیر حسن فاروقی
۱۳	صنشر: ولیہوڑی	مولوی سید محمد احمد دہلوی
۱۴	ہٹن: ویلزی	مولوی سید محمود شوکت
۱۵	کیسن: مادہوچی سندھیا	فتنی فاضل حکیم سید محمد عبد السلام ایم۔ اے
۱۶	لالیل: ہندی مملکت، برطانیہ	" " " "
۱۷	بالین: کلائیو۔ (سلسلہ فرارویان ہند)	پروفیسر ابن حسن ایم۔ اے
۱۸	مارشمن: تاریخ ہند عہدِ برطانیہ	" " "
۱۹	ٹراٹر: دارن ہسٹنگز (سلسلہ فرارویان ہند)	" " "
تاریخ انگلستان		
۲۰	بکلی: تاریخ انگلستان	مولوی ظفر عثمان بی۔ اے مولوی علی غازی بی۔ اے برطانیہ
۲۱	گرین: تاریخ انگلستان (لد اول) سوم جہانگیر	قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے
تاریخ یورپ		
۲۲	الین فلیس: تاریخ یورپ جدید	مولوی رشید احمد صدیقی ایم۔ اے
۲۳	فائف: تاریخ یورپ جدید	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی
۲۴	ہینسل: توازن قوت	مولوی حمید احمد انصاری بی۔ اے
۲۵	مارسل ایٹفن: انقلاب یورپ	مولوی جمن عابد جعفری بارٹر لٹلا
۲۶	پھچوشول: تاریخ یورپ حصہ اول	مولوی عبد الباقی بی۔ اے و ذوالجبرائیل بھار
		دولوی قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے

۲۷	تھیچر و شول: تاریخ یورپ حصہ دوم	مولوی قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے
۲۸	ویک مین: عروج و فرانس	مولوی سید فخر الحسن بی۔ اے۔
تاریخ یونان		
۲۹	ایسٹ: پیرک لینز	مولوی محمد غنایت اللہ بی۔ اے
۳۰	اٹلنڈ: تاریخ یونان جلد اول دوم سوم و چہارم	پروفیسر مارون خان شیروانی بی۔ اے
		(آکسن) بار ایٹ لا
۳۱	بیوری: تاریخ یونان	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی
۳۲	فرگسن: یونانی شہنشاہی	مولوی محمد غنایت اللہ بی۔ اے
۳۳	کیمبرج: ڈی ماکھینئر	مولوی قاضی تلمذ حسین بار ایٹ لا
تاریخ روما		
۳۴	بیوری: تاریخ روما	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی
۳۵	فرتھ: قسطنطین	مولوی محمد غنایت اللہ بی۔ اے
۳۶	ہیٹ لینڈ: جمہوری و مابعد اول ردوم سوم	مولوی حمید احمد انصاری بی۔ اے
	دچہارم و پنجہسم	" " " "
۳۷	پلہم: تاریخ روما	" " " "
تاریخ اسلام		
۳۸	ابن الاثیر الجزیری (التاریخ الکامل جلد سوم چہارم)	پروفیسر محمد جمیل الرحمن ایم۔ اے
		زیر طبع

۳۹	ابن الاثیر الجزری تاریخ الکامل حصہ چہارم و پنجم	مولوی سید ہاشم ندوی	زیر طبع
۴۰	ابن الوزیر: الاحاط فی الاحوال غرناطہ	" " " "	"
۴۱	ابو الحسن علی السعدی: مروج الذهب	مولوی عبداللہ العماوی	زیر ترجمہ
۴۲	" " " " التنبیہ الاشراف	" " "	زیر طبع
۴۳	ابو جعفر محمد بن جریر الطبری تاریخ الامم والملوک جلد دوم حصہ اول	نواب حمید ریاز جنگ بہادر	"
۴۴	ابو جعفر محمد بن جریر الطبری تاریخ الامم والملوک حصہ دوم	مولوی سید محمد ابراہیم ندوی و فاضل مولوی فاضل ایم۔ اے۔ ایم۔ او۔ ایل	"
۴۵	ابو عبد اللہ محمد بن سعد البزعی (طبقات ابن سعد) حصہ اول	مولوی عبداللہ العماوی	زیر نظر ثانی و ترجمہ
۴۶	المقری: نفع الطیب	مولوی محمد خلیل الرحمن	"
۴۷	تاریخ اسلام	مولوی عبدالحلیم شرر لکھنوی	"
جغرافیہ			
۴۸	مارٹن اینڈ اسمتھ جغرافیہ عالم حصہ اول و دوم	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	"
سیاسات			
۴۹	بیجٹ: نظام سلطنت انگلشیہ	مولوی تافضی تلمذ حسین ایم۔ اے	زیر طبع

۵۰	بنچیلی : نظریہ سلطنت	مولوی قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے	زیر طبع
۵۱	چیمبرس : دستور انگلستان	مولوی سید علی رضائی۔ اے بار سٹریٹ لا	
۵۲	جنکس : تاریخ سیاسیات	مولوی عبد القوی خانی ایم۔ اے (علیگ)	زیر طبع
۵۳	لی کاک : علم سیاست	مولوی قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے	
۵۴	مانفیلڈ : دستور انگلستان	مولوی سید علی رضائی۔ اے بار سٹریٹ لا	
۵۵	آگ : حکومت ہائے یورپ	مولوی قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے	زیر ترجمہ
۵۶	پولک : تاریخ سیاسیات	مولوی رحم علی الہاشمی بی۔ اے	زیر طبع
۵۷	سجھوک : ارتقائے نظام سلطنت یورپ	مولوی قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے	زیر نظر ثانی
معاشیات			
۵۸	بنرجی : معاشیات ہند	پروفیسر محمد الیاس بی ایم۔ اے ایل ایل بی	
۵۹	میشٹ الہند	” ” ” ” (مولف)	زیر طبع
۶۰	اصول معاشیات	” ” ” ” (مولف)	
۶۱	مولینڈ : مقدمہ معاشیات	” ” ” ”	
منطق			
۶۲	فضل الام : مرقات	مولوی سید حیدر حسینی	
۶۳	جوزف : منطق حصہ اول و دوم	مولوی مرزا محمد ہادی بی۔ اے	
۶۴	رائے اور محمد حسین : منطق	مولوی عبد الماجد بی۔ اے	
فلسفہ			
۶۵	اینگل : اصول نفسیات	پروفیسر معتمد ولی الرحمن	زیر طبع

۶۶	ڈی برونو فلسفہ اسلام	مولوی مرزا محمد ہادی بی۔ اے	زیر ترجمہ
۶۷	ڈیوی اینڈ ٹھٹسن : علم اخلاق	پروفیسر عبد الباری ندوی	ترجمہ
۶۸	جیمس : دستور نفسیات	مولوی اسحاق احمد	”
۶۹	کپلے : افتتاح فلسفہ	مولوی مرزا محمد ہادی بی۔ اے	زیر نظر ثانی
۷۰	سیکنٹری : علم اخلاق	پروفیسر عبد الباری ندوی	”
۷۱	میک ڈوگل : نفسیات اجتماعی	مولوی مرزا محمد ہادی بی۔ اے	زیر طبع
۷۲	رسل : مسائل فلسفہ	مولوی محمد معین الدین انصاری	”
		بی اے (کمپنچ) ایم آر۔ اے بیچ سٹرپٹ	
۷۳	شہاب الدین مقبول شاح قطب الدین شیرازی	” ” ”	زیر طبع (ترجمہ متن)
	(الاشراق) حکمت الاشراق	” ” ”	موضوعہ شرح
		” ” ”	
۷۴	اسٹاٹ : مبادی علم النفس	پروفیسر عبد الباری ندوی	زیر ترجمہ
۷۵	اسٹاٹ : نفسیات	مولوی اسحاق احمد	”
۷۶	ویسب : تاریخ فلسفہ	پروفیسر طیفہ عبد الحکیم ایم۔ اے	زیر طبع
۷۷	ویسبر : تاریخ فلسفہ	ایل ایل بی۔ پی ایچ ڈی	”
		قانون	
۷۸	سر عبد الرحیم : اصول فقہ	مولوی مسعود علی بی۔ اے	زیر طبع
۷۹	سید امیر علی : اصول شرح محمدی	مولوی سید علی رضابی۔ اے بیچ سٹرپٹ لا	”
۸۰	جے سی گوشر : انتخاب اصول دھرم شاستر	راے جینا تھ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔	”
۸۱	لیچ : رومن لا	مولوی محبوب علی سر سٹرپٹ لا۔ پروفیسر قانون	زیر ترجمہ
۸۲	سالمند : اصول قانون جہاد اول و دوم	مولوی سید علی رضابی اے بیچ سٹرپٹ لا	زیر طبع

۸۳	انڈر ہل : قانون مارٹ	رائے بیجا تھ ایم۔ اے ایل ایل بی	
۸۴	لیسٹ بیک : قانون بین القوام	مولوی مسعود علی بی۔ اے	زیر ترجمہ
ریاضی علمی اور نظری			
۸۵	ہیمنٹ اینڈ رام سے : سیالی میکانکس		
۸۶	کاکشاٹ اینڈ والٹر : ہندسی مخروطات	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم۔ اے ریگلر	
۸۷	ایڈورڈز : تفرقی مساواتیں	" " " "	
۸۸	گبس : تکمیلی احصاء	" " " "	
۸۹	گریس وروزن برگ : ہندسی تجلی	" " " "	
۹۰	ہال اینڈ ٹائیٹ : جبر و مقابلہ حصہ اول	" " " "	
۹۱	" " " " : حصہ دوم	مولوی شیخ برکت علی بی۔ اے	زیر طبع
۹۲	ہال اینڈ اسٹیونس : ہندسی مستوی	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم۔ اے ریگلر	
۹۳	" " " " : ہندسی مجہبات	" " " "	
۹۴	لونی : سکونیات (اعلیٰ)	مولوی شیخ برکت علی بی۔ اے	زیر نظر ثانی
۹۵	" " " " : علم حرکت (نزیہ و اجسام استوار)	" " " "	زیر ترجمہ
۹۶	" " " " :	مولوی خان فضل محمد خان ایم۔ اے ریگلر	
۹۷	" " " " : سکونیات	" " " "	
۹۸	" " " " : سکونیات	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم۔ اے ریگلر	
۹۹	" " " " : علم مثلث حصہ اول	" " " "	
۱۰۰	" " " " : حصہ دوم	مولوی شیخ برکت علی بی۔ اے	
۱۰۱	پارکر : علم ہیست	" " " "	زیر نظر ثانی

۱۰۲	ترسیات و مساوات	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم اے بنگلور (مولف)
طبیعیات		
۱۰۳	نصاب ریاضی برائے طلبائے طبیعیات	پروفیسر محمد عبدالرحمن خاں بی ایس سی (مولف) زیر تالیف
۱۰۴	ایٹن اور سور: طبیعیات عملی حصہ اول (مادہ کے خواص حرارت)	پروفیسر وحید الرحمن بی ایس سی
۱۰۵	طبیعیات عملی حصہ دوم (آواز و روشنی)	پروفیسر محمد عبدالرحمن خاں بی ایس سی
۱۰۶	حصہ سوم (مقناطیس و برق)	" " " "
۱۰۷	ڈکن اور اسٹارلنگ: طبعیات حلال (مادہ کے خواص)	پروفیسر نصیر احمد ایم ایس سی زیر ترجمہ
۱۰۸	طبیعیات حصہ دوم (حرارت)	پروفیسر عبدالجلیل ایم اے
۱۰۹	حصہ سوم (نور)	پروفیسر محمد عبدالرحمن خاں بی ایس سی
۱۱۰	حصہ چہارم (آواز)	" " " "
۱۱۱	حصہ پنجم (مقناطیس)	" " " "
۱۱۲	حصہ ششم (برق)	" " " "
۱۱۳	گرہ گیری اینڈ میٹلے: حصہ اول	پروفیسر جو دھری بکرت ملی بی ایس سی
۱۱۴	حصہ دوم (حرارت)	" " " "
۱۱۵	حصہ سوم (نور)	" " " "
۱۱۶	حصہ چہارم (آواز)	" " " "
۱۱۷	حصہ پنجم (مقناطیس)	" " " "
۱۱۸	حصہ ششم (برق)	" " " "

۱۱۹	گرچہ یہی اینڈ سمنس: طبیعیات برائے میٹرک یونیورسٹی جہد اول و دوم	پروفیسر چوہدری بکت علی بی ایس سی
۱۲۰	شوٹر اینڈ ٹی: طبیعیات عملی جہد اول و دوم پروفیسر محمد عبدالرحمن خان بی ایس سی	
کیمیا		
۱۲۱	بیلی اینڈ باسز: کیمیا برائے انٹر میڈیٹ جہد اول و دوم و سوم	پروفیسر چوہدری بکت علی بی ایس سی
۱۲۲	بروس و ہارپر: عملی کیمیا	" " " "
۱۲۳	کوہن: عملی نامیاتی کیمیا	مولوی حاکم علی بی - اے
۱۲۴	کوہن: نظری نامیاتی کیمیا	مولوی سید محمد اعظم بی - ایس سی
۱۲۵	گرچہ یہی اینڈ سمنس: کیمیا برائے میٹرک یونیورسٹی	پروفیسر چوہدری بکت علی بی ایس سی
۱۲۶	الگنڈر ہتھ: غیر نامیاتی کیمیا	" " " "
۱۲۷	واکر: طبیعی کیمیا	پروفیسر فخر الدین بی ایم - ایس سی

منوٹ - مندرجہ بالا کتابوں کا ایک ایک نسخہ منبذیل اصحاب کو تحفہ دیا جاتا ہے:-

- (۱) نواب صدر اعظم بہادر امیر جامعہ عثمانیہ
- (۲) اراکین باب حکومت
- (۳) اراکین مجلس اعلیٰ
- (۴) نواب سرزمین جنگ بہادر
- (۵) کلید جامعہ عثمانیہ (ہر ایک کتاب کے دو نسخے)
- (۶) سٹیبل جامعہ عثمانیہ (" " " ")

- (۷) کتب خانہ آصفیہ
- (۸) کتب خانہ دارالترجمہ
- (۹) دفتر ناظم صاحب تعلیمات سرکار عالی۔
- (۱۰) مولوی عبدالحق صاحب معتمد انجمن ترقی اردو
- (۱۱) کتب خانہ نظام کالج
- (۱۲) امپریل لائبریری کلکتہ
- (۱۳) مدرسہ السنۃ مشرقیہ لندن
- (۱۴) برٹش میوزیم لندن
- (۱۵) تمام ہندوستان کی یونیورسٹیوں (جو قانون وقت کے تحت قائم ہوئی ہوں) کو ایک ایک نسخہ بشرطیکہ وہ اپنی مطبوعات بھی جامعہ عثمانیہ کو روانہ کریں۔
- (۱۶) دی رائل ایشیاٹک سوسائٹی بمبئی
- (۱۷) آل انڈیا محمدن ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ

(ج) مدارس مسلمہ جامعہ عثمانیہ

(برکے دفعہ اوقاف عثمانیہ شریکین)

(الف) مدارس فوقانیہ

سٹی ہائی اسکول	بلک	(۱*)
مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ	دارالعلوم	(۲*)
"	نامیلی	(۳)
"	اورنگ آباد	(۴)
"	گلبرگ ٹریفک	(۵*)
"	ٹاٹنڈیٹر	(۶)
"	جالنسہ	(۷)
"	پرہنی	(۸)
"	بیٹر	(۹)
"	غمان آباد	(۱۰)
"	میدک	(۱۱)
"	بیدر	(۱۲)
"	راچور	(۱۳)
"	کریم نگر	(۱۴)
"	نلگنڈہ	(۱۵)
"	محبوب نگر	(۱۶)
مفسیہ الانام	بلدہ	(۱۷)
ویدک دروہنی پائٹ شال	بلک	(۱۸)

(ب) مدارس وسطانیہ (جن میں میٹرکولیشن کی جماعتیں قائم ہیں)

(۱)	مدرسہ	وسطانیہ	عثمانیہ	مٹھواڑہ
(۲)	"	"	"	کھمبھم
(۳)	"	"	"	نرمل
(۴)	"	"	"	لاٹور
(۵)	"	"	"	نظام آباد
(۶)	"	"	"	بھونگیر
(۷)	"	"	"	سنگار پوری

نوٹ - ان مدارس میں امتحان میٹرکولیشن شعبہ دینیات کی تعلیم

بھی دیا جاتا ہے۔

(۵) فہرست کاتبان امیدواران

درجہ کارمائی	کیفیت	نام امیدوار	درجہ
امتحان پریکٹیکل ٹیکنیکل سائنس ۲۲ نومبر ۱۹۱۸ء			
درجہ سوم	سٹی ہائی اسکول	سید جعفر علی	۱
درجہ دوم	"	محمد مظفر الدین	۳
درجہ سوم	خانگی	سید محمد عجمی	۸
درجہ سوم	"	ناراین پرشاد	۹
درجہ سوم	"	رام راؤ جمن چوڑکر	۱۱
درجہ دوم	"	ٹی مرتنجی راؤ	۲۲
درجہ سوم	"	جی - راؤ ابرشاد	۴۷
درجہ سوم	"	محمد الیاس خان	۶۰
درجہ سوم	"	لطیف احمد	۶۴
درجہ سوم	"	مبین الظفر	۶۸
درجہ دوم	"	محمد عبدالقوی	۷۲
درجہ دوم	"	عرب گنپت راؤ	۷۶
درجہ سوم	"	عرب شنید راج	۷۷
درجہ دوم	"	سید انیس الدین احمد	۸۴
درجہ سوم	"	محمد وحید اللہ خان	۸۵
درجہ سوم	"	میر ہدایت علی	۱۰۸

ناکام بدینیا

محمد عبده المجید	۱۱۳
دھرم راج	۱۲۴
فصیح الدین احمد	۱۲۶
ہدایت احمد	۱۳۶
محمد محبوب خاں	۱۶۱
شیر بان احمد	۱۶۶
محمد صلاح الدین	۱۶۸
بنکٹ پرشاد	۱۸۳
راماسامی	۱۹۰
محمد عبدالحی	۱۹۳
پانڈوجی	۱۹۹
منظر الدین احمد	۲۰۶
محمد بانڈ خاں	۲۰۶
سید فصیح الدین کانلمی	۲۱۰
شنبو دیال	۲۴۱
محمد عبد القادر	۲۴۵
غلام محبوب	۲۴۸
محمد نذیر الدین	۲۶۸
محمد انوار اللہ	۲۷۵
محمد یوسف	۲۸۱
عبد العلی خان	۳۰۲
خانگی	
درجہ سوم	
درجہ اول	
درجہ دوم	
درجہ سوم	
درجہ سوم	
درجہ دوم	
درجہ دوم	
درجہ سوم	
درجہ سوم	
درجہ سوم	
درجہ سوم	
درجہ دوم	
درجہ سوم	
درجہ سوم	
درجہ سوم	
درجہ سوم	

۳۱۸	رام شاستری	خانگی	درجہ سوم
۳۱۹	گوپال راؤ	"	درجہ سوم
۳۲۰	گوبی ناتھ نارائن راؤ اٹھیکر	"	درجہ دوم
۳۲۵	بجی کانت راؤ دیشپانڈیہ	"	درجہ سوم
۳۲۶	شنکر راؤ	"	درجہ دوم
۳۲۶	یاپو راؤ کاشیکر	"	درجہ سوم
۳۳۹	رام کشن بھادو صراف	"	درجہ دوم
۳۴۱	کیشو کیتکر	"	درجہ سوم
۳۴۶	بالکشن راؤ پاگڈوں کر	مدرسہ فوقانیہ شرقیہ اورنگ آباد	درجہ سوم
۳۴۸	زہر راؤ ورنیتوار	خانگی	درجہ دوم
۳۴۹	سرینواس راؤ	"	درجہ سوم
۳۶۲	وینکیش	"	درجہ دوم
۳۶۵	کیشو راؤ پتکی	"	درجہ سوم
۳۷۴	رام چندر ٹکارام کرٹری کر	"	درجہ دوم
۴۰۲	راول پائے کیشو راؤ	"	درجہ سوم
۴۰۴	ہنمنت چاری ہوسور	"	درجہ سوم
۴۰۶	شام راؤ	"	درجہ سوم
۴۰۹	اچنا چاریہ پرتی ندھی	"	درجہ سوم
	امیدواران جو صرف انگریزی	و دینیات یا صرف انگریزی	میں شریک کاغذ ہیں
۴۹۶	محمد عبدالستار	مدرسہ فوقانیہ شرقیہ اورنگ آباد	کامیاب
۴۱۱	محمد قدرت اللہ خاں	" " " "	کامیاب

۴۱۲	محمد خواجه شریف	مدرس تعلیم المعلمین بلده	کامیاب
۴۱۳	احمد بن عبداللہ	" " " "	کامیاب
۴۱۵	محمد اسحاق	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم بلوچ	کامیاب
۴۱۶	سید جمیل احمد	" " " "	کامیاب
۴۱۸	سید نصرت	" " " "	کامیاب
۴۲۰	محمد عبد الحمید صدیقی	" " " "	کامیاب
۴۲۱	میر حفیظ علی صادق	مدرسہ فوقانیہ انگریزی چار گھاٹ	کامیاب
۴۲۲	رکن الدین احمد	مدرسہ اعزہ	کامیاب
۴۲۳	محمد عبد الحمید خاں	مدرسہ فوقانیہ ترقیہ اور نگار	کامیاب
۴۲۸	سید غفرت اللہ حسینی	" " " "	کامیاب
۴۳۱	محمد حکیم الدین	" " " "	کامیاب
۴۴۲	محمد سیف اللہ صدیقی	خانگی	کامیاب
۴۴۵	سید صفدر حسین زیدی	"	کامیاب
۴۴۸	میر کاظم علی صاحبزادہ	"	کامیاب
۴۴۹	ابوالقاسم سید محمد	"	کامیاب
۴۵۱	محمد عثم	"	کامیاب
۴۵۲	سید مظفر علی رشید	"	کامیاب
۴۵۸	سیر فیاض علی	"	کامیاب
۴۶۰	محمد مومن علی	"	کامیاب
۴۶۳	محمد اعظم	"	کامیاب
۴۶۹	میر غضنفر علی	"	کامیاب

۴۷۱	محمد مرتضی حسین	خانگی	کامیاب
۴۷۲	سید محمد کاظم	"	کامیاب
۴۷۶	اختر حسین قریشی	"	کامیاب
۴۷۹	محمد اعظم	"	کامیاب
۴۸۱	محمد سلطان	"	کامیاب
۴۸۳	سید محمد حسین	"	کامیاب
۴۸۸	سید آل حسن	"	کامیاب
۴۹۰	سید جعفر حسینی	"	کامیاب
۴۹۱	سید عبد النعیم	"	کامیاب
۵۰۳	محمد مظفر الدین خان	"	کامیاب
۵۰۴	محمد عبد الرحیم	"	کامیاب
۵۱۴	سید حسین	"	کامیاب
۵۱۷	سید ناصر الدین	"	کامیاب
۵۲۰	قاری سید کلیم الله	"	کامیاب
امتحان بطریق ویشن: ۳۲۸۸ فیم ۱۹۱۹ء			
۲	عبد الغفری خاں	مدرسہ قانیہ مشرقیہ اورنگ آباد	درجہ دوم
۳	سید شفیع الدین احمد	" " " "	درجہ سوم
۶	محمد ضیاء الدین	" " " "	درجہ اول
۷	محمد عظیم الدین	" " " "	درجہ سوم
۱۰	سی۔ شمس نیا شاستری	" " " "	درجہ سوم

۱۱	سید سبط بنی	مدرسہ فوقانیہ گلگیر	درجہ اول
۱۵	تریل راؤ لنگسورکر	" " درنگل	درجہ دوم
۱۶	محمد قادر حسین	" " "	درجہ دوم
۱۷	میر محمود علی	" " بیدر	درجہ اول
۱۸	شاہ اسماعیل قادری	" " "	درجہ دوم
۲۱	سید رحمت علی	مدرسہ مفید الانام	درجہ سوم
۲۲	بشیر احمد	" " "	درجہ دوم
۲۶	محمد حمید الدین	اکسل سیرانی اسکول	درجہ سوم
۳۳	محمد احمد عثمانی	خانگی	درجہ دوم
۳۸	محمد عبدالسلام	"	درجہ سوم
۳۹	میر صدیق علی	"	درجہ دوم
۴۰	محمد نصر اللہ	"	درجہ سوم
۴۱	سید عباس حسین	"	درجہ سوم
۴۲	سید مقبول احمد	"	درجہ دوم
۴۳	بلونت راج	"	درجہ دوم
۴۸	محمد عبدالسلام	"	درجہ سوم
۴۹	سید شریف	"	درجہ سوم
۵۱	محمد نصیر الدین	"	درجہ سوم
۵۵	گروہ پرشاد	"	درجہ سوم
۵۶	میر ولی الدین	"	درجہ دوم
۵۷	محمد عبدالرزاق	"	درجہ دوم

۶۲	میر علی حسن خاں	خانگی	درجه سوم
۶۵	وی - راجیا	"	درجه سوم
۶۶	محمد بدر الدین	"	درجه سوم
۶۹	میر غوث الدین علی	"	درجه سوم
۷۰	سید امان علی	"	درجه سوم
۷۱	منتھرا پرشاد	"	درجه سوم
۷۲	رنگو میر پرشاد	"	درجه سوم
۷۴	محمد عبدالرحمن	"	درجه دوم
۷۸	محمد عمر	"	درجه سوم
۷۹	محمد حفیظ اللہ میر	"	درجه اول
۸۰	محمد تنویر اللہ شریف	"	درجه سوم
۸۲	محمد نجم النبی	"	درجه سوم
۸۳	عبدالوہاب	"	درجه اول
۸۸	محمد حامد علی خاں	"	درجه دوم
۸۹	محمد امجد علی	"	درجه سوم
۹۰	سید اسد اللہ رضوی	"	درجه سوم
۹۱	محمد عبدالرحمن خاں	"	درجه سوم
۹۳	سید محمد حسن عسکری	"	درجه سوم
۹۴	محمود علی بیگ	"	درجه دوم
۱۰۰	کوٹورا نجیا	"	درجه سوم
۱۰۲	سید غلام احمد شطاری	"	درجه سوم

۱۱۴	مرزا محمد علی بیگ	خانگی	درجہ سوم
۱۱۵	سید مسین الدین قریشی	"	درجہ دوم
۱۱۶	محمد عبدالرحمن خاں	"	درجہ دوم
۱۳۲	ابوالبیان محمد عثمان	"	درجہ سوم
۱۳۵	محمد عبدالنعم	"	درجہ سوم
۱۳۶	محمد باقر	"	درجہ دوم
۱۳۷	محمد نذیر اللہ	"	درجہ دوم
۱۴۱	سید عبدالغفور	"	درجہ سوم
۱۴۲	دریگلہ بل رامیا	"	درجہ دوم
۱۴۵	محمد حسین	"	درجہ سوم
۱۴۷	محمد منظر علی خاں	"	درجہ اول
۱۵۱	کے۔ رام لو	"	درجہ دوم
۱۵۹	ناراین راؤ اڑیویرکھ	مدرسہ تعلیم العلیین بدک	درجہ دوم
۱۶۰	سیتا رام راؤ	مدرسہ فوقانیہ اورنگ آباد	درجہ سوم
۱۶۱	گوبال راؤ	" " "	درجہ سوم
۱۶۳	ہانک رنگراؤ	" " "	درجہ سوم
۱۶۴	رام چندر	" " "	درجہ سوم
۱۶۶	رینوکا داس	" " "	درجہ سوم
۱۶۸	گویند پنڈھری ناتھ کلکرنی	مدرسہ وسطانیہ بیدر	درجہ سوم
۱۶۹	سری دہر نالے	" " "	درجہ دوم
۱۷۳	فتکرن گھدی وال	" " "	درجہ سوم

۱۷۷	گنیت راؤ افضل پورکر	مدرسہ مفید الانام	درجہ سوم
۱۷۸	لکھن شاشری	" "	درجہ دوم
۱۸۵	سکھارام	خانگی	درجہ سوم
۱۸۶	پرہاد راؤ	" "	درجہ سوم
۱۸۹	خیش راؤ کامٹی کر	" "	درجہ دوم
۱۹۴	دیوی داس راؤ	" "	درجہ سوم
۲۰۷	رگھوناتھ بھوساری	" "	درجہ سوم
۲۱۲	ڈی۔ نارائن راؤ ہرشا	" "	درجہ سوم
۲۱۳	سری نواس راؤ	" "	درجہ سوم
۲۱۴	رگھوناتھ	" "	درجہ دوم
۲۱۶	انباداس راؤ دیشا پٹہ	" "	درجہ دوم
۲۲۹	گنگادہر سنگر راؤ دہاراسورکر	" "	درجہ سوم
۲۳۳	سداشیور رگھوناتھ گدر	" "	درجہ دوم
۲۳۷	گویند بلونت راؤ دہاپورکر	" "	درجہ سوم
۲۳۹	مادھو سیتارام بودھ لے	" "	درجہ سوم
۲۵۳	حبیب علی	مدرسہ مفید الانام	درجہ سوم
۲۵۵	محمد رؤف احسن	" "	درجہ دوم
۲۵۶	حبیب حسین	خانگی	درجہ دوم
۲۵۷	فضل اللہ احمد	" "	درجہ دوم
۲۵۹	محمود احمد صدیقی	" "	درجہ دوم
۲۶۰	خواجہ محمد احمد	" "	درجہ دوم

۱۲۲	وینکٹ راؤ	خانگی	درجہ دوم
۱۲۵	دیوان سنگھ	"	درجہ سوم
۱۲۶	سید انوار حسین رضوی	"	درجہ اول
۱۴۰	دوست محمد خاں	"	درجہ دوم
۱۵۰	پچھیا	"	درجہ سوم
۱۵۱	سید حسن زیدی	"	درجہ سوم
۱۶۵	محمد نظام الدین خاں	"	درجہ دوم
۱۶۹	جی - پی - ہر والکر	"	درجہ دوم
۱۷۸	محمد حسن الدین	"	درجہ سوم
۱۸۶	سید محی الدین	"	آنر بس
۱۹۸	محمد معین الدین حسین	"	درجہ دوم
۲۰۱	موتی لعل	مدیر قوانین شریعتیہ اور لٹریچر	درجہ دوم
۲۰۲	منوہر راؤ	" " " "	درجہ دوم
۲۰۳	کشن راؤ اشوت راؤ	" " " "	درجہ دوم
۲۰۴	گونڈ کشن راؤ دیشپانڈے	" " " "	درجہ سوم
۲۰۶	سری رام وینکٹ راؤ	مدیر و سٹائینٹھان آباد	درجہ سوم
۲۰۸	مہادیو ہری مارٹھیکر	" " " "	درجہ سوم
۲۰۹	گنیش شکر راؤ سانجیکر	" " " "	درجہ سوم
۲۱۰	ناگیش مارٹھ راؤ	" " " "	درجہ دوم
۲۱۳	منوہر بلونت دیولے	" " " "	درجہ سوم
۲۱۴	کشن سریرام دلال	" " " "	درجہ سوم

۲۱۵	رگھوناتھ کشن راؤ تلسی	مدرسہ وسطانیہ بیسٹر	درجہ اول
۲۱۶	ایشونت رام کشن پٹواری	" " "	درجہ دوم
۲۱۷	شکر کاشی راؤ لکھ	" " "	درجہ اول
۲۱۹	نارائن گویند راؤ دیشاپاٹھیہ	" " پربھنی	درجہ اول
۲۲۲	گویند راؤ مہاجن	" " نزل	درجہ دوم
۲۲۳	دیکیش بورکر	اکسپریس کول بلدہ	درجہ سوم
۲۳۰	سکھارام	مدرسہ تعلیم المعلمین بلدہ	درجہ سوم
۲۳۷	ماروتی راؤ کلکرنی	خانگی	درجہ سوم
۲۳۸	نارائن راؤ کلکرنی	" " "	درجہ سوم
۲۴۲	شام راؤ	" " "	درجہ سوم
۲۵۱	داتاری ایشونت راؤ	" " "	درجہ دوم
۲۵۳	نارائن راؤ اڈیا کر	" " "	درجہ سوم
۲۵۵	دیگمبیر راؤ کیشو راؤ	" " "	درجہ دوم
۲۵۸	شکر امرت راؤ	" " "	درجہ سوم
۲۶۱	جے راؤ ہمننت راؤ	" " "	درجہ دوم
۲۶۲	گورد ناتھ راؤ شکر راؤ	" " "	درجہ سوم
۲۶۴	ونانگ رام چندر مہاجن	" " "	درجہ دوم
۲۶۷	ایکیناٹھ وشنو دہوکنے	" " "	درجہ اول
۲۶۹	اوتم ایکیناٹھ	" " "	درجہ دوم
۲۷۱	بھگوان پدم ناٹھ	" " "	درجہ سوم
۲۷۵	وینانگ انبا داسن چنچو لکر	" " "	درجہ سوم

۲۸۲	بہشتین راؤ	خانگی	درجہ اول
۲۸۳	رام راؤ	" " "	درجہ سوم
۲۸۶	بہیجنگ راؤ	" " "	درجہ دوم
۲۹۱	سیتا رام گنپت راؤ	" " "	درجہ ددم
۲۹۷	بی۔ نرسہواں راؤ شرما	مدرسہ مفید الانام بدک	درجہ دوم
۳۰۸	پوہم کرشنا ریڈی	خانگی	درجہ ددم
۳۱۰	پرانیکشتم نارائن راؤ	مدرسہ وسطانیہ کھم	درجہ سوم
۳۱۵	جی۔ نرسہواں راؤ شرما	خانگی	درجہ سوم
۳۱۸	بہما چاری کنہال کر	مدرسہ فوقانیہ گلبرگہ	درجہ دوم
۳۱۹	رام راؤ	" "	درجہ سوم
۳۲۱	رام چندر راؤ پٹواری	خانگی	درجہ اول
۳۲۲	جگناتھ راؤ مقطعہ دار	" "	درجہ دوم
۳۲۵	پے راؤ	" "	درجہ سوم
امیدواران جو صرف انگریزی و دنیات یا صرف انگریزی میں شریک و کامیاب ہیں			
۳۲۷	محمد ہاشم	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	کامیاب
۳۲۸	حافظ محمد عبدالکریم	" " "	کامیاب
۳۲۹	سید آقا محمد محسن	" " "	کامیاب
۳۳۰	میر یاقوت علیخان	" " "	کامیاب
۳۳۲	محمد عطاء الرحمن	" " "	کامیاب
۳۳۳	سید ریاض الدین علی	" " "	کامیاب
۳۳۴	محمد عبدالرحمن	" " "	کامیاب

۳۳۶	محمد جیلانی	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	کامیاب
۳۳۷	محمد دلدار علی	" " "	کامیاب
۳۴۰	محمد زین العابدین	" " "	کامیاب
۳۴۳	محمد اکبر علی خاں	مدرسہ فوقانیہ ازنگ آباد	کامیاب
۳۴۴	سید محمود مغربی	" " "	کامیاب
۳۴۵	احمد خاں	" " "	کامیاب
۳۴۶	محمد عبدالعزیز	" " "	کامیاب
۳۴۷	احمد حسین خاں	" " "	کامیاب
۳۴۸	سید محمد حسن	" " "	کامیاب
۳۴۹	محمد عبداللطیف خاں	" " "	کامیاب
۳۵۰	سید شاہ علی ثانی نہری	" " "	کامیاب
۳۵۱	محمد عبدالخالق	" " "	کامیاب
۳۵۲	محمد شمس الدین	مدرسہ تعلیم المعلمین علیہ السلام	کامیاب
۳۶۰	محمد ضیاء الدین	خانگی	کامیاب
۳۶۱	سید رحمت اللہ	"	کامیاب
۳۶۲	محمد غفور حسین	"	کامیاب
۳۶۹	محمد عبدالقادر	"	کامیاب
۳۷۵	سید وزیر حسن احسنی	"	کامیاب
۳۷۶	محمد حبیب اللہ خاں	"	کامیاب
۳۸۵	محمد عبدالقیوم	"	کامیاب
۳۸۶	سید زین العابدین	"	کامیاب

۲۶۱	خواجہ محمود احمد	خانگی	درجہ دوم
۲۶۲	محمد سراج الحق	"	درجہ دوم
۲۶۶	یحیٰ - مانک راؤ	"	درجہ دوم
۲۶۰	پرانکشم سرینواس راؤ	"	درجہ سوم
۲۶۱	سری جگننا نیکلو	"	درجہ سوم
۲۶۵	زنگ راؤ دیشانی	مدرسہ فوقانیہ شرقیہ کابلہ کراچی	درجہ سوم
۲۶۷	یلنا	خانگی	درجہ اول
۲۶۸	بی۔ راؤ	"	درجہ دوم
۲۸۰	کرشنا چاری وینگا چاری جوشی	"	درجہ سوم
۲۸۱	رنگراؤ	"	درجہ اول
۲۸۳	یحیٰ - لے سند رائندم	"	درجہ دوم
	امیدواران جو صرف انگریزی	دینیات یا صرف انگریزی میں شریک و کامیاب ہیں -	
۲۸۶	بی۔ وینکٹشور رائے	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	کامیاب
۲۸۹	سید بیران حسینی سرت قادری	" " "	کامیاب
۲۹۰	محمد عزیز الرحمن	" " "	کامیاب
۲۹۱	پیر جہرنگ راؤ	" " "	کامیاب
۲۹۳	ابوالفتح نصر اللہ	" " "	کامیاب
۲۹۵	یوسف الدین احمد	مدرسہ فوقانیہ ازبک آباد	کامیاب
۲۹۶	سید ولایت علی	" " "	کامیاب
۳۰۱	خواجہ ضیاء الدین احمد	" " "	کامیاب
۳۰۲	ابوالغفر محمد عبدالوحید	اکسلیس اسکول	کامیاب
۳۰۷	محمد سخی عثمانی	خانگی	کامیاب

۳۰۸	محمد بنی خاں	خانگی	کامیاب	
۳۱۲	جمال محمد	"	کامیاب	
۳۱۴	محمد عبدالسلام	"	کامیاب	
۳۱۵	محمد عبدالستار	"	کامیاب	
۳۱۶	سید محمد حسینی	"	کامیاب	
۳۱۷	ابو تراب عظیم الدین محمد	"	کامیاب	
۳۱۸	محمد نصیب خاں سیدی	"	کامیاب	
۳۲۱	محمد نصیر الدین شرقی	"	کامیاب	
۳۲۳	میر سیدہ علی خاں	"	کامیاب	
۳۲۴	مرزا عثمان علی بیگ	"	کامیاب	
۳۲۵	محمد عبداللہ	"	کامیاب	
۳۲۶	میر مصصام علی	"	کامیاب	
۳۲۹	سیخ علی حسین	"	کامیاب	
۳۳۱	محمد عبدالحکیم	"	کامیاب	
۳۳۷	محمد سلطان حسین	"	کامیاب	
۳۴۰	نوشاہ خاتون	"	کامیاب	
۳۴۱	قاضی محمد عبدالقادر صدیقی	"	کامیاب	صرف دینیات
امتحان میٹرک پولیشن بابہ ۳۲۹ افرم ۱۹۲۰ء				
۲	محمد ظہور الحسن قریشی	مدرسہ مفید الانام بلدہ	درجہ دوم	
۳	سیف بن سلطان حسین	" " " "	درجہ دوم	

درجه اول	خانگی	محمد فضل علی خاں	۸
درجه دوم	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم بلوچ	سید محمد اکبر دھاقانی	۱۱
درجه دوم	" " "	غلام احمد شریف	۱۲
درجه سوم	" " "	محمد اکرم	۱۳
درجه دوم	" " "	سید عبد الحفیظ	۱۵
درجه سوم	مدرسہ فوقانیہ گلبرگہ شریف	نارائن گویند راؤ	۲۲
درجه دوم	" " "	خواجہ محی الدین	۲۳
درجه سوم	" " "	شیخ محمد حسین	۲۵
درجه دوم	" " "	گنڈے راؤ بھیم راؤ	۲۷
درجه سوم	مدرسہ سلطانہ عثمان آباد	نانک بابو راؤ	۳۱
درجه اول	" " " مٹھوڑہ	جنار دھن ایٹا	۳۳
درجه اول	مدرسہ فوقانیہ شرقیہ اورنگ آباد	سید ممتاز علی ہاشمی	۳۶
درجه سوم	" " "	احمد الدین	۳۸
درجه سوم	" " "	سعود حسن خان	۳۹
درجه سوم	" " "	پنجمین پرشاد	۴۰
درجه اول	" " "	محمد فرید الدین	۴۱
درجه اول	" " بیٹر	محمد فضل الدین	۴۳
درجه دوم	مدرسہ مفیدیہ الامام بلوک	سید مظفر الدین	۴۶
درجه دوم	" " "	محمد عبد الرحمن	۴۷
درجه دوم	" " "	مرزا غلام حسین بیگ	۴۸
درجه اول	" " "	محمد عبد العزیز	۴۹

۵۲	محمد رفیع الحسین	سید مفید الامام بلکہ	درجہ سوم
۵۳	عبد الوہید	اکسلیئر سکول	درجہ دوم
۵۷	محمد عبدالرحمن شریف	" "	درجہ سوم
۶۰	محمد ہاشم علی خاں	" "	درجہ دوم
۶۲	سید علی عابد	" "	درجہ دوم
۶۷	احمد شریف	دہرم دنت اسکول	درجہ دوم
۶۸	سید واحد علی	" " "	درجہ دوم
۷۳	محمد ہدایت علی	خانگی	درجہ سوم
۷۵	محمد ایوب خاں	"	درجہ دوم
۷۹	شیخ محبوب	"	درجہ دوم
۸۰	محمد عبدالرشید بیگ	"	درجہ دوم
۸۱	محمد اسماعیل شریف	"	درجہ دوم
۸۸	محمد محمود	"	درجہ دوم
۹۹	محمد جعفر انصاری	"	درجہ سوم
۱۰۰	سید علی نقی زیدی	"	درجہ دوم
۱۰۲	سید عبدالوہاب	"	درجہ اول
۱۰۳	محمد ظہیر علی	"	درجہ سوم
۱۰۵	محمد ذریعہ خاں	"	درجہ دوم
۱۱۴	محمد عالم	"	درجہ دوم
۱۱۸	کے۔ رام کشن راؤ	"	درجہ اول
۱۱۹	میر قدرت اللہ	"	درجہ دوم

۳۹۰	سید قادر محی الدین	خانگی	کامیاب
۳۹۲	سید فیض الرحمن	"	کامیاب
امتحان پیر پویش بابہ ۱۳۳۰ھ ۱۹۱۲ء			
۲	محمد رضی الدین مدلیتی	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ دارالعلوم	آنرس
۱۱۵	محمد قمر الدین	مدرسہ فوقانیہ گلبرگہ	درجہ اول
۱۶	محمد ابراہیم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ دارالعلوم	درجہ اول
۲۶۷	احمد سعید	خانگی	درجہ اول
۱۱۲	مخدوم علی	مدرسہ فوقانیہ گلبرگہ	درجہ اول
۶۳	سیواجی	اکسپریس اسلول	درجہ اول
۳	خاں نذیر احمد خاں	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ دارالعلوم	درجہ دوم
۴	مرزا ناصر علی بیگ	" " " "	درجہ دوم
۷	شیخ فرید حسین	" " " "	درجہ سوم
۱۰	محمد افتخار الدین	" " " "	درجہ دوم
۱۱	میر خواجہ معین الدین	" " " "	درجہ سوم
۱۵	محمد عبدالرحیم	" " " "	درجہ دوم
۱۸	رگھوناتھ راؤ کاچے	" " " "	درجہ دوم
۱۹	لیس رگھواریڈی	" " " "	درجہ دوم
۲۵	عزالدین محمد	" " " "	کامیاب
۲۷	محمد عبداللطیف	" " " "	کامیاب
۳۲	میر محمد ہادی خاں	" " " "	کامیاب

۳۸	شیخ محمد	مدرسہ مفید الانام	درجہ سوم
۳۹	سید غلام محی الدین قادری	" " "	درجہ دوم
۴۱	میر وارث علی	" " "	درجہ دوم
۴۳	معین الدین حسین قدوائی	" " "	درجہ دوم
۴۴	محمد صدیق حسین	" " "	درجہ سوم
۵۴	اے حبیبی راؤ	" " "	درجہ دوم
۶۰	یم۔ راگھویندر راؤ	اسکیپرانی سکول	درجہ دوم
۶۱	یم۔ وینکٹ ریڈی	" "	درجہ دوم
۶۴	بی۔ راہشور راؤ	" "	درجہ دوم
۶۵	راگھویندر راؤ کلکرنی	" "	درجہ دوم
۶۹	یوسف حسین	مدرسہ فتانہ غمانیہ دنگ آباد	درجہ دوم
۷۰	محمد عسمر	" " " "	درجہ دوم
۷۴	علی الدین احمد	" " " "	درجہ دوم
۷۵	سید محمد جعفری	" " " "	درجہ سوم
۷۶	احمد الدین احمد	" " " "	درجہ سوم
۸۴	محمد امیر	" " " "	کامیاب
۸۵	محمد فخر الدین	" " " "	کامیاب
۸۶	محمد معین الدین علی	" " " "	کامیاب
۸۸	غلام رسول	مدرسہ دستانہ جالندہ	درجہ سوم
۹۹	راجندر کشن راؤ اندورکر	" " " "	درجہ دوم
۱۰۰	جیون دامودر راؤ	" " " "	درجہ سوم

۱۰۲	ناراین مارتند راؤ	مدرسہ سلطانپور بھنبی	درجہ دوم
۱۰۴	کیشوراد	مدرسہ فوقانیہ نانڈیڑ	درجہ دوم
۱۰۹	للتیاداس راؤ دیشا نڈیہ ہریکمر	" " "	درجہ سوم
۱۱۱	سید ضیاء الحق	فوقانیہ عثمانیہ گلبرگر	درجہ سوم
۱۱۶	محمد عبدالرحیم	" " "	درجہ دوم
۱۱۷	محمد عبدالکریم	" " "	درجہ دوم
۱۱۸	محمد عبدالحی	" " "	درجہ دوم
۱۱۹	محمد عبدالوہاب قادری	" " "	درجہ دوم
۱۲۰	محمد عبدالسلام	" " "	درجہ سوم
۱۲۳	ہمنستا چاری	" " "	درجہ سوم
۱۲۸	بھاسکر دیکیش گنگا دتیکر	" " "	درجہ دوم
۱۲۹	راجندر راؤ دیشا نڈیہ	" " "	درجہ دوم
۱۳۵	نیش گراؤ	" " "	درجہ دوم
۱۴۳	نرسہ دیپل راؤ وودکر	مدرسہ سلطانپور آکاب	درجہ سوم
۱۴۴	گوری سنگرنیلکھ راؤ کلکرنی	" " "	درجہ سوم
۱۴۸	گودائی رام کشن راؤ	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ درگل	درجہ دوم
۱۵۰	پرانکشم زسہواں سوامی	" " "	درجہ سوم
۱۵۲	پولم گوپال ریڈی	" " "	درجہ دوم
۱۵۳	گوراپ پرتھوتم راؤ	" " "	درجہ دوم
۱۶۲	پرودت راؤ	مدرسہ سلطانپور	درجہ سوم
۱۶۳	آرنارائن راؤ	" " "	درجہ سوم

درجه دوم	خانگی	محمد عبدالعزیز هزاری	۱۸۰
درجه دوم	"	عبدالمحیم خاں	۱۸۶
درجه دوم	"	سید غلام محمود	۱۹۰
درجه دوم	"	محمد سالا اسعود	۱۹۳
درجه دوم	"	سید عین الدین عابد	۱۹۹
درجه دوم	"	ابوالخیرات محمد کمال الدین	۲۰۵
درجه سوم	"	نور الہدیٰ	۲۲۶
درجه دوم	"	سیر حیدر علی	۲۲۷
درجه دوم	"	سید سعادت علی	۲۳۸
درجه دوم	"	احمد عبدالولی	۲۳۳
درجه دوم	"	محمد عبدالقادر	۲۳۶
درجه دوم	"	سید محمد ابراہیم رضوی	۲۵۱
درجه سوم	"	سیر سکندر علی	۲۶۲
درجه دوم	"	غلام نبی	۲۷۰
درجه سوم	"	سیر تناوت علی زیدی	۲۸۳
درجه دوم	"	سید عبداللہ	۲۸۶
درجه سوم	"	ٹی بسندر رانا نویم نائیڈو	۲۹۷
درجه سوم	"	بھیم راؤ سرینواس یادای	۲۹۹
درجه دوم	"	شیو راج بہادر	۳۱۰
درجه سوم	"	صوفیہ بیگم	۳۱۶
درجه دوم	"	کشن راؤ نیوگلکر	۳۱۷

۳۳۱	ہری گونید راؤ یو لکھ	خانگی	درجہ سوم
۳۳۸	مارتھ راؤ افضل پورکر	"	درجہ دوم
۳۵۱	امرت کرشن دیشا پڈیہ	"	درجہ سوم
۳۵۷	دیشا تھ راؤ	"	درجہ دوم
۳۶۰	پرلھاد بھگونت راؤ والوڑکر	"	درجہ سوم
۳۶۵	سکھارام راجارام پڑوے	"	درجہ سوم
۳۶۶	راگھو راو بلجکر	"	درجہ سوم
۳۷۱	وی۔ این۔ راما چاریہ	"	درجہ سوم
۳۷۳	کے۔ ویرا۔ ریڈی	"	درجہ دوم
۳۷۴	اتلور سرنواس چاری	"	درجہ دوم
۳۷۹	ریڈی زسملو	"	درجہ دوم
۳۸۱	اوٹکور۔ نگاراؤ	"	درجہ دوم
۴۰۵	محمد عبدالرزاق	"	کامیاب
۴۰۶	ابوالتحیا محمد عبدالقادر	"	کامیاب
۴۰۷	محمد سلیمان	"	کامیاب
۴۱۱	محمد یوسف علیخان	"	کامیاب
۴۱۲	سید شہاب الدین مصطفیٰ	"	کامیاب
۴۲۳	محمد عبدالقادر	"	کامیاب
۴۲۷	محمد عبدالباقی	"	کامیاب
۴۳۸	قاضی محمد فیض الدین	"	درجہ سوم
۴۳۹	مرزا ہدایت علی بیگ	"	درجہ سوم

۴۴۱	سید طاہر علی	خانگی	درجہ دوم
۴۵۱	محمد سعید	"	کامیاب
۴۸۰	کیشو کرودکر	"	درجہ دوم
۴۸۱	ناگیش و سگاؤنگر	"	درجہ سوم
۴۸۳	ترمسک راؤ جیونت راؤ	"	درجہ سوم
۵۲۹	ہانک بلونت راؤ	"	درجہ سوم
۵۳۹	ایس۔ بھیم راؤ	"	درجہ سوم
۵۴۹	سوا آچاری	"	درجہ سوم
۵۵۱	ہمننت اجاری	"	درجہ دوم
۵۵۷	محمد حضرت شاہ خاں	"	درجہ سوم
۵۵۸	محمد سعادت حسین خاں	"	درجہ دوم
۵۶۷	محمد ریاض الدین	"	کامیاب
۵۶۸	محمد عبدالغزیز	"	کامیاب
۵۷۰	احمد عبدالحمید	"	کامیاب
۵۹۵	جی۔ راگھوناٹھ راؤ	"	درجہ دوم
۵۹۸	محمد سیف الدین	"	کامیاب بہ دینیات

امتحان میٹرک بولیشن ۱۳۳۱ھ بم ۱۹۲۲ء

۴۹۸	الوندل سیتارام راؤ	خانگی	درجہ اول
۵	سید محمد علی	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ اول
۱۸۷	اکو دانی ویکٹور راؤ	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ مظہر	درجہ اول

۲۳	محمد محبوب علی	سید فغانیہ دارالعلوم	درجہ اول
۲۴	سید غلام مصطفیٰ	"	درجہ دوم
۲۵	سید نصیر احمد	"	درجہ دوم
۲۶	محمد شجاع الدین خاں	"	درجہ سوم
۲۷	غلام معین الدین	"	درجہ سوم
۲۸	احمد عبدالعزیز	"	درجہ دوم
۲۹	محمد فضل الرحمن	"	درجہ دوم
۳۰	قاضی محمد غیاث الدین	"	درجہ سوم
۳۱	محمد اعتقاد الدین	"	درجہ سوم
۳۲	غلام شفیق	"	درجہ دوم
۳۳	محمد یوسف الدین صدیقی	"	درجہ دوم
۳۴	محمد فخر الدین	"	درجہ سوم
۳۵	مرزا کاظم علی بیگ	"	درجہ دوم
۳۶	دیوراد	"	درجہ دوم
۳۷	چندر کھیم وینکوٹ	"	درجہ دوم
۳۸	سید احمد جمال اللہ حسینی	"	کامیاب
۳۹	محمد عبدالقیوم	"	کامیاب
۴۰	محمد عبدالصبور	"	کامیاب
۴۱	غلام محبوب کاظم	"	کامیاب
۴۲	سید عباس حسین	"	کامیاب
۴۳	محمد غوث	"	کامیاب

۴۲	سید امین الدین حسینی	مدرسہ فوائید دارالعلوم	کامیاب
۴۴	محمد طہور حسن انصاری	"	کامیاب
۵۰	سید مصطفیٰ حسین	مدرسہ تعلیم المعلمین بلدہ	کامیاب
۵۲	سید علی	مدرسہ مفید الامام	درجہ سوم
۵۶	مرزا غلام علی	"	درجہ سوم
۵۸	بھگوتی پرشاد	"	درجہ دوم
۶۴	خواجہ محمد معین الدین	اکسلیس اسکول	درجہ دوم
۸۱	بھیم سین راؤ	"	درجہ دوم
۸۳	محمد جلال الدین	عثمانیہ کراٹالہ	درجہ دوم
۸۵	سید عباس حسین ہوسوی	"	درجہ دوم
۸۶	دی پچمن راو ہر والکر	"	درجہ دوم
۸۷	دینکر کیشو راو کھجوری کر	"	درجہ سوم
۹۲	واحد علی	"	کامیاب
۹۳	روشن علی	"	کامیاب
۱۰۷	محمد عبدالقادر	مدرسہ فوائید عثمانیہ اورنگ آباد	درجہ دوم
۱۰۸	سعید الظفر علی اصغر	"	درجہ دوم
۱۰۹	خوش محی الدین	"	درجہ دوم
۱۲۰	محمد حبیب احمد عباسی	"	کامیاب
۱۲۴	اکرام اللہ	"	کامیاب
۱۳۰	پنالال	مدرسہ فوائید عثمانیہ جانہ	درجہ سوم
۱۳۵	بالکندر شرا	" پر بھی	درجہ سوم

۱۳۷	دیوی داس راؤ بیتا رام راؤ جلیکر	درجہ سوم	۱۳۷
۱۳۹	منوہر راؤ رام راؤ کھیر کر	درجہ سوم	۱۳۹
۱۴۲	ویٹھل راؤ	درجہ سوم	۱۴۲
۱۵۴	محمد منعم خاں	درجہ دوم	۱۵۴
۱۵۵	شکر راؤ	درجہ سوم	۱۵۵
۱۵۹	بابو راؤ کوٹھیلکر	درجہ سوم	۱۵۹
۱۶۷	راا چاریہ	درجہ سوم	۱۶۷
۱۶۸	محمد علی خان	درجہ سوم	۱۶۸
۱۷۰	عبداللہ بن احمد	درجہ سوم	۱۷۰
۱۷۲	مرید پسر	درجہ سوم	۱۷۲
۱۸۸	ویدلا کٹھ اورینٹ رام نرتیا	درجہ دوم	۱۸۸
۱۸۹	او دیراج وینکٹ گوپال راؤ	درجہ دوم	۱۸۹
۱۹۳	یس راجیا	درجہ دوم	۱۹۳
۱۹۸	امین اللہ بیگ	درجہ دوم	۱۹۸
۱۹۹	ویشونا تھ ساگرے	درجہ سوم	۱۹۹
۲۰۷	سید احمد رضوی	درجہ دوم	۲۰۷
۲۱۲	محمد علی	درجہ دوم	۲۱۲
۲۲۰	محمد عبدالرحمن	درجہ سوم	۲۲۰
۲۴۷	محمد الطین زبیری	درجہ سوم	۲۴۷
۲۴۹	محمد رفیع حسین	درجہ دوم	۲۴۹
۲۵۸	محمد بدر الدین	درجہ دوم	۲۵۸

۲۷۴	محمد غوث	خانگی	درجه دوم
۲۷۶	محمد فیض حسین	"	درجه دوم
۲۸۳	محمد فخر الدین مسعود	"	درجه سوم
۲۸۹	مرزا حسین علیخان	"	درجه دوم
۳۰۶	مستور النساء بیگم عباسی	"	درجه سوم
۳۱۷	بنسنت گیش و سنو	"	درجه سوم
۳۲۷	نارائن راؤ	"	درجه سوم
۳۶۳	محمد عبدالرزاق	"	کامیاب
۳۶۹	محمد بدایت الرحمن	"	کامیاب
۳۷۷	شیخ احمد	"	کامیاب
۳۸۰	محمد فضل اللہ	"	کامیاب
۳۸۲	سید محمد محمود احمد	"	کامیاب
۳۹۱	مرزا ابراہیم علی بیگ	"	کامیاب
۴۰۳	محمد عبداللہ صدیقی	"	درجه سوم
۴۳۸	محمد غلام معین الدین	"	کامیاب
۴۴۴	دینکٹ راؤ	"	درجه سوم
۴۵۹	محمد حسن علی	"	درجه سوم
۴۶۰	سید رضا حسین	"	درجه سوم
۴۷۲	سید مزل حسینی	"	درجه سوم
۴۷۸	نماز رفیع الدین	"	درجه سوم
۴۸۵	سید فصیح اللہ حسینی	"	کامیاب

۲۹۰	کیثویش، راد کلکتر	خانگی	درجه دوم
۲۹۱	کرشناجی بلونت راد مرزگر	"	درجه دوم
۲۹۲	داسدیو سداشیو رادو بیلیکگر	"	درجه سوم
۲۹۳	موکورو نیکت رام راد	"	درجه سوم
امتحان شیرکیو لیش ۳۲۲ قدم ۱۹۲۳			
۲۹	محمد انتصار الدین	مدیر قوتانیہ دارالعلوم	درجه اول
۱۸۳	کلول سیتا ناراین رادو	مدرسہ وسطانیہ کھم	درجه اول
۹۵	ناگیشری پرشاد	مدیرہ نسیہ لاناہم	درجه اول
۲	محمد سیف الدین خاں	مدیر قوتانیہ دارالعلوم	درجه سوم
۴	محمد فیض الدین	"	درجه سوم
۶	محمد اعجاز حسین انصاری	"	درجه دوم
۷	سید فضل الرحمن	"	درجه دوم
۱۴	سید میر شاہ	"	درجه سوم
۱۵	محمد وزیر الدین من	"	درجه دوم
۱۶	احمد عبدالعزیز	"	درجه دوم
۲۰	محمد ابراہیم	"	درجه سوم
۲۱	محمد عبدالحمید	"	درجه دوم
۲۲	محمد باقر حسین	"	درجه دوم
۲۳	محمد یوسف الدین	"	درجه سوم
۲۴	سید عبداللطیف رضوی	"	درجه دوم

سائنس میں بہترین

۲۵	غلام معین الدین	درست فوقانیہ العلوم	درجہ سوم
۲۶	سید نور الدین	"	درجہ دوم
۲۸	محمد بن عمر	"	درجہ سوم
۲۹	محمد دلیل خاں بوزنی	"	درجہ سوم
۳۳	سید چاند	"	درجہ سوم
۳۵	محمد عبدالوحید	"	درجہ سوم
۳۸	محمد جمال الدین	"	درجہ سوم
۴۲	محمد مظفر الدین	"	درجہ دوم
۴۶	محمد حبیب علی خاں	"	درجہ دوم
۴۷	سید یوسف علی	"	درجہ دوم
۵۰	محمد عمر	"	درجہ دوم
۵۴	ست ناراین	"	درجہ سوم
۵۵	ٹی پٹنل راؤ چندریگر	"	درجہ دوم
۶۲	وینکٹ راؤ پورامانیک	"	درجہ سوم
۶۶	ریونا	"	درجہ دوم
۶۹	محمد حمید اللہ	"	کامیاب
۷۵	محمد عبدالکلیم صدیقی	"	کامیاب
۷۶	حبیب خاں سانڈوڑی	"	کامیاب
۸۷	محمد سردار علی	درجہ مفید الانام	درجہ سوم
۹۰	سید بشیر الدین احمد	"	درجہ سوم
۹۶	چھمی ناراین	"	درجہ سوم

سائیس میں بھی کامیاب

" " "

۱۳۴	محمد رام کشن راؤ	غمانیہ کراشاہ	درجہ سوم
۱۳۵	محمد معین الدین	میرزا قانیہ غمانیہ گلبرگر	درجہ سوم
۱۴۲	سید حمزہ علی	"	درجہ دوم
۱۴۳	گنڈو بھٹ جوشی	"	درجہ سوم
۱۴۵	بھیم سین زہسواں چاری موئے	"	درجہ دوم
۱۴۶	کشن	"	درجہ دوم
۱۴۷	گنگا دھر گھایال	"	درجہ دوم
۱۴۹	بھیم سین لہار راؤ	"	درجہ سوم
۱۵۰	اوٹکار بھٹ	"	درجہ سوم
۱۵۱	راجندر جوشی	"	درجہ سوم
۱۵۲	یم سنگپا	"	درجہ سوم
۱۵۳	سدرنگپا	"	درجہ سوم
۱۶۵	دھونڈو سندریکر	میرزا غمانیہ قانیہ غمان آباد	درجہ دوم
۱۶۹	محمد عمر	میرزا سلطانہ راجپور	درجہ دوم
۱۶۲	اشو تھ راؤ	"	درجہ سوم
۱۶۹	گیاپلی کشمیا	میرزا غمانیہ قانیہ غمان آباد	درجہ دوم
۱۹۳	سید رضی الدین احمد	میرزا سلطانہ کیم نگر	درجہ دوم
۱۹۶	محمد سلطان محی الدین	میرزا غمانیہ قانیہ میراک	درجہ سوم
۲۰۵	سنت رام گرجے	میرزا غمانیہ قانیہ میراک	درجہ دوم
۲۱۳	سید فابد حسین نظامی	خانگی	درجہ دوم
۲۱۶	احمد مصطفیٰ	"	درجہ سوم

	درجہ سوم	خانگی	۲۶۵	رزاق منور
	درجہ سوم	"	۲۹۷	محمد مقبول الحق صدیقی
	درجہ سوم	"	۳۰۹	قاضی محمد عبدالواسع
	درجہ دوم	"	۳۱۰	مرزا محمود احمد خاں
	درجہ سوم	"	۳۸۸	ان کے کرشمہ نگاری
	کامیاب	"	۳۹۱	سید صفیہ اللہ
	کامیاب	"	۳۹۳	غلام محی الدین
	کامیاب	"	۳۹۵	محمد سخاوت مرزا
	کامیاب	"	۴۱۵	محمد حبیب اللہ
	درجہ دوم	"	۴۲۴	خیر النساء
	درجہ دوم	"	۴۲۵	احمد النساء
صرف ریاضی	کامیاب	"	۴۲۶	قمر النساء
	کامیاب	"	۴۵۷	محمد شمیم علی
	کامیاب	"	۴۵۸	محمد عبد القادر
	درجہ سوم	"	۴۷۵	ابو الحسن محمد عثمانی
غیر حاضر پر دنیا	کامیاب	"	۵۰۳	محمد عبد اللہ
	کامیاب	"	۵۰۴	ایم۔ رام ریڈی
	درجہ دوم	"	۵۱۲	مہدی علی صدیقی
صرف دینیات	کامیاب	"	۵۱۴	غلام معین الدین
	درجہ دوم	بہتر و قانیہ عثمانیہ اور نگ آباد	۵۲۸	شیخ چاند
	درجہ سوم		۵۲۹	میر ظہور الدین

۵۳۰	محمد نصیر الدین	مفتی قانیہ عثمانیہ اندک آباد	درجہ سوم
۵۳۱	عبد اللہ	"	درجہ دوم
۵۳۲	گوپال راؤ	"	درجہ دوم
۵۳۵	یوگی راج	"	درجہ دوم
۵۳۶	بالکشن راؤ	"	درجہ دوم
۵۳۷	واسدیو	"	درجہ سوم
۵۳۸	کشن راؤ	"	درجہ سوم
۵۳۹	تریبک راؤ	"	درجہ سوم
۵۴۰	گوپال راؤ	"	درجہ دوم
۵۴۱	دیبی سنگھ	"	کامیاب
۵۴۲	محمد عبدالغفور	"	درجہ سوم
۵۴۵	کھنڈے راؤ	"	درجہ دوم
۵۵۲	پنڈت گنیش کالے	"	درجہ دوم
۵۶۴	محمد عبدالہدی	خانگی	درجہ دوم
۵۹۲	سید فخر الدین	"	کامیاب

امتحان ڈیپارٹمنٹ ۱۳۳۲ھ ۱۹۱۲ء

۹۳	محمد عبدالنعیم	مدیرہ قانیہ دارالعلوم	درجہ اول
۳۶۲	تریل راؤ الدھا لکر	خانگی	درجہ اول
۵۳۲	سید صبغتہ الحسنین	مدیرہ قانیہ کبیر گڑھ	درجہ اول
۵۳	پی زملو	ٹپائی اسکول بلدہ	درجہ اول

مفتی سائرس میں
بھی کامیاب ہیں

۱	سید خواجہ حسین الدین	سٹی ہائی اسکول بلدہ	درجہ دوم
۷	محمد عبد الحکیم	"	درجہ سوم
۹	ابو تراب محمد احمد	"	درجہ دوم
۱۰	سید غوث محی الدین ضوی	"	درجہ دوم
۱۱	محمد علی خاں	"	درجہ دوم
۱۹	محمد عبد القیوم	"	درجہ سوم
۲۳	محمد غفار شریف	"	درجہ سوم
۲۴	محمد عبد الشکور	"	درجہ دوم
۲۵	محمد نذیر الدین	"	درجہ دوم
۲۷	غلام جیلانی	"	درجہ دوم
۲۸	محمد محمود حسین	"	درجہ سوم
۲۹	محمد حنیف	"	درجہ دوم
۳۳	دینکوب راؤ	"	درجہ سوم
۳۴	دینکوب راؤ	"	درجہ دوم
۴۲	رادھا کشن راٹھور	"	درجہ دوم
۴۴	لکشمی راؤ کرٹری کر	"	درجہ دوم
۴۵	بیدر کرکیشور راؤ	"	درجہ دوم
۴۹	کورانی سرینواس راؤ	"	درجہ دوم
۵۱	کے۔ وینکٹ راؤ	"	درجہ دوم
۵۶	سید عبد العزیز	مدرسہ تقانیہ العلوم	درجہ دوم
۵۷	ذوالفقار علی خان	"	درجہ سوم

۵۹	محمود علی	مدرسہ فتویٰ دارالعلوم	درجہ سوم
۶۲	محمد بشیر محی الدین	"	درجہ دوم
۶۴	محمد عطاء الرحمن خان	"	درجہ سوم
۶۵	محمد سراج الحسن صدیقی	"	درجہ دوم
۶۶	محمد کرم	"	درجہ دوم
۶۹	محمد غوث الدین عباسی	"	درجہ دوم
۷۰	محمد عبدالرحیم	"	درجہ سوم
۷۱	شیخ عبدالرسول	"	درجہ دوم
۷۳	محمد بہادر خان	"	درجہ دوم
۷۵	غلام نبی	"	درجہ دوم
۷۷	محمد شرف الدین	"	درجہ سوم
۸۰	سید محسن علی	"	درجہ دوم
۸۲	محمد عبداللہ	"	درجہ دوم
۸۵	ابوالکلام فیض محمد	"	درجہ دوم
۸۶	محمد فاروق علی	"	درجہ سوم
۸۹	غلام محمد	"	درجہ دوم
۹۱	محمد عبدالحکیم	"	درجہ دوم
۹۲	محمد عبدالقدیم	"	درجہ دوم
۹۶	میر اسد علی	"	درجہ سوم
۱۰۳	داتاری راؤ	"	درجہ دوم
۱۰۷	سید نظام الدین احمد	"	کامیاب

مفتون سائنس میں بھی
کامیاب ہے

۱۱۱	محمد ظہیر الدین	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	کامیاب	نام کامیاب ہو گیا
۱۱۲	محمد مفر الدین	"	کامیاب	
۱۱۳	سید رشید الدین حسین	"	کامیاب	
۱۱۴	قاضی فصیح الدین احمد صدیقی	"	کامیاب	
۱۱۵	غلام صدیقی	"	کامیاب	
۱۱۶	محمد عبد الحفیظ	"	کامیاب	
۱۱۸	سید عبدالرحیم محمودی	"	کامیاب	
۱۲۰	میر نذیر علی خاں	"	کامیاب	
۱۲۱	محمد حیدر اللہ	"	کامیاب	
۱۲۵	سید یحییٰ	تعلیم المعلمین بلوچ	درجہ سوم	
۱۲۶	سید شرف الدین	"	درجہ سوم	
۱۳۵	محمد صدیق	مدرسہ مفید الانام	درجہ دوم	
۱۴۰	محمد حفیظ	"	درجہ دوم	
۱۴۷	راچندر بلونت راوکالے	دیوک دروہنی پائٹنٹالہ	درجہ دوم	
۱۶۰	غلام جیلانی	عثمانیہ کراٹنٹالہ	درجہ سوم	
۱۶۳	ابوالفتح معین الدین	"	درجہ سوم	
۱۶۵	غلام محی الدین	"	درجہ دوم	
۱۷۱	محمد الین	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ راجپور	درجہ دوم	
۱۷۳	دیر حکرم	"	درجہ دوم	
۱۷۴	بھیم سین آجاری	"	درجہ دوم	
۱۷۶	لمویشور	"	درجہ سوم	

۱۴۷	محمد عبدالرحیم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ راجپور	کامیاب
۱۴۸	محمد عبدالحمید	" " بیدر	درجہ سوم
۱۸۲	رام کشن	" " "	درجہ دوم
۱۸۴	محمد مشتاق حسین	" " "	کامیاب
۱۸۶	سید خواجہ معین الدین	" " راجپوری ہنگڑو	درجہ سوم
۱۸۸	سید خورشید علی	" " " "	درجہ دوم
۱۹۱	گٹھہ بی شیشگری راؤ	" " "	درجہ سوم
۱۹۳	کتا بی لکشن کانتھم	" " "	درجہ دوم
۱۹۴	ایتا لکشمیا	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ مٹھواڑہ	درجہ سوم
۲۰۲	دی - وینکٹ کشن راؤ	مدرسہ وسطانیہ کیمٹھ	درجہ دوم
۲۰۳	ملکو سیتا نارائن	" " "	درجہ دوم
۲۰۴	کلوان لکھمی نرسہواں راؤ	" " "	درجہ دوم
۲۰۵	جلال پور کیشور راؤ	" " "	درجہ سوم
۲۰۶	دی - اننت راملو	" " "	درجہ دوم
۲۰۸	محمد ہوشدار خان	" " کریم نگر	درجہ دوم
۲۰۹	مسعود شاہ خاں	" " "	درجہ دوم
۲۱۰	شیخ علی	" " "	درجہ سوم
۲۱۱	سید خواجہ کریم الدین	" " راجپوری زریل	درجہ سوم
۲۱۳	بالکشن راؤ ٹھکار	" " "	درجہ سوم
۲۱۶	دی - سری راملونا پٹو	" " "	درجہ دوم
۲۱۷	محمد عبدالحی	" " عثمانیہ میدک	درجہ سوم

۲۱۸	محمد محی الدین	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ میدک	درجہ دوم
۲۲۰	سید محمد ظہور حسن	" " " " ٹانڈیڑ	درجہ دوم
۲۲۲	گنگا دہریتی	" " " "	درجہ دوم
۲۲۸	سرینواس سکھارام پنت پوری کر	" " " " پر بھنی	درجہ دوم
۲۳۱	محمد عبدالمنان	خانگی	درجہ سوم
۲۶۰	سید عبدالقادر	" " " "	درجہ سوم
۲۶۷	محمد حسن	" " " "	درجہ دوم
۳۱۹	میر جعفر علی	" " " "	درجہ دوم
۳۴۴	گوپال جے تیرتھ مردم کر	" " " "	درجہ سوم
۳۵۲	ڈی۔ کشن راؤ	" " " "	درجہ سوم
۳۶۸	شیخ مہتاب علی	" " " "	کامیاب
۳۷۴	محمد عبدالرؤف	" " " "	کامیاب
۳۷۵	محمد عزیز الدین	" " " "	کامیاب
۳۷۷	سید محمد بدر الحسن نقوی	" " " "	کامیاب
۳۷۹	سید حیدر علی	" " " "	کامیاب
۳۸۱	مرزا اکبر علی	" " " "	کامیاب
۳۸۳	سید زین العابدین	" " " "	کامیاب
۳۸۴	سید نور الدین قادری	" " " "	کامیاب
۳۹۰	سید شرف الدین	" " " "	کامیاب
۳۹۵	خواجہ علی بخش صدیقی	" " " "	کامیاب
۴۱۱	محمد برہان الدین	" " " "	کامیاب

مضمون دانش میں
بھی کامیاب ہے۔

۴۱۲	محمد خیرات علی	خانگی	کامیاب
۴۳۲	امجد علی	"	درجہ سوم
۴۴۰	محمد عبداللہ	"	کامیاب بہ دنیا
۴۴۵	نارائن سنگھ	"	درجہ سوم
۴۵۲	رینو کاداس	"	درجہ دوم
۴۵۳	نارائن راؤ بخشی	"	درجہ دوم
۴۵۹	محمد صیب الدین	مدیر فوٹائیہ عثمانیہ اور گل آباد	درجہ سوم
۴۶۰	محمد احسان اللہ	"	درجہ سوم
۴۶۱	محمد عبدالغفور	"	درجہ دوم
۴۶۳	محمد تمیز الدین	"	درجہ سوم
۴۶۴	محمد عبدالہادی الفزاری	"	درجہ دوم
۴۶۶	محمد احمد حسین سیدی	"	درجہ دوم
۴۶۷	بھجنگ راؤ بہت کر	"	درجہ دوم
۴۷۰	گویندر راؤ مولے	"	درجہ دوم
۴۷۲	پرشوتم راؤ جوگی کر	"	درجہ دوم
۴۷۳	گوپال راؤ ٹاکل کر	"	درجہ دوم
۴۷۶	بھیم راؤ دیشاپانڈیہ	"	درجہ دوم
۴۷۷	سید عبدالقادر	"	کامیاب
۴۷۸	ابوالحسن حمید	"	کامیاب
۴۷۹	مرتضیٰ خاں	"	کامیاب
۴۸۱	محمد عبدالغفور	مدیر فوٹائیہ عثمانیہ جالندہ	درجہ سوم

۴۸۶	غلام محمود خاں	مدرسہ نوائے عثمانیہ جالندہ	درجہ سوم
۴۸۵	محمد محمود علی	" " " "	درجہ سوم
۴۸۶	کرشناجی ہشتانی کر	" " " "	درجہ دوم
۴۸۸	وٹھل	" " " "	درجہ دوم
۵۰۶	گویندیا	خانگی	درجہ سوم
۵۱۰	سید شاہ بدر الدین قادری	"	کامیاب
۵۲۵	کے گنپت راؤ	"	درجہ سوم
۵۲۶	میر رونق علی	"	کامیاب
۵۲۸	محمد اقرار النبی صدیقی اعظمی	مدرسہ نوائے عثمانیہ گلبرگہ	درجہ سوم
۵۲۹	مید عبد الحمید	"	درجہ دوم
۵۳۰	محمد اسماعیل بیارے	"	درجہ دوم
۵۳۱	محمد اسماعیل شاہ پوری	"	درجہ دوم
۵۳۳	محمد عبد الوہاب	"	درجہ دوم
۵۳۴	بندر وادہو راؤ	"	درجہ دوم
۵۳۶	کرشناجی گوڈ پوٹے	"	درجہ دوم
۵۳۷	کشن راؤ	"	درجہ دوم
۵۳۸	بسپا انور	"	درجہ سوم
۵۳۹	رام راؤ	"	درجہ سوم
۵۴۰	عبدالرؤف	"	درجہ سوم
۵۴۲	انباس	"	درجہ دوم
۵۴۳	صاحب گوڑ	"	درجہ دوم

۵۴۲	این۔ بسونت راؤ	مدرسہ فوتانیہ عثمانیہ گلبرگہ کراچی	درجہ سوم
۵۴۵	دینکوب راؤ	"	درجہ سوم
۵۴۸	محمد شاہ	" " " " عثمان آباد	درجہ سوم
۵۵۰	شکر راؤ جادھو	"	درجہ دوم
۵۵۳	پہا د گنڈے راؤ کوکل	"	درجہ سوم
۵۵۹	وشنو ماچلے	مدرسہ وسطانیہ عثمانیہ لاہور	درجہ سوم
۵۶۱	زہری بھانجی	"	درجہ دوم
۵۶۴	مرزا عسکری حسن	خانگی	درجہ سوم
۵۶۰	وٹھل راؤ	"	درجہ سوم
۵۶۹	قادر حسین	"	کامیاب
۵۸۰	غلام محی الدین	"	کامیاب
۵۸۲	وٹھل راؤ	"	درجہ سوم
۵۸۳	سبنا	"	درجہ دوم
۵۹۴	آر۔ دینکٹ راؤ	"	درجہ دوم

امتحان میٹرک پولیشن ۱۳۳۲ھ نمبر ۱۹۲

۳۹	حامد بن شبیر	مدرسہ فوتانیہ عثمانیہ دارالعلوم	درجہ اول
۱۵	محمد عبدالوحید خاں	ٹی ہائے اسکول	درجہ اول
۱۱	محمد جعفر	"	درجہ اول
۵۹۴	نروار کرانت راؤ	خانگی	درجہ اول
۱۵۴	کودائی ستیہ رام راؤ	مدرسہ وسطانیہ کھم	درجہ اول

آئندہ امتحان منسلک
بیس شرکت ہونا چاہیگا

۱	محبوب طویل	سٹی ہائی اسکول	درجہ دوم
۲	محمد عبدالرشید	"	درجہ دوم
۳	محمد فضل حق	"	درجہ دوم
۴	ابوالقاسم	"	درجہ سوم
۸	سید عبدالرحیم	"	درجہ دوم
۱۶	محمد عبدالرحمن صدیقی	"	درجہ سوم
۱۷	حکیم محمد عبدالرحمن	"	درجہ دوم
۱۸	میر عاشق علی	"	درجہ دوم
۱۹	میر حبیب علی	"	درجہ دوم
۳۲	سرخیواس راؤ گوڈا کر	"	درجہ دوم
۳۵	شیخ معین الدین	مدرسہ نوافیہ دارالعلوم	درجہ سوم
۳۶	محمد سالار	"	درجہ سوم
۳۸	غلام احمد	"	درجہ سوم
۴۰	محمد نذیر محمد الدین	"	درجہ دوم
۴۴	محمد امان اللہ	"	درجہ دوم
۴۵	محمد منظر حسین	"	درجہ دوم
۴۸	محمد قمر الدین	"	درجہ دوم
۵۱	سید تبارک علی	"	درجہ سوم
۵۹	محمد خواجہ معین الدین	"	درجہ سوم
۶۲	مقبول علی صدیقی	"	درجہ دوم
۶۳	غلام رسول	"	درجہ دوم

۶۵	محمود خاں	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ دوم
۶۸	پچھمی نارائن	"	درجہ سوم
۶۹	کے۔ رام سوامی	"	درجہ دوم
۷۰	وائی انتیا	"	درجہ دوم
۹۵	نانک راؤ پری کر	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ باپلی	درجہ سوم
۹۸	سید عارف بادشاہ قادری	مدرسہ مفید الانام ملہ	درجہ دوم
۹۹	احمد عبدالوحید خاں عرب	"	درجہ سوم
۱۰۹	محمد عبدالرحمن	مدرسہ فوقانیہ بیدر	درجہ سوم
۱۱۴	باپو راؤ	"	درجہ دوم
۱۱۷	کیشو	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ آباد	درجہ سوم
۱۱۹	نرہر	"	درجہ سوم
۱۲۰	ملکا رجن	"	درجہ دوم
۱۲۱	ہری	"	درجہ سوم
۱۲۶	گنیت	"	درجہ سوم
۱۴۰	کے وینکٹ راؤ	مدرسہ فوقانیہ درنگل	درجہ سوم
۱۴۶	ایرباٹ پچھی کانت راؤ	"	درجہ دوم
۱۴۹	محمد میران بادشاہ	"	درجہ سوم
۱۶۴	بھگونت راؤ ساگرے	مدرسہ فوقانیہ نمل	درجہ دوم
۱۶۵	سی زہسہاں راؤ	"	درجہ دوم
۱۶۶	غلام اسد اللہ انصاری	مدرسہ فوقانیہ ناٹلڑ	درجہ سوم

۱۶۶	کشن	مدرس فوقانیہ نانڈیڑ	درجہ دوم
۱۶۹	اکبر حسین طبعی	خانگی	درجہ سوم
۱۸۰	نجستہ اختر تیموری	"	درجہ سوم
۱۸۸	محمد عبدالرحمن	"	درجہ سوم
۱۹۱	سید احمد الدین	"	درجہ سوم
۲۰۲	نور اللہ محمد	"	درجہ سوم
۲۰۸	شیخ محبوب	"	درجہ سوم
۲۱۳	محمد بشیر الدین احمد	"	درجہ سوم
۲۳۵	محمد عبدالرحمن رئیس	"	درجہ سوم
۲۵۰	محمد امیر الدین	"	درجہ سوم
۲۵۵	محمد عنایت علی	"	درجہ سوم
۲۹۴	نرسنگھ پرشار	"	درجہ سوم
۳۰۲	انجاداس راؤ نارائن پیچھکر	"	درجہ سوم
۴۰۰	محمد عبد الجلیل	"	درجہ سوم
۴۱۴	دیول پل سنگھ پشور راؤ	"	درجہ دوم
۴۵۱	نبی احسن	مدرس فوقانیہ خٹاڑ اورنگ آباد	درجہ سوم
۴۵۵	غلام اطہر	"	درجہ دوم
۴۶۰	شکر راؤ بلسی کر	"	درجہ دوم
۴۶۲	کشن راؤ ڈلپنے	"	درجہ سوم
۴۶۵	اتم راو مہار دلکھ	"	درجہ دوم

۴۶۷	ٹیکلٹھ راؤ دیشکھار دبا پرک	درہنوتانیہ عثمانیہ راؤنگا	درجہ دوم
۴۶۸	دشنوپنت بھاگوت	"	درجہ سوم
۴۷۰	گھنڈے راؤ ملہار راؤ میرال	"	درجہ دوم
۴۹۰	گوپال بھاؤ راؤ	درہنوتانیہ عثمانیہ پیر	درجہ دوم
۵۳۱	سید واجد علی	" گلبرگہ ستر	درجہ دوم
۵۳۶	محمد اسماعیل	"	درجہ سوم
۵۴۰	نرہار راؤ بھنگر	"	درجہ سوم
۵۴۱	جے تیرتھ پرائیک	"	درجہ سوم
۵۴۹	کوپریش راؤ سوری کر	"	درجہ دوم
۵۵۰	کشن راؤ دیشپاندے سنگھ	"	درجہ دوم
۵۵۲	گوپال راؤ	"	درجہ دوم
۵۵۸	ایس بشویشور	"	درجہ دوم
۵۵۹	محمد قاسم علی	درہنوتانیہ عثمانیہ راچور	درجہ دوم
۵۷۹	ٹیکار راؤ	خانگی	درجہ دوم
۵۸۹	محمد نظام الدین اسد	"	درجہ دوم
۵۹۲	محمد اشرف خاں	"	درجہ سوم
۵۹۳	جی گنگارام	"	درجہ دوم
۵۹۵	انباداس راؤ	"	درجہ دوم
امیدواران جو صرف انگیزی و دینیات میں شریک تھے۔			

کامیاب		سید احمد علی	۷۴
کامیاب	"	محمد اسماعیل انجلی	۷۸
کامیاب	"	محمد سیح الله خاں	۸۱
کامیاب	"	محمد منور علی	۸۳
کامیاب	"	میر احمد علی	۸۴
کامیاب	"	محمد نظام الدین	۸۵
کامیاب	"	البو تراب علی صدیقی	۸۶
کامیاب	"	محبوب نارائن گوڑ	۸۹
کامیاب	"	محمد خواجہ مخی الدین	۳۳۹
کامیاب	"	محمد اعظم علی	۳۳۹
کامیاب	"	آر۔ کرشنیا	۳۷۱
کامیاب	"	غلام احمد	۴۰۸
کامیاب	"	محمد خلیل الرحمن قریشی	۴۷۱
کامیاب	"	عبد المجید خاں	۵۲۲

امتحان انٹر میڈیٹ ۱۳۳۰ء تا ۱۹۲۱ء

درجہ اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ	محمد صلاح الدین	۷۷
درجہ اول	"	میر محمود علی	۱۱
درجہ اول	"	میر ولی الدین	۲۸
درجہ اول	"	سید حسین	۸۷
درجہ دوم	"	میر بیاد علی خاں	۱

۲	سید مقبول احمد	کلیه جا سده شمانه	درجه دوم
۳	خواجہ سید احمد علی	"	درجه دوم
۴	خواجہ سید محمد علی	"	درجه دوم
۵	صاحبزادہ میر کاظم علی خاں	"	درجه دوم
۶	منظر الدین احمد صدیقی	"	درجه دوم
۷	میسر وزیر علی	"	درجه دوم
۸	ابوالخیر محمد عبدالوحید	"	درجه دوم
۱۰	سید انیس الدین احمد	"	درجه دوم
۱۲	سید ظفر حسین زیدی	"	درجه دوم
۱۳	زہر راؤ دکنشی دار	"	درجه سوم
۱۵	بدیع سنگھ یادو	"	درجه سوم
۱۷	رام چندر کریشی کر	"	درجه دوم
۱۸	حاجی فضل اللہ احمد	"	درجه دوم
۱۹	حبیب حسن الدین	"	درجه دوم
۲۰	حبیب زین العابدین	"	درجه سوم
۲۱	قاری سید کلیم اللہ	"	درجه دوم
۲۲	عبدالعزیز خان جعفر آبادی	"	درجه دوم
۲۳	سید شفیع الدین احمد حسینی	"	درجه سوم
۲۴	محمد سلطان	"	درجه سوم
۲۵	میر جعفر علی صادق	"	درجه دوم
۲۶	محمد علی لٹہ	"	درجه دوم
۲۹	قربان احمد	"	درجه دوم
۳۰	سید غلام قادر	"	درجه سوم

۳۱	مبین النظر	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۳۲	محمد عبدالرشید	"	درجہ دوم
۳۳	محمد تارا اند شریف	"	درجہ دوم
۳۵	لطیف احمد	"	درجہ دوم
۳۶	سید سبط بنی	"	درجہ دوم
۳۹	محمد روف الحسن قریشی	"	درجہ سوم
۴۰	یوسف الدین احمد صدیقی	"	درجہ سوم
۴۱	محمود علی بیگ	"	درجہ دوم
۴۳	محمد مظفر الدین خاں	"	درجہ دوم
۴۴	نیش راوکاٹی کر	"	درجہ سوم
۴۵	سید فصیح الدین کاظمی	"	درجہ سوم
۴۷	میر حسن الدین	"	درجہ سوم
۴۸	ہدایت احمد	"	درجہ سوم
۴۹	ٹانک راؤ	"	درجہ سوم
۵۰	رے شمعہ دیال	"	درجہ سوم
۵۱	پرہاد راؤ دندے	"	درجہ سوم
۵۲	راجندر	"	درجہ سوم
۵۳	سید حسن الدین	"	درجہ سوم
۵۴	فتح علی حسین	"	درجہ سوم
۵۵	سید محمد حسن عسکری	"	درجہ سوم
۵۶	عبد المجید صدیقی	"	درجہ دوم

۵۷	سید ولایت علی	کلیه جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۵۸	سید امین الدین	"	درجہ سوم
۵۹	سید عبدالنیم	"	درجہ سوم
۶۰	محمد نظام الدین	"	درجہ سوم
۶۱	سید احمد علی	"	درجہ سوم
۶۲	محمد قاد حسین	"	درجہ سوم
۶۳	بابو راؤ کاشی کر	"	درجہ سوم
۶۴	گویند پندھری ناتھ کلکرنی	"	درجہ سوم
۶۵	محمد اعظم	"	درجہ سوم
۶۸	احمد عبدالشیر خاں عرب	"	درجہ دوم
۶۹	بنمننت ناراین پٹنکر	"	درجہ سوم
۷۰	یلنا	"	درجہ دوم
۷۱	ہے راؤ رام چندر راؤ	"	درجہ سوم
۷۲	کرشنا چاری ذکیا چاری جوشی	"	درجہ سوم
۷۳	کرشن راؤ دیشیکھ	"	درجہ دوم
۷۴	غلام خوش خاں	"	درجہ سوم
۷۵	سید معین الدین قریشی	"	درجہ سوم
۷۶	سید اسد اللہ رفوی	"	درجہ سوم
۷۸	رگھو بیر پرشاد سکینہ	"	درجہ سوم
۷۹	پانڈوجی ڈھکے	"	درجہ سوم
۸۰	محمد قمر الدین احمد	"	درجہ سوم

ناکاتیا بہ دینیات

ناکاتیا بہ دینیات

درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	سی۔ پی۔ ناگنا	۸۶
درجہ سوم	"	سید محمد نعمان	۸۳
درجہ سوم	"	پی۔ آر۔ پریشور	۸۲
درجہ سوم	"	محمد شرف الدین	۸۹
درجہ دوم	"	محمد نذیر الدین	۹۰
درجہ سوم	"	ابو الفضل قاضی محمد عبدالستار	۹۱
درجہ سوم	"	محمد کلیم الدین انصاری	۹۲
درجہ دوم	"	محمد ضیاء الدین انصاری	۹۳
درجہ سوم	"	محمد عزیز الرحمن	۹۴
درجہ سوم	"	محمد اسحاق	۹۵
درجہ سوم	"	محمد احمد عثمانی	۹۶
درجہ دوم	"	احمد بن عبداللہ	۹۷
درجہ سوم	"	محمد نعمت اللہ خاں	۹۸
درجہ دوم	"	مرتضیٰ راؤ	۹۹
درجہ سوم	ناگچی	مرزا عثمان علی بیگ	۱۰۰
درجہ دوم	"	آغا محمد احسن	۱۰۴
درجہ دوم	"	قادر علی بیگ	۱۰۶
درجہ سوم	"	کے رام کرشن راؤ	۱۱۱
درجہ سوم	"	محمد عبدالعزیز	۱۱۲
درجہ سوم	"	محمد قدرت اللہ خاں	۱۱۳
درجہ سوم	"	غلام قادر	۱۱۴

ناکاتیاہ دینیات

امتحان انتر میڈیٹ ۱۳۳۱ ف ۱۹۲۲ء

۱	عبدالستار بیگ تیموری	کلیہ جامعہ غمانیہ	درجہ سوم
۲	خواجہ محمود احمد	"	درجہ سوم
۳	سیف بن سلطان الحسین القبطی	"	درجہ دوم
۵	محمد عبدالمعز	"	درجہ دوم
۶	محمد عطاء الرحمن	"	درجہ دوم
۷	خواجہ ضیاء الدین احمد	"	درجہ دوم
۸	سید ممتاز علی ہاشمی	"	درجہ دوم
۹	محمد مرتضیٰ حسین فائق	"	درجہ سوم
۱۱	سید غوث محی الدین	"	درجہ سوم
۱۳	سید عنایت علی رضوی	"	درجہ سوم
۱۴	سید زین العابدین	"	درجہ سوم
۱۶	سید محمد حسن	"	درجہ سوم
۱۷	سید ریاض الدین علی	"	درجہ سوم
۱۸	محمد حسین صدیقی	"	درجہ سوم
۲۰	رضا محمد خاں	"	درجہ دوم
۲۱	سید احمد علی	"	درجہ سوم
۲۴	سید عبدالحفیظ	"	درجہ سوم
۲۵	سید عبد العظیم	"	درجہ دوم
۲۶	خواجہ محی الدین	"	درجہ دوم

انکانتیابہ دینیات
انکانتیابہ دینیات

۲۷	احمد حسین خاں	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۲۸	بشیر احمد	"	درجہ سوم
۲۹	سید وقار احمد	"	درجہ سوم
۳۰	حیدر مرزا	"	درجہ سوم
۳۵	شیو موہن لعل ماتھر	"	درجہ سوم
۳۷	ایکنا تھ دشنو دھوکے	"	درجہ دوم
۳۹	راگھو ناتھ راو بھوساری	"	درجہ دوم
۴۰	پراکشتم نارائن راؤ	"	درجہ سوم
۴۱	رینو کاداس	"	درجہ دوم
۴۳	فیض محمد خاں	"	درجہ دوم
۴۴	سید محمد کاظم علی خاں	"	درجہ سوم
۴۶	محمد عبدالرحمن	"	درجہ سوم
۴۸	محمد حسین خاں	"	درجہ سوم
۴۹	سید احمد حسین	"	درجہ سوم
۵۱	محمد عبدالعزیز	"	درجہ دوم
۵۲	میر صدیق علی	"	درجہ سوم
۵۳	سعود حسن خاں	"	درجہ سوم
۵۴	محمد فرید الدین انصاری	"	درجہ دوم
۵۵	محمد عبدالرحمن سعید	"	درجہ سوم
۵۶	سید احمد	"	درجہ سوم
۵۷	سید قلندر حسین	"	درجہ سوم

۵۸	محمد عبداللطیف خاں	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۶۰	محمد الیاس خاں	"	درجہ دوم
۶۱	محمد عنایت اللہ	"	درجہ سوم
۶۲	پسماندہ زہرا خاں راؤ شرما	"	درجہ سوم
۶۴	محمد حبیب اللہ	"	درجہ دوم
۶۸	محمد جاگیر علی صدیقی	"	درجہ سوم
۶۹	سید ابراہیم احمد رضوی	"	درجہ دوم
۷۱	سید عبدالجبار	"	درجہ دوم
۷۳	سید شاہ علی ثانی نہری قادری	"	درجہ سوم
۷۴	سید فضل الحق	"	درجہ دوم
۷۶	عبدالرسول	"	درجہ سوم
۷۷	سید انوار حسین رضوی	"	درجہ سوم
۸۱	محمد عبدالجبار سبجانی	"	درجہ سوم
۸۸	نارائن راؤ دیشپارڈیہ ٹانڈا پورکھ	"	درجہ دوم
۹۰	بھجنگ راؤ چکشتے	"	درجہ دوم
۹۲	داتاری راؤ	"	درجہ دوم
۹۵	محمد وزیر احمد قریشی	"	درجہ دوم
۹۶	سید محمود عالم	"	درجہ دوم
۹۷	محمد فیروز الدین	"	درجہ دوم
۱۰۱	سید و احد علی جعفری	"	درجہ سوم
۱۰۲	محمد ذکی الدین	"	درجہ دوم

۱۰۶	فخر راؤ دیشکھ	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	حضرت شیخ شریک و کامیاب
۱۰۸	سید اسد اللہ رضوی	"	-	
۱۰۹	غلام غوث خاں	"	کامیاب	
۱۱۰	سید صادق حسین	"	درجہ سوم	
۱۱۲	محمد عبدالسلام	"	درجہ سوم	
۱۱۳	محمد عبدالحکیم	"	درجہ سوم	
۱۱۴	محمد کبیری عثمانی	"	درجہ سوم	
۱۱۶	البراقع نصر اللہ	"	درجہ سوم	
۱۱۷	مرزا عثمان علی بیگ	خانگی	-	حضرت شیخ شریک و کامیاب
۱۲۰	محمد منجی الدین قریشی	"	درجہ دوم	
۱۲۳	مرزا ضیاء الدین بیگ	"	درجہ سوم	
۱۲۴	محمد اشرف	"	درجہ سوم	
۱۲۵	سید ندیم احسن رضوی	"	درجہ دوم	
۱۲۸	دھرم راج	"	درجہ سوم	
۱۳۱	محمد حفیظ اللہ میر	"	درجہ سوم	
۱۳۵	شیخ قادر محی الدین	"	درجہ دوم	
۱۳۶	محمد عزیز الدین	"	درجہ دوم	
۱۳۹	گووند سداشیور راؤ ناگا پورکر	"	درجہ سوم	
۱۴۲	نوشاہ خاتون قریشی	"	درجہ دوم	
۱۴۵	سید صدر الدین	"	درجہ سوم	
۱۵۱	گیش ناگیش تھتھے	"	درجہ دوم	

۱۵۳	محمد عبدالصفيظا	خانگی	درجه سوم
۱۵۸	کیشوفا من اندورکر	"	درجه سوم
۱۶۰	سید احمد بخش	"	درجه سوم
۱۶۲	رنگ راؤ	"	درجه دوم
۱۶۸	محمد بدرالدین حسن صدیقی	"	درجه سوم
امتحان انٹر میڈیٹ ۱۳۳۲-۱۳۳۳			
۱۰۲	محمد رضی الدین صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱	محمد عمر	"	درجه دوم
۲	محمد امیر	"	درجه دوم
۳	محمد عبدالمتین	"	درجه دوم
۴	محمد عبداللطیف صدیقی	"	درجه سوم
۵	محمد افتخار الدین	"	درجه دوم
۶	میر خواجہ معین الدین	"	درجه دوم
۷	محمد فخر الدین	"	درجه دوم
۸	مرزا ناصر علی بیگ	"	درجه دوم
۹	سید شہاب الدین مصطفیٰ	"	درجه دوم
۱۰	سید محمد جعفری	"	درجه دوم
۱۱	خواجہ محمد عبدالباقی	"	درجه دوم
۱۲	بہادر علی خاں بوزئی	"	درجه سوم
۱۳	ابوالخیرات محمد کمال الدین	"	درجه دوم

۱۴	شیخ فرید حسین	کلیہ جامعہ فغانیہ	درجہ دوم
۱۵	سید بشیر الدین احمد	"	درجہ سوم
۱۶	احمد عبدالولی	"	درجہ دوم
۱۷	محمد سعید	"	درجہ دوم
۱۸	سید محمد حسینی	"	درجہ دوم
۱۹	محمد عبدالواحد	"	درجہ سوم
۲۰	محمد معین الدین شریف	"	درجہ سوم
۲۱	محمد یوسف علی خاں	"	درجہ سوم
۲۲	سید غلام محی الدین قادری	"	درجہ دوم
۲۳	محمد عبدالقادر سردری	"	درجہ دوم
۲۴	محمد صدیق حسین	"	درجہ دوم
۲۵	غلام رسول	"	درجہ سوم
۲۶	عزیز احمد خاں	"	درجہ دوم
۲۷	برہما کر داسو درشیندرکر	"	درجہ دوم
۲۸	بھکاجی	"	درجہ دوم
۲۹	سیتا رام گنپت راؤ مناٹھکر	"	درجہ دوم
۳۰	گودائی رام کٹن راؤ	"	درجہ دوم
۳۱	اے جلیپتی راؤ	"	درجہ دوم
۳۲	بی راجیشور راؤ	"	درجہ سوم
۳۳	ہمننت آچاری	"	درجہ سوم
۳۵	محمد ہدایت علی	"	درجہ سوم

۳۶	محمد ظہور الحسن قریشی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۳۷	خان سید احمد شریف	"	درجہ دوم
۳۸	مہتاب علی	"	درجہ دوم
۳۹	محمد رفقی	"	درجہ سوم
۴۰	محمد محمود فاتح	"	درجہ دوم
۴۱	سید عین الدین عابد	"	درجہ دوم
۴۲	محمد اقبال شریف	"	درجہ سوم
۴۳	سیر قاپر علی خاں	"	درجہ سوم
۴۴	سید یوسف	"	درجہ دوم
۴۵	سید ضیاء الحق	"	درجہ دوم
۴۶	محمد عبدالرشید	"	درجہ سوم
۴۷	محمد دلاور علی	"	درجہ سوم
۴۸	امتیاز حسین	"	درجہ سوم
۴۹	سید مظفر علی رشید	"	درجہ سوم
۵۰	بی۔ مین دوار کانا تھہ آیتگار	"	درجہ سوم
۵۱	رنگھو ناتھ راداکا پے	"	درجہ دوم
۵۲	ہنمنتا چاری	"	درجہ سوم
۵۳	محمد یوسف حسین	"	درجہ دوم
۵۴	سید مبارک حسین	"	درجہ دوم
۵۵	سید ضیاء العارفین	"	درجہ دوم
۵۶	سید محمد اکبر دنا قانی	"	درجہ دوم

ہاکامیابہ دینیات

۵۷	مخدوم علی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۶۰	مرزا اقبال احمدیگ	"	درجہ دوم
۶۱	میروارث علی	"	درجہ دوم
۶۲	مرزا حبیب اللہ خاں	"	درجہ سوم
۶۵	نہیر الدین احمد	"	درجہ دوم
۶۶	محمد حمید الدین محمود	"	درجہ دوم
۶۸	محمد عبدالرشید	"	درجہ سوم
۶۹	عبدالرحیم خاں گوکٹودی	"	درجہ دوم
۷۰	محمد عبدالعزیزہ	"	درجہ دوم
۷۱	محمد عبدالصمد	"	درجہ سوم
۷۲	محمد عبدالکروف	"	درجہ دوم
۷۳	محمد فضل الرحمن	"	درجہ سوم
۷۴	چقتمبر نارائن ماتر	"	درجہ سوم
۷۵	چتریدی نارائن داس	"	درجہ دوم
۷۶	پرانکشم نرہواں سوامی	"	درجہ دوم
۷۷	بنکٹ پرشاد	"	درجہ دوم
۷۸	سردادیو بھٹلا وینکٹ رامیا	"	درجہ سوم
۷۹	محمد سالار مسود	"	درجہ دوم
۸۱	سید عزیز احمد	"	درجہ سوم
۸۲	سید رفیع الدین	"	درجہ سوم
۸۳	عزالدین محمد	"	درجہ دوم

۸۵	احمد الدین احمد	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۸۶	محمد عبدالرحیم خاں	"	درجہ سوم
۸۷	یکم - یکم شرنپا	"	درجہ سوم
۸۸	پراولی اننت رامیا	"	درجہ سوم
۹۰	جے سنگپا	"	درجہ سوم
۹۲	غلام حیدر	"	درجہ سوم
۹۳	ونالارام چندر راؤ	"	درجہ سوم
۹۵	جیون راؤ بالگاؤ نکر	"	درجہ دوم
۹۶	شکر راو ہامین	"	درجہ سوم
۹۷	گوند راؤ دیشیا نڈیہ	"	درجہ سوم
۹۸	راجندر رٹکل کر	"	درجہ سوم
۹۹	یادگیر انجیا	"	درجہ دوم
۱۰۰	محمد عبدالحمید	"	درجہ دوم
۱۰۳	محمد ابرہیم	"	درجہ دوم
۱۰۴	ابوالحمیات محمد عبدالقادر	"	درجہ سوم
۱۰۵	محمد عبدالحی	"	درجہ سوم
۱۰۷	شیخ محبوب	"	درجہ سوم
۱۰۸	سید عبدالمنان	"	درجہ سوم
۱۰۹	محمد عبدالسلام	"	درجہ سوم
۱۱۱	محمد سردار خاں	"	درجہ سوم
۱۱۲	محمد عبدالکریم	"	درجہ سوم

۱۱۳	سید جعفر علی	کلید جامه فغانیه	درجه دوم
۱۱۴	پولم کرشنا ریڈی	"	درجه دوم
۱۱۸	جی نرہ سہواں راؤ شرما	"	درجه سوم
۱۲۸	سید جمیل احمد	"	درجه دوم
۱۲۹	سید مظفر الدین	"	درجه دوم
۱۳۰	سید مہدی حسین	"	درجه سوم
۱۳۱	میر علی حسن خاں	"	درجه سوم
۱۳۲	محمد جیلانی	"	درجه سوم
۱۳۳	میر قدرت اللہ	"	درجه سوم
۱۳۴	محمد یوسف	"	درجه سوم
۱۳۶	اکبر علی خاں	"	درجه سوم
۱۳۹	محمد عبدالستار	"	درجه سوم
۱۴۱	جگناتھ راؤ	"	درجه سوم
۱۴۲	حاجی احمد کئی	"	درجه سوم
۱۴۳	محمد فضل الدین	"	درجه دوم
۱۴۶	آقا محمد علی	"	درجه سوم
۱۵۲	سید محمد سمیع اللہ خاں	خانگی	درجه دوم
۱۵۳	عبدالوہاب	"	درجه سوم
۱۵۷	محمد کریم اللہ خاں	"	درجه سوم
۱۶۰	سید قادر محی الدین	"	درجه دوم
۱۶۳	مادھو	"	درجه سوم

	درجہ سوم	خانگی	محمد بدر الدین	۱۶۵
	درجہ سوم	"	نارائن سنگھ	۱۶۸
ہاکانیہ دینیات	درجہ سوم	"	محمد نجم الغنی	۱۶۴
	درجہ دوم	"	محمد امیر نواز خاں	۱۶۵
	درجہ سوم	"	سریدھر دیو	۱۶۶
	درجہ دوم	"	بابو سنگھ	۱۶۷
	درجہ سوم	"	سریدھر پلا دونر لے	۱۸۰
	درجہ سوم	"	شاہ اسماعیل قادری	۱۸۳
	درجہ دوم	"	عبدالعزیز خاں	۱۸۵
ہاکانیہ دینیات	درجہ سوم	"	شیخ حیدر	۱۹۱
"	درجہ سوم	"	محمد خضر خاں	۱۹۴
	درجہ سوم	"	چلیا گاری ونگیش راؤ رام ناتھ	۱۹۵
	درجہ سوم	"	غلام دستگیر فاروقی	۱۹۶
	کامیاب	کلیہ جامعہ عثمانیہ	محمد غفور حسن صدیقی	۱۱۹
	"	"	محمد ہاشم علی خاں	۱۲۰
	"	"	سید علی نقی زیدی	۱۲۱
	"	"	بھیم چاری کھنڈال کر	۱۲۲
	"	"	راج راجیا	۱۲۳
	"	"	ودیراج سرینواس راؤ	۱۲۴
	"	"	منوہر سنگھ	۱۲۵
	"	"	محمد فیض الحسن	۱۳۵

۱۴۷	ماترے پر شاد	کلیہ جامعہ عثمانیہ	کامیاب
۱۴۹	حبیب علی	"	کامیاب
۱۷۳	بی کیشولو	"	کامیاب
۱۸۸	رگھوناتھ راؤ	"	کامیاب
۱۸۹	محمد حسین	"	کامیاب
۱۹۷	یس سرینواس چاری	"	کامیاب
۱۲۶	سید عنایت علی رضوی	"	-
۱۲۷	سید غوث محی الدین	"	-
امتحان انٹرمیڈیٹ ۳۳۳ افرم ۱۹۶۹ء			
۶	سید محمد	درجہ اول	
۷۵	محمد غوث الدین	درجہ اول	
۱	سید امین الدین حسینی	درجہ سوم	
۳	محمد عبد الجلیل	درجہ دوم	
۴	شیخ اعجاز الدین	درجہ سوم	
۷	مرزا ابراہیم علی بیگ	درجہ دوم	
۸	محمد ذکی الدین صدیقی	درجہ دوم	
۱۰	سید احمد	درجہ دوم	
۱۲	محمد بادشاہ خاں	درجہ سوم	
۱۵	سید نصیر احمد	درجہ سوم	
۱۷	سید احمد جمال اللہ حسینی	درجہ سوم	

فردیائیں نریک و کینا

"

۲۰	محمد ظهور الدین	کلیه جاسوس عثمانیه	درجه سوم
۲۱	محمد معین الدین علی	"	درجه سوم
۲۶	محمد عبدالرحمن	"	درجه دوم
۲۷	محمد منعم خاں	"	درجه دوم
۲۸	غلام معین الدین غازی	"	درجه سوم
۲۹	غلام محبوب کاظم	"	درجه سوم
۳۲	سید صادق حسین پشی	"	درجه سوم
۳۷	دیوی داس راؤ چاننی	"	درجه سوم
۳۸	ہنمنت راؤ وشنو	"	درجه دوم
۳۹	مرید صرگھانیکر	"	درجه دوم
۴۰	محمد اکرام اللہ	"	درجه سوم
۴۲	عبدالحمید	"	درجه دوم
۴۳	سید محمود احمد	"	درجه دوم
۴۵	دبئی تنکر پرتادما تھر	"	درجه سوم
۴۶	محمد عبداللہ صدیقی	"	درجه سوم
۴۷	محمد عبدالرشید	"	درجه سوم
۴۸	مرزا غوث بیگ	"	درجه سوم
۴۹	خواجہ محمد معین الدین	"	درجه سوم
۵۰	بھیم شین راؤ	"	درجه دوم
۵۱	غازی الدین احمد	"	درجه دوم
۵۲	عمر دراز خاں	"	درجه دوم

انکامیتا بدنیات	درج سوم	کلید جامو غمانیہ	سید وقایت اللہ	۵۸
	درج سوم	"	میر کاظم علی	۵۹
	درج سوم	"	حسین قدرت اللہ	۶۰
	درج سوم	"	سید محمد عید اللہ کاظمی	۶۴
	درج سوم	"	سید غلام احمد	۶۵
	درج سوم	"	سید رضا حسین	۶۷
	درج سوم	"	سید عبدالوہاب	۶۸
	درج دوم	"	سید مہربان علی	۶۹
	درج سوم	"	محمد عبدالسلام	۷۰
	درج سوم	"	محمد علی	۷۲
	درج سوم	"	محمد ابراہیم خاں	۷۳
	درج دوم	"	غلام دستگیر	۷۴
	درج سوم	"	وکیل گنڈی رتنا کر راؤ	۸۰
	درج سوم	"	ایم شیش ریڈی	۸۲
	درج سوم	"	سید عبدالرب	۸۳
	درج سوم	"	للیا داس راؤ	۸۵
	درج سوم	"	سید غوث محی الدین	۸۶
	درج دوم	"	احمد عبدالعزیز	۸۷
	درج سوم	"	محمد یوسف الدین صدیقی	۸۹
	درج دوم	"	سید غوث	۹۰
	درج سوم	"	محمد فصیح الدین احمد	۹۱

۹۲	محمد عبدالقدیر صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	انکاشیہ دنیات
۹۳	سید طفیل احمد رضوی	"	درجہ سوم	
۹۴	محمد یامین زیدی	"	درجہ دوم	
۹۵	محمد جلال الدین	"	درجہ دوم	
۹۶	سید عبدالعلی	"	درجہ سوم	
۹۷	شیخ تجمل حسین	"	درجہ سوم	
۹۸	محمد عبدالقیوم خان	"	درجہ سوم	
۹۹	احمد عبدالحکیم	"	درجہ سوم	
۱۰۱	قمر الزمان خاں	"	درجہ سوم	
۱۰۲	کبیرت جند	"	درجہ سوم	
۱۰۳	احمد عبدالمجید	"	درجہ دوم	
۱۰۴	مرزا حسین علیخان	"	درجہ دوم	
۱۰۵	سید محمد علی	"	درجہ سوم	
۱۰۷	سید فضل عظیم	"	درجہ سوم	
۱۰۸	عنایت خاں	"	درجہ دوم	
۱۰۹	حمید احمد خاں	"	درجہ دوم	
۱۱۲	محمد حسن علی	"	درجہ سوم	
۱۱۴	مرزا کاظم علی	"	درجہ دوم	
۱۱۵	محمد نور اللہ حسین	"	درجہ سوم	
۱۲۰	محمد عبدالقادر	"	درجہ سوم	
۱۲۱	محمد غوث محی الدین	"	درجہ دوم	

۱۲۲	سید محمد یونس وفاقانی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	
۱۲۳	حاجی غلام محمد	"	درجہ دوم	
۱۲۴	بہادر علی خاں	"	درجہ سوم	
۱۲۶	محمد شہاب الدین	"	درجہ دوم	
۱۲۷	ایلندہ سیتا رام راؤ	"	درجہ دوم	
۱۳۰	گوڈاٹی وینکیشور راؤ	"	درجہ دوم	
۱۳۱	نرہر راؤ پنجشی	"	درجہ سوم	
۱۳۳	وڈلہ کنڈہ وینکٹ رام زسیا	"	درجہ سوم	
۱۳۴	محمد امتیاز علی	"	درجہ سوم	
۱۳۵	محمد نظیر اللہ	"	درجہ دوم	انکامیابہ دنیا
۱۳۷	گنگراج رگھوناتھ راؤ	"	درجہ سوم	
۱۴۰	مدن موہن لال	"	کامیاب	
۱۴۱	علی الدین احمد	"	درجہ دوم	
۱۵۲	محمد احسن	"	کامیاب	
۱۵۳	غلام نبی صدیقی نظامی	"	کامیاب	
۱۵۴	محمد نصیر الدین نظامی	"	کامیاب	
۱۵۵	رام کمرن راؤ بجاؤ راؤ صراف	خانگی	کامیاب	
۱۵۶	محمد نجم النبی	"	-	درجہ سوم
۱۵۷	محمد عبد المجید کاظمی	"	کامیاب	
۱۵۸	سید حمید الدین	"	درجہ سوم	
۱۵۹	محمد محبوب علی خاں	"	درجہ سوم	

۱۶۰	محمد عبدالرشید بیگ	خانگی	درجہ سوم
۱۶۱	صغیر حسن	"	درجہ دوم
۱۶۲	محمد عبدالرزاق	"	درجہ دوم
۱۶۳	محمد خواجہ شریف	"	درجہ سوم
۱۶۴	سید عبداللہ	"	درجہ سوم
۱۶۵	محمد رضوان غنی	"	درجہ سوم
۱۶۹	سید عبدالغفور	"	کامیاب
۱۷۰	میر لیاقت علی خاں	"	درجہ سوم
۱۷۲	سید عباس حسین موسوی	"	درجہ دوم
۱۷۴	بلونت راج	"	درجہ سوم
۱۸۱	حامد الدین احمد	"	درجہ دوم
۱۸۲	جانکی رام تلے	"	درجہ دوم
۱۸۵	رنگنا تھ راؤ	"	درجہ دوم
۱۹۰	کرشنا جی	"	درجہ سوم
۱۹۱	جی رادھا کشن راؤ	"	درجہ سوم
۱۹۲	آئی کنڈل راؤ	"	کامیاب
۱۹۳	درہ النساء بیگم	"	درجہ دوم
امتحان انٹر میڈیٹ ۳۳۲ نمبر ۱۹۶۹ء			
۱۶	سید ابن علی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱۰۳	محمد انتصار الدین	"	درجہ اول

۱۳	محمد عبدالشکور	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱	محمد عمر	"	درجہ سوم
۲	محمد یوسف الدین	"	درجہ سوم
۵	محمد معین الدین	"	درجہ سوم
۷	محمد سخاوت مرزا	"	درجہ سوم
۸	میر دوست علی خاں	"	درجہ دوم
۱۰	میر محمد علی زیدی	"	درجہ سوم
۱۱	عباس حسین بٹھی	"	درجہ سوم
۱۲	ڈی۔ گرو داس	"	درجہ سوم
۱۴	غلام محی الدین	"	درجہ دوم
۱۵	سید احمد قادری	"	درجہ سوم
۱۶	محمد بشیر علی خاں	"	درجہ سوم
۱۸	گنیش پرشاد	"	درجہ سوم
۱۹	وہیراج سنگری راؤ	"	درجہ دوم
۲۰	وہونڈ چنٹ	"	درجہ دوم
۲۵	محمد عبدالروف	"	درجہ سوم
۳۰	محمد سلطان محی الدین	"	درجہ دوم
۳۱	محمد عبدالرحیم	"	درجہ سوم
۳۲	محی الدین احمد	"	درجہ دوم
۳۳	میر ابوطالب	"	درجہ دوم
۳۴	میر سردار علی خاں	"	درجہ دوم

۳۶	سید یوسف	کلید جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۴۱	گنڈے راؤ پروالکر	"	درجہ سوم
۴۲	جی۔ بی۔ جوشی	"	درجہ سوم
۴۳	پالار بابا	"	درجہ سوم
۵۰	محمد اسحاق صدیقی	"	درجہ سوم
۵۱	سید عبدالرحیم	"	درجہ سوم
۵۲	محمد محسن	"	درجہ سوم
۵۴	چندر موہن لال	"	درجہ سوم
۵۶	یم۔ سری رنگ پرشاد	"	درجہ سوم
۵۸	سید عبداللطیف رضوی	"	درجہ دوم
۵۹	سید عبدالکریم اسحاقی	"	درجہ دوم
۶۲	احمد مصطفیٰ	"	درجہ دوم
۶۴	محمود علی خاں	"	درجہ دوم
۶۶	صاحبزادہ میر وزیر علیخان	"	درجہ سوم
۶۹	محمد بن عمر	"	درجہ سوم
۷۰	محمد جمال الدین	"	درجہ سوم
۷۲	بدری لال	"	درجہ سوم
۷۳	رائے رگھو بیرلی	"	درجہ سوم
۷۷	لکشمی چٹان دھرمادیکاری	"	درجہ سوم
۷۸	راما چاریہ جوشی	"	درجہ سوم
۷۹	خواجہ محمد معین الدین	"	درجہ سوم

۸۰	شیخ جعفر حسین فاروقی	کلیه جامع عثمانیه	درجه سوم	کامیاب به دنیا
۸۶	محمد عبدالوحید	"	درجه سوم	
۸۷	سید خواجہ عبدالقدوس	"	درجه دوم	
۸۹	محمد تبارک علی خاں	"	درجه سوم	
۹۱	محمد کریم علی خاں	"	درجه دوم	
۹۳	ریونا	"	درجه سوم	
۹۴	اشو تھه راؤ	"	درجه سوم	
۹۷	بھگوان راؤ عا بر کاؤں کر	"	درجه سوم	
۹۰	سید مصطفیٰ نظامی	"	درجه سوم	
۱۰۱	محمد ذوالفقار حسین فاروقی	"	درجه سوم	
۱۱۲	حبیب خاں ساندوڑی	"	درجه دوم	
۱۱۳	مرزا محمد د احمد خاں	"	درجه دوم	
۱۱۵	دھمل داس	"	درجه دوم	
۱۱۶	آر و شو نمبر راؤ	"	درجه سوم	
۱۲۰	سنگلیا	"	درجه دوم	
۱۲۱	ٹی پٹیل راؤ چندریکر	"	درجه سوم	
۱۲۵	محمد عبدالعبور	"	کامیاب	
۱۳۲	محمد مقبول حسن	"	درجه سوم	
۱۳۵	محمد جعفر علی خاں	"	درجه سوم	
۱۳۶	فاضل محمد خاں	"	درجه سوم	کامیاب به دنیا
۱۳۸	بابو راؤ کوٹھلی کر	"	درجه سوم	

۱۴۰	محمد علی احمد	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۱۴۵	محمد ابوالقاسم کامل	"	درجہ سوم	
۱۴۸	محمد ظہور حسن انصاری	"	درجہ سوم	
۱۵۲	محمد محبوب علی	"	درجہ دوم	
۱۵۳	محمد عبدالرحیم	"	درجہ سوم	
۱۵۴	چنار دن ایتا	"	درجہ دوم	
۱۶۳	شیواجی	"	کامیاب	
۱۶۶	سید فاروق حسین	"	کامیاب	
۱۶۸	سید غلام احمد	"	-	مدرسہ اسلامیہ کابل
۱۶۹	محمد نذیر اللہ	"		
۱۷۲	مرزا کاظم علی بیگ	سٹی انٹر میڈیٹ کالج	درجہ سوم	
۱۷۳	سید عباس حسین	"	درجہ سوم	
۱۷۴	محمد معین الدین صدیقی	"	درجہ سوم	
۱۷۶	عبدالحی جعفری	"	درجہ سوم	
۱۷۸	سید انصار احمد	"	درجہ سوم	
۱۸۰	افضل مرزا	"	درجہ سوم	
۱۸۶	ست نارائن وانگھری	"	درجہ سوم	
۱۹۲	دہرم رائے	"	درجہ سوم	
۱۹۳	سعید احمد خاں	"	درجہ سوم	
۱۹۴	محمد عمر	"	درجہ سوم	ناکامیاب دنیا
۱۹۵	محمد غوث الدین	"	درجہ سوم	"

۲۰۰	ناگیشری پرشاد	سٹی انٹرمیڈیٹ کالج	درجہ سوم
۲۰۱	گویند لال	"	درجہ سوم
۲۰۳	عبد اللہ	لورنل آباد انٹرمیڈیٹ کالج	درجہ دوم
۲۰۴	دشنو کلکرنی	"	درجہ دوم
۲۰۶	محمد نصیر الدین احمد انصاری	"	درجہ دوم
۲۰۸	احمد عین قدوائی	"	درجہ دوم
۲۰۹	شیخ چاند	"	درجہ دوم
۲۱۰	پنڈٹ گمنیش راوکالے	"	درجہ سوم
۲۱۱	سد اشو راؤ گدرے	"	درجہ دوم
۲۱۲	کستوریا گلاب سادھی	"	درجہ سوم
۲۱۳	دینکٹ راؤ پرائیک	"	درجہ سوم
۲۱۴	نارائن راؤ	"	درجہ سوم
۲۱۶	ترمبک راؤ ہمارو لہ کر	"	درجہ سوم
۲۱۷	محمد ایوب خاں یوسف زئی	"	درجہ سوم
۲۲۳	محمد رفیع حسین	خانگی	درجہ دوم
۲۲۴	محمد عبدالرزاق	"	درجہ دوم
۲۲۷	بی دینکٹ رام	"	درجہ سوم
۲۲۸	واحد علی	"	کامیاب
۲۲۹	محمد عبدالستار	"	کامیاب
۲۳۱	سید فخر الدین	"	درجہ سوم
۲۳۳	سید رحمت اللہ	"	درجہ سوم

۲۲۵	سرینواس راؤ	خانگی	کامیاب
۲۲۰	احمد النساء	"	درجہ سوم
۲۲۲	شہنشاہ بیگم	"	درجہ دوم
امتحان بی۔ اے ۳۳۲ افرم ۱۹۲۳ء			
۸۱	سید حسین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۶۴	سید ولی الدین	"	درجہ اول
۵۸	محمد صلاح الدین	"	درجہ اول
۷۹	احمد بن عبد اللہ	"	درجہ اول
۳۱	سیریات علی	"	درجہ اول
۸۴	محمد منیار الدین انصاری	"	درجہ اول
۷۸	ٹی۔ مرتضیٰ راؤ	"	درجہ اول
۵۶	سید عبد العظیم	"	درجہ اول
۲	یوسف الدین احمد صدیقی	"	درجہ دوم
۳	محمد رؤف الحسن قریشی	"	درجہ سوم
۴	حبیب حسن الدین	"	درجہ دوم
۶	محمد عبد العظیم	"	درجہ دوم
۷	سید محمد احسن	"	درجہ دوم
۸	محمد فدا علی خان فاروقی	"	درجہ سوم
۹	محمد عبدالستار	"	درجہ سوم
۱۰	سید انیس الدین احمد	"	درجہ دوم
۱۱	سید ولایت علی	"	درجہ دوم

۱۲	سید شفیع الدین احمد	کلیه جامعه عثمانیه	درجه سوم
۱۴	صاحبزاده خواجه میر احمد علی	"	درجه سوم
۱۵	ابوالفتح محمد عبدالوحید	"	درجه سوم
۱۸	میرجعفر علی صادق	"	درجه سوم
۱۹	محمد ذری علی	"	درجه سوم
۲۰	محمد ولی الله	"	درجه سوم
۲۱	لطیف احمد فاروقی	"	درجه دوم
۲۲	عبدالعزیز خان	"	درجه دوم
۲۳	صاحبزاده خواجه میر محمد علی	"	درجه سوم
۲۴	صاحبزاده میر سید کاظم علیخان	"	درجه سوم
۲۵	قاری سید کلیم الله حسینی	"	درجه سوم
۲۶	محمد ابوالحسن	"	درجه سوم
۲۹	بدیع سنگه یادو	"	درجه سوم
۳۰	راچند راد کر تو یکر	"	درجه دوم
۳۲	محمد اکبر علیخان	"	درجه دوم
۳۳	شیخ علی حسین	"	درجه سوم
۳۴	عبد المجید صدیقی	"	درجه دوم
۳۸	سید محمد حسن عسکری	"	درجه سوم
۴۲	سید عبدالنعیم	"	درجه سوم
۴۳	میر محمود علی	"	درجه دوم
۴۴	سید اسد الله رضوی	"	درجه سوم

۲۵	بلے راؤ لکیری	کلید جامو عثمانیہ	درجہ سوم	
۲۶	ہنمنت نارائن پٹنکر	"	درجہ دوم	
۵۰	سید احمد علی کرمانی	"	درجہ سوم	ناکاتیا بہ دنیات
۵۱	غلام غوث خاں	"	درجہ سوم	
۵۲	محمد نظام الدین	"	درجہ دوم	ناکاتیا بہ دنیات
۵۳	احمد عبدالرشید خاں عرب	"	درجہ دوم	
۵۵	سی۔ پی۔ ناگتا	"	درجہ دوم	
۵۶	سید معین الدین قریشی	"	درجہ سوم	
۵۹	محمد شہار الدین شریف	"	درجہ سوم	
۶۰	میر حسن الدین	"	درجہ دوم	
۶۱	قربان احمد	"	درجہ سوم	
۶۲	ہدایت احمد	"	درجہ سوم	
۶۳	محمد علی بیگ	"	درجہ سوم	
۶۵	محمد عبدالرشید	"	درجہ سوم	
۶۶	محمد کلیم الدین انصاری	"	درجہ دوم	
۶۷	مانک راؤ	"	درجہ سوم	
۶۸	نہر نرسہوال راؤ درگشی دار	"	درجہ دوم	
۶۹	غیش راؤ کامٹی کر	"	درجہ سوم	
۷۰	کرشن راؤ دیشمکھ	"	درجہ سوم	
۷۱	کرشن چاری جوشی	"	درجہ سوم	
۷۲	گویند پڈھری ناتھ کلکرنی	"	درجہ سوم	

۷۳	پاٹوجی دھگے	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۷۴	رنگویر پرشاد سکینہ	"	درجہ سوم
۷۵	ناچندر راؤ مانجورم کر	"	درجہ سوم
۷۶	محمد عزیز الرحمن	"	درجہ دوم
۷۷	محمد احمد عثمانی	"	درجہ دوم
۸۰	محمد شرف الدین	"	درجہ دوم
۸۲	ابو المنظر محمد مقبول علی	"	درجہ دوم
۸۳	محمد نذیر الدین	"	درجہ دوم
۸۶	آغا محمد احسن	خانگی	درجہ سوم
۸۷	کے رام کرشن راؤ	"	درجہ سوم
۸۸	علی موسیٰ رضا حاجر	"	درجہ دوم
۸۹	غلام قادر	"	درجہ دوم
۹۰	سید عبدالرحمن	"	درجہ سوم
۹۱	محمد عبدالعزیز	"	درجہ دوم
۶۹ امتحان بی۔ اے ۱۳۳۲ھ			
۵۸	سید محمود عالم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۶۰	محمد وزیر احمد قریشی	"	درجہ اول
۶۳	خواجہ فیروز الدین	"	درجہ اول
۱	سیف بن سلطان حسین التیطلی	"	درجہ سوم
۲	محمد عطار الرحمن	"	درجہ سوم

درجه دوم	کلیه جا به شانه	محمد عبدالعزیز	۳
درجه سوم	"	خواجہ محی الدین	۶
درجه سوم	"	رضا محمد خاں	۷
درجه دوم	"	سید عبدالعزیز	۹
درجه سوم	"	سید احمد علی	۸
درجه دوم	"	محمد حبیب اللہ رشیدی	۱۱
درجه دوم	"	محمد رفیع حسین فائق القزیشی	۱۲
درجه سوم	"	محمد حسین صدیقی	۱۳
درجه سوم	"	مرزا ضیاء الدین بیگ	۱۴
درجه دوم	"	محمد محی الدین قریشی	۱۵
درجه سوم	"	عزیز الدین احمد صدیقی	۱۶
درجه دوم	"	ایکنا تھ وشنو وھو کٹے	۱۹
درجه دوم	"	رگھوناتھ راؤ بھوساری	۲۰
درجه دوم	"	ریو کاداس راؤ	۲۱
درجه دوم	"	نارائن راؤ ناندا پورکر	۲۲
درجه سوم	"	پرانکشم نارائن راؤ	۲۳
درجه سوم	"	سید غوث محی الدین	۲۴
درجه دوم	"	سید امین الدین	۲۵
درجه سوم	"	سید قلندر حسین	۲۶
درجه دوم	"	فیض محمد خاں	۲۷
درجه دوم	"	محمد عبدالعزیز	۲۹
درجه دوم	"	محمد فرید الدین انصاری	۳۰

۳۲	میر صدیق علی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۳۳	محمد عبدالجبار سبحانی	"	درجہ سوم
۳۸	سید انوار حسین رضوی	"	درجہ دوم
۳۹	سید ابراہیم رضوی	"	درجہ دوم
۴۱	سید فضل الحق	"	درجہ دوم
۴۲	محمد الیاس خان	"	درجہ سوم
۴۶	بھنگ راؤ چکھے	"	درجہ سوم
۴۷	پہمالہ زہسہواں راؤ شہرا	"	درجہ سوم
۴۸	داتری راؤ	"	درجہ دوم
۴۹	احمد حسین خاں	"	درجہ سوم
۵۰	خواجہ ضیاء الدین احمد	"	درجہ سوم
۵۱	سید شاہ علی ثانی نہری	"	درجہ سوم
۵۲	سید عبدالجبار	"	درجہ سوم
۵۳	محمد جہانگیر علی صدیقی	"	درجہ سوم
۵۶	حیدر مرزا	"	درجہ سوم
۵۷	فیوہوہن لال باختر	"	درجہ سوم
۵۹	محمد ذکی الدین	"	درجہ دوم
۶۱	ابوالفتح نصر اللہ	"	درجہ سوم
۶۲	محمد غیر الدین	"	درجہ سوم
۷۱	سید سبط بنی	"	درجہ سوم
۷۸	برہادر راؤ دندوتے	"	درجہ سوم

۸۰	عبداللطیف	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۸۳	سید نذیر الحسن رضوی	خانگی	درجہ دوم
۸۶	محمد عزیز الدین	"	درجہ دوم
۸۷	محمد عبد العلی	"	درجہ سوم
۸۸	کیشو داس اندورکر	"	درجہ سوم
۸۹	غلام طیب	"	درجہ دوم
۹۱	نوشابہ خاتون	"	درجہ دوم

امتحان بی۔ اے ۱۳۳۴ھ ۱۹۱۵ء

۹۲	محمد رضی الدین صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۹۹	چتر ویدی ناراین داس	"	درجہ اول
۱۰۳	سید احمد شریف	"	درجہ اول
۱	یوسف حسین	"	درجہ سوم
۳	سید غلام محی الدین قادری	"	درجہ دوم
۶	محمد امیر	"	درجہ دوم
۷	محمد عبدالقادر سردری	"	درجہ دوم
۸	مرزا ناصر علی بیگ	"	درجہ سوم
۱۲	شیخ فرید حسین	"	درجہ سوم
۱۳	بہادر علی خاں ہوزئی	"	درجہ دوم
۱۵	عزیز احمد خاں	"	درجہ دوم
۱۶	محمد سعید	"	درجہ سوم

۱۹	آقا محمود علی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۲۳	کوڈانی رام کشن راؤ	"	درجہ دوم
۲۵	مادھو ہری ماڑھیکر	"	درجہ سوم
۲۶	پرہیا کر دامو در شیندر کر	"	درجہ دوم
۲۷	سیتا رام رام راؤ سناٹھیکر	"	درجہ دوم
۲۸	بھیکا جی	"	درجہ سوم
۳۰	سید محمد اکبر دفا قانی	"	درجہ سوم
۳۱	میر دارث علی	"	درجہ دوم
۳۲	سید ضیاء العارفین	"	درجہ دوم
۳۴	محمد مظفر الدین خاں	"	درجہ سوم
۳۸	ابو طیب ظہیر الدین احمد	"	درجہ دوم
۴۱	محمد عبدالرؤف	"	درجہ سوم
۴۶	محمد عبدالرحیم خاں	"	درجہ سوم
۴۷	محمد حمید الدین محمود	"	درجہ دوم
۴۹	جیون راؤ بابگاون کر	"	درجہ سوم
۵۲	جے سنگیا	"	درجہ سوم
۵۴	گویند راؤ دیشپانڈیہ	"	درجہ سوم
۵۸	پرانکشم زسہواں سوامی	"	درجہ دوم
۶۰	پداویلی اننت رامیا	"	درجہ سوم
۶۱	سروادیو بھٹلہ دینکٹ رامیا	"	درجہ سوم
۶۲	سید مبارک حسین	"	درجہ دوم

۶۴	سید رفیع الدین	"	درجہ سوم
۶۵	سید معین الدین عابد	"	درجہ سوم
۶۶	سید ضیاء الحق	"	درجہ دوم
۶۷	سید یوسف	"	درجہ دوم
۶۸	سید محمد حسین	"	درجہ سوم
۶۹	اقتیاز حسین	"	درجہ دوم
۷۰	مہتاب علی	"	درجہ سوم
۷۱	احمد عبدالولی فضا	"	درجہ سوم
۷۲	ابو الخیرات محمد کمال الدین	"	درجہ دوم
۷۳	محمد عبدالواحد	"	درجہ سوم
۷۴	محمد نور الحسن قریشی	"	درجہ سوم
۷۵	منوہر سنگھ	"	درجہ سوم
۷۶	بنکٹ پرشاد	"	درجہ دوم
۷۷	بی۔ین دودار کانا تھہ اینگار	"	درجہ سوم
۷۸	رگھوناتھ کاچے	"	درجہ سوم
۷۹	محمد فضل الدین	"	درجہ سوم
۸۰	محمد ابراہیم	"	درجہ دوم
۸۱	ابو الحیات محمد عبدالقادر	"	درجہ سوم
۸۲	محمد سردار خاں	"	درجہ سوم
۸۳	محمد عبدالحمید	"	درجہ دوم
۸۴	بی۔ین سری کرشن	"	درجہ دوم

درجه سوم	"	جی - بن شرما	۱۰۷
درجه سوم	"	حبیب زین العابدین	۱۰۹
درجه سوم	"	صاحبزاده عبدالسار بیگ تیموری	۱۱۰
درجه دوم	"	سید وقار احمد	۱۱۱
درجه سوم	"	مبین النضر	۱۱۲
درجه سوم	"	محمد سلطان	۱۱۳
درجه سوم	"	سید غلام قادر	۱۱۴
درجه سوم	"	سید ظفر حسین زیدی	۱۱۷
درجه دوم	"	سید محمد کاظم علیخان	۱۱۸
درجه سوم	"	سید فصیح الدین احمد کاشفی	۱۱۹
درجه سوم	"	سعود حسین خاں	۱۲۲
درجه سوم	"	سید محمد نعمان	۱۲۳
درجه سوم	"	محمد عبدالرحمن	۱۲۴
درجه سوم	"	محمد بنی عثمانی	۱۲۶
درجه سوم	"	باپوراؤ کاشی کر	۱۲۷
درجه سوم	"	سید محمد حسن رضوی	۱۲۹
کامیاب	"	سید احمد علی	۱۳۲
کامیاب	"	سید احمد	۱۳۵
کامیاب	"	محمد حسین خاں	۱۳۶
درجه سوم	"	مرزا عثمان علی بیگ	۱۳۹
درجه دوم	"	بنی کیشو لو	۱۴۰

۱۴۱	پس دی ساستری	درجہ سوم
۱۴۳	محمد عبدالعزیز	درجہ سوم
۱۴۵	محمد خضر خان	درجہ سوم
۱۴۷	نارائن سنگھ	درجہ سوم
۱۵۱	فخر الدین احمد	درجہ دوم
امتحان ایچ۔ اے ۳۳۳۳ نمبر ۶۱۹		
۱	قاری سید کلیم اللہ حسینی	درجہ دوم
۲	لطیف احمد فاروقی	درجہ دوم
۳	محمد وزیر علی	درجہ سوم
۵	محمد عبدالستار	درجہ سوم
۶	محمد شتار اللہ شریف	درجہ دوم
۷	ابوالفخر محمد عبدالوحید	درجہ دوم
۸	میر جعفر علی صادق	درجہ دوم
۹	بدیعہ سنگھ یادو	درجہ دوم
۱۰	عبد المجید صدیقی	درجہ سوم
۱۱	میر سیادت علی خاں	درجہ سوم
۱۲	ضیاء الدین انصاری	درجہ دوم
۱۵	محمد نذیر الدین	درجہ سوم
۱۶	شیخ برکت علی	درجہ دوم

شعبه دینیات

امتحان میتریکولیشن ۱۳۳۱ هـ ق ۱۹۲۲ م

۲	سید سعادت علی	خانگی	درجه اول
۱	محمد مظہر اللہ صدیقی	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجه دوم
۴	محمد غوث	خانگی	درجه دوم

امتحان میتریکولیشن ۱۳۳۲ هـ ق ۱۹۲۳ م

۴	سید عبدالغنی	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجه اول
۱	سید شمس الدین قادری	"	درجه دوم
۱۱	عبدالرشید خاں	مدرسہ فوقانیہ ادرنگ آباد	درجه دوم

امتحان میتریکولیشن ۱۳۳۳ هـ ق ۱۹۲۴ م

۳	سید حسن	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجه اول
۲	محمد مظفر فاروقی	"	درجه اول
۶	احمد عبداللہ	"	درجه اول
۴	محمد اسماعیل	"	درجه اول
۵	احمد علی سعید	"	درجه دوم
۱۶	محمد حسین	خانگی	درجه دوم
۱۶	ضمیر الدین قریشی	"	درجه دوم

امتحان مدیرکچولین ۱۳۲۲ شم ۱۹۲۵

۲۲	محمد غوث محی الدین	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ	آنرس
۵	سید لیاقت حسین	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ اول
۶	محمد شرف الدین	"	درجہ اول
۱۶	علی بن غالب	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد	درجہ اول
۴	محمد احمد اٹھ	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ دوم
۱۵	شیخ احمد	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد	درجہ دوم
۲۵	محمد محبوب علی	" گلبرگہ	درجہ دوم
۲۶	محمد محبوب	" رانچور	درجہ دوم

امتحان انٹرمیڈیٹ ۱۳۳۰ شم ۱۹۲۱

۱	محمد عبدالقادر صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۲	جیل الدین محمود احمد صدیقی	"	درجہ دوم
۳	سید عظمت الدین حسینی بختیار	"	درجہ دوم

امتحان انٹرمیڈیٹ ۱۳۳۱ شم ۱۹۲۲

۱	محمد عبدالشکور	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۲	محمد خواجہ قطب الدین قاری	"	درجہ دوم

امتحان انٹرمیڈیٹ ۱۳۳۲ شم ۱۹۲۳

۱	سید محمد صفی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم

امتحان انٹرمیڈیٹ ۳۳۳ فہم ۱۹۶۱ء		
۱	سید سعادت علی	کلیہ جامعہ عثمانیہ درجہ دوم
۲	ابوالکلام محمد عبد الکریم نعمانی	درجہ سوم
۵	محمد ہاشم	درجہ سوم
امتحان انٹرمیڈیٹ ۳۳۴ فہم ۱۹۶۱ء		
۲	سید عبدالغنی	کلیہ جامعہ عثمانیہ درجہ سوم
۴	محمد حبیب اللہ	درجہ دوم
امتحان بی بی (فاضل) ۳۳۲ فہم ۱۹۶۳ء		
۱	قاری محمد عبدالقادر صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ درجہ دوم
امتحان بی بی ۳۳۳ فہم ۱۹۶۴ء		
۱	سید عبدالشکور	کلیہ جامعہ عثمانیہ درجہ دوم
۲	محمد خواجہ قطب الدین قاری	درجہ سوم
امتحان بی بی ۳۳۴ فہم ۱۹۶۱ء		
۲	سید غفرت اللہ حسینی بختیاری	کلیہ جامعہ عثمانیہ درجہ سوم
امتحان ایف ایم ۳۳۴ فہم ۱۹۶۱ء		
۱	قاضی محمد عبدالقادر صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ درجہ اول

درجه اول	کلید جامع عثمانیه	سید شاه علی ثانی نهری	۲۰
درجه اول	"	سی - پی - ناگنا تھ	۳۰
درجه اول	"	کشن راو دیشکھ	۳۹
درجه اول	"	سید امین الدین	۴
درجه اول	"	محمد ابوالحسن	۳۱
درجه اول	"	سید قلندر حسین	۲۷
درجه اول	"	سید احمد علی	۲
درجه دوم	"	بی - اننتاریدی	۳۳
درجه دوم	"	سید سبط نبی	۱۸
درجه دوم	"	خواجہ معین الدین	۱۳
درجه دوم	"	خواجہ برهان الدین	۵
درجه دوم	"	دنا تری راؤ	۱۴
درجه دوم	"	محمد جہانگیر علی صدیقی	۹
درجه دوم	"	وی - راجیشور راؤ	۱۷
درجه دوم	"	صاحبزادہ خواجہ میر محمد علی خان	۴۰
درجه دوم	"	پسماندہ زہسہواں راؤ شرما	۸
درجه دوم	"	محمد حسین صدیقی	۱۲
درجه دوم	"	میر صدیق علی	۲۱
درجه دوم	"	محمد وزیر علی	۴۳
درجه دوم	"	رضا محمد خاں	۱۵
درجه دوم	"	سیف بن سلطان حسین القحیطی	۱۹

امتحان ایل - ایل - بی (آخری) ۳۲۲ نمبر ۱۹۲۵ء

۱	سید محمد احسن	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱۳	عرب گنیت راو	"	درجہ اول
۱۶	کلیم الدین انصاری	"	درجہ اول
۱۹	مرتضیٰ راو	"	درجہ اول
۵	رامچندر راو ککرتزی کر	"	درجہ اول
۹	عبد الغفر خان	"	درجہ اول
۲۰	نرہر راو درگشی دار	"	درجہ اول
۶	میر سادات علیخان	"	درجہ اول
۱۸	لطیف احمد فاروقی	"	درجہ اول
۱۲	ابوالفتح محمد عبدالوحید	"	درجہ اول
۱۰	محمد عبدالعلیم	"	درجہ اول
۲۷	میر حسن الدین	"	درجہ اول
۲	سید انیس الدین احمد	"	درجہ اول
۱۶	محمد گوہر علی	"	درجہ اول
۱۵	قاری سید کلیم اللہ حسینی	"	درجہ اول
۳	میر جعفر علی صادق	"	درجہ اول
۷	محمد شریف الدین	"	درجہ اول
۸	احمد عبدالبشیر خان عرب	"	درجہ اول
۱۱	عبدالحمید صدیقی	"	درجہ اول

۲۲	هدایت احمد	کلیه جامعه فغانیه	درجه اول
۲۱	محمد ولی الله	„	درجه اول
۲۳	هنرمند باراین	„	درجه اول

(۱۱) نمونہ جات (فارم)

(۱۱) درخواست ہائے شرکت امتحانات

امتحان میٹرک بورڈ

فارم الف - برائے طلبہ مدارس (مجلد مضامین)

نام		بزرگان اردو	بزرگان انگریزی
تاریخ پیدائش		بزرگان اردو	بزرگان انگریزی
نام والد	پیشہ	بزرگان اردو	بزرگان انگریزی
قوم	ذریعہ		
پتہ			
ایا کسی سرکاری امتحان میں کامیاب ہے یا نہیں اگر ہے تو کس میں اور کس سال			
نام مدرسہ جہاں سے امیدوار شرکت امتحان ہو رہا ہے اور مدت تعلیم	نام مدرسہ	مدت تعلیم	
صراحت زبان دوم	اسکاتھ رپورٹ پر مبنی ہے کہ کیا باوجود اس کے کہ اس نے امتحان میں شرکت کی ہے		
صراحت مرکز			
صراحت سال یا سالہائے اسبق میں امیدوار امتحان میں شرکت کیا ہو			
المترجم دستخط امیدوار			

صداقت نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں :-

(۱) امیدوار مدرسہ ہذا کے

جماعت میٹرکجو لیشن کا طالب علم ہے۔ اسنے منجملہ (ایام)
کے جسمیں رسہ موجودہ سال تعلیمی میں کھلا ہوا تھا (ایام)
میں جماعت مذکور میں حاضر رہا ہے۔

(۲) مدرسہ میں طالب علم مذکور کا چال چلن اچھا رہا ہے۔

(۳) اس نے مندرجہ ذیل مضامین میں امتحان میٹرکجو لیشن کے درجہ کا ایک
آزمائشی امتحان کامیاب کیا ہے۔

(الف) اُردو

(ب) نقشہ کشی

(ج) تربیت جسمانی

(۴) امیدوار کی تاریخ پیدائش روز

ماہ سال ہے اور اس کی عمر یکم شہر پور سال

کو ہوگی۔ فقط

درستخط مدرسہ مدرس

فارم (ب) برائے طلبہ خانگی (جملہ مضامین)

نام		زبان اردو
		زبان انگریزی
پیشہ		
تاریخ پیدائش		
نام والد	زبان اردو	پیشہ
	زبان انگریزی	
قوم		مذہب
پتہ		
آیا کسی سرکاری امتحان میں کامیاب ہے یا نہیں اگر ہے تو کس امتحان میں اور کس سال		
کس امتحان کے لئے تیاری کی ہے		
صراحت زبان دوم	سائنس بطور ایضاً	کے کیا بائیکاٹ نہیں
صراحت مرکز		
صراحت سال یا سالہائے سابق میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو		
المرقوم دستخط امیدوار		

صداقت نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ:-

(۱) نے امتحان

کے لئے جس کا ذکر اس نے درخواست ہذا میں کیا ہے قابل اطمینان طریقہ

پر تعلیم پائی ہے۔ اور اس میں شرکت کیلئے کافی طور پر تیار ہے۔

(۲) طالب علم مذکور زبان اردو میں سہولت کے ساتھ اور بلا اسقام بخوی تحریر

اور تقریر پر قادر ہے۔

(۳) اس کا چال چلن قابل اطمینان ہے۔

(۴) امیدوار کی تاریخ پیدائش روز ماہ

سے ہے اور اسکی عمر شہرہ یور ۳۳۳۳ء کو ہوگی فقط

دستخط بصراحت عہدہ

فارم (ج) برائے طلبہ مدارس (مضامین انگریزی و ویتیا)

نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تاریخ پیدائش			
نام والد		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
قوم		ذمہ	
پتہ			
امتحانات مشرقیہ میں سے کس امتحان میں کس			
درجہ سے اور کس سنہ میں کامیابی			
حاصل کی ہے			
نام مدرسہ جہاں سے امیدوار شریک امتحان		نام مدرسہ	
ہو رہا ہے اور مدت تعلیم		مدت تعلیم	
صراحت مضامین امتحان			
صراحت مرکز			
صراحت سال یا سالہائے ماضیہ جس میں			
امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو۔			
الموقع دستخط امیدوار			

صدقنا

میں تصدیق کرتا ہوں کہ:-

(۱) امیدوار..... مدرسہ ہذا..... کے

جماعت میٹرکجو لیشن کا طالب علم ہے۔ اس نے منجملہ (

ایام کے جس میں مدرسہ موجودہ سال تعلیمی میں کھلا ہوا تھا (

ایام میں جماعت مذکور میں حاضر رہا ہے۔ اور مضمون انگریزی و

..... میں نصاب مقررہ کی تکمیل کر لی ہے۔

(۲) مدرسہ میں اس کا چال چلن اچھا رہا ہے

(۳) امیدوار مذکور کی تاریخ پیدائش..... روز.....

ماہ..... ۱۳۳۳ء ہے اور اس کی عمر کچھ شہر یور.....

کو..... ہوگی۔ فقط

.....

دستخط صدر مدرس

(۱) برائے طلبہ خانگی (مضامین انگریزی و دینیات)

		نام	ب زبان اُردو
			ب زبان انگریزی
		پیشہ	
		تاریخ پیدائش	
پیشہ		نام والد	ب زبان اُردو
			ب زبان انگریزی
	مذہب	قوم	
		پتہ	
		امتحان شرفیہ میں سے کس امتحان میں گزرتے	
		سے اور کس سنہ میں کامیابی حاصل کی ہے	
		مرحمت مضامین امتحان	
		مرحمت مرکز	
		مرحمت سال یا سالہائے ماضیہ جس میں	
		امیدوار امتحان میں شریک ہو	
المرقوم دستخط امیدوار			

صدقہ آفت ناز

میں تصدیق کرتا ہوں کہ:-

(۱) امیدوار..... نے انجمن ترقی میں ہندوستان

کی یونیورسٹی کے امتحان میٹرککولیشن کے درجہ کے مساوی قابلیت

پیدا کر لی ہے اور مضمون..... میں بھی اس کی

قابلیت ابھی ہے۔

(۲) اس کا چال چلن قابل اطمینان ہے۔

(۳) امیدوار کی تاریخ پیدائش..... روز.....

ماہ..... ۱۳۳۰ء ہے اور یکم شہر پور ۱۳۳۳ء

کو..... ہوگی فقط

دستخط بصراحت عہدہ

امتحان انٹرمیڈیٹ

فارم (الف) برائے طلبہ کلیہ

نام		زبان اُردو	
		زبان انگریزی	
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی درخواست	
نام والد		زبان اُردو زبان انگریزی	
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت امتحان میٹرکچر لیشن یا دیگر مساوی امتحان جن میں کامیابی حاصل کی گئی ہے صراحت درجہ و تاریخ کامیابی		نام امتحان درجہ کامیابی تاریخ کامیابی	
کلیہ یا کلیات جہاں میدوارنے تعلیم پائی ہے اور ہر ایک میں کس قدر مدت تک		نام کلیہ مدت تعلیم	
اعتیاری مضامین بھر صراحت مضمون دینیات			
صراحت سال یا سالہائے ماضی جس میں امیدوار امتحان میں شرکت ہو اور بھر صراحت مضامین		مضامین اعتیاری	
المرقوم دستخط امیدوار			

صد اقت نامہ برائے طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم۔ انکا

جال جلین قابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مندرجہ درخواست میں باضابطہ

تعلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں فقط

المرقوم دستخط

صدر کلیہ

صد اقت نامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنین میں کلیہ ہذا کے

طالب علم تھے اور ۳۰ء کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے

ان کا جال جلین قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں

بمعاذ لیاقت آئندہ امتحان انٹرمیڈیٹ میں جس کے شرکت کے لئے یہ درخواست

کر رہے ہیں ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔ فقط

المرقوم دستخط

صدر کلیہ

(نام (ب) برائے مدرسین دیگر امیدواران خانگی

نام		بزبان اُردو	
		بزبان انگریزی	
تایخ پیدائش		عمر وقت روانگی درخواست	
نام والد		بزبان اُردو	
		بزبان انگریزی	
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت امتحان ٹریکچریشن یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی بصورت درجہ تالیف کامیابی		نام امتحان	درجہ کامیابی
صراحت ملازمت و مدت ملازمت			
اختیاری مضامین امتحان بصورت مضمون دینیات			
صراحت سال یا سالہائے سابق جس میں مدد امتحان میں شرکت ہو اور بصورت مضامین اختیاری		مضامین اختیاری	
مرقوم دستخط امیدوار			

صداقت نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار.....

(۱) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے مصلح..... کے ناظر مدارس ہتھم مدارس ہیں۔
یا

(۲) مدرسہ..... سلسلہ سررشتہ تعلیمات کی جماعت..... کے

پورے وقت کے مدرس ہیں۔

یا

(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار وارانہ تجارتی ہیں۔

یا

(۴) یا کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ ہیں۔

اور تاریخ درخواست ہذا تک انھوں نے..... سال کی مسلسل دستخطات انجام دی ہیں اور یہ کہ میری دانست میں ان کا چال چلن اچھا ہے اور امور مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں اور امتحان انٹرمیڈیٹ میں بہ لحاظ لیاقت اچھی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے حفظ

المقوم.....

دستخط صدر مہتمم تعلیمات

یا صدر کلیہ یا فخر کتب خانہ

نام (ج) برائے شرکت مضمون انگریزی یا مضامین انبیاری

نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تایخ پیدائش		عمر وقت روایتی درخواست	
نام والد		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
قوم		مذہب	
پتر			
کلیہ یا کلیات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے اور ہر ایک میں کس قدر مدت تک		نام کلیہ	مدت تعلیم
صراحت ملازمت و مدت ملازمت			
صراحت مضمون یا مضامین جن میں پہلے کامیابی حاصل کی گئی ہے بصر اور جبر نمبر و سال امتحان			
صراحت مضمون یا مضامین جن میں شرکت کی درخواست کی جا رہی ہے			
صراحت سال یا سالہائے ماضی جن میں امیدوار امتحان میں شرکت کیا ہو بصراحت مضامین			
المرقوم دستخط امیدوار			

صداقت نامہ برائے طلبہ کلیہ و سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکورہ کلید ہائے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابلِ اطمینان ہے۔ انھوں نے کلید ہائے امت سندھ درجہ دہوا میں باغابطہ تعلیم حاصل کی ہے۔ اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ آئندہ امتحان انٹر میڈیٹ کے مضمون میں جبکہ شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔ فقط

المرقوم دستخط
صدر کلیہ

صداقت نامہ برائے طلبہ فاضلہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار کے ناظر مدرس ہیں

(۱) سرشہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع کے ناظر مدرس ہیں

یا

(۲) مدرسہ مسئلہ سرشہ تعلیمات کے جماعت کے پورے وقت کے مدرس ہیں۔

(۳) کلید جامعہ عثمانیہ میں مدوکار و تجارت ہیں۔

(۴) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ اقصیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ ہیں۔

اور تاریخ درخواست ہذا تک انھوں نے سال کی مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں اور یہ کہ میری دانست میں ان کا چال چلن اچھا ہے۔ امور مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں اور امتحان انٹر میڈیٹ میں بہ لحاظ قابلیت ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم دستخط صدر ہتم تعلیمات
یا صدر کلیہ یا سر کتب خانہ

امتحان بی۔ اے
فارم (الف) برائے طلبہ کلیہ

نام		بزربان اردو	
		بزربان انگریزی	
تاریخ پیدائش		عمر وقت روانگی درجہ اسست	
نام والد		بزربان اردو بزربان انگریزی	
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت امتحان انٹر میڈیٹ یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی۔ بھر صراحت درجہ و تاریخ کامیابی		نام امتحان	درجہ کامیابی
کلیہ یا کليات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے اور ہر ایک میں کس قدر مدت تک -		نام کلیہ	مدت تعلیم
صراحت مضامین امتحان			
صراحت سال یا سالہائے ماضیہ میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بھر مضامین امتحان -			
المرقوم دستخط امیدوار			

صداقت نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مندرجہ درخواست میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔

المرقوم دستخط

(صدر کلیہ جہیں امیدوار نے بوقت

رد انگی درخواست ہذا تعلیم پائی ہے)

فارم (ب) برائے طلبہ خانگی

نام		زبان اُردو			
		زبان انگریزی			
تاریخ پیدائش		عمر بقت روزگی		درخواست	
نام والد		زبان اُردو		پیشہ	
		زبان انگریزی			
قوم				مذہب	
پتہ					
صراحت امتحان انٹر میڈیٹ یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی ہو۔ بصراحت درجہ و تاریخ کامیابی		نام امتحان		درجہ کامیابی	
صراحت ملازمت و مدت ملازمت					
صراحت مضامین امتحان					
صراحت سال یا سالہائے مابوق جہیں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین امتحان					
المرقوم دستخط امیدوار					

صداقت نامہ

..... میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار

(۱) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع کے ناظر مدارس
مہتمم تعلیمات میں

یا

(۲) مدرسہ مسلمہ سررشتہ تعلیمات کی
جماعت کے پورے وقت کے مدرس ہیں۔

یا

(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار دارالتجارب ہیں۔

یا

(۴) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت
کے محافظ کتب خانہ ہیں۔

اور تاریخ درخواست ہذا تک انھوں نے سال
ماہ کی مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں اور یہ کہ میری دانست میں
ان کا چال چلن اچھا ہے اور امور مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں اور
امتحان بی۔ اے میں بہ لحاظ لیاقت انھی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔

المرقوم دستخط صدر مہتمم تعلیمات

یا صدر کلیہ افسر کتب خانہ

فارم (ج) برائے شرکت مضمون انگریزی یا مضمون اختیاری

نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی	درخواست
نام والد		زبان اردو	پیشہ
		زبان انگریزی	
قوم		مذہب	
پیشہ			
کلیہ یا کلیات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے		نام کلیہ	مدت تعلیم
اور ہر ایک میں کس قدر مدت تک			
صراحت ملازمت و مدت ملازمت			
صراحت مضامین جس میں پہلے کامیابی حاصل کی ہے بطرح سہ سالہ کامیابی و رول نمبر امتحان			
صراحت مضمون یا مضامین جس شرکت کی درخواست کیا ہے			
صراحت سال یا سالہائے سابق جس میں امیدوار امتحان میں شرکت ہوا ہو بقصر مضامین امتحان			
المرقوم دستخط امیدوار			

صداقت نامہ برائے طلبہ کلیہ و سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ فراغ کے طالب علم ہیں۔ انکا چال چلن قابلِ طینان
 ہے۔ انھوں نے کلیہ ہذا میں مندرجہ درخواست میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے۔ اور درخواست میں جو
 امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ آئندہ امتحان بی۔ اے کے مضمون میں جبکہ
 شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔ فقط
 المرقوم دستخط

صدر کلیہ

صداقت نامہ برائے طلبہ خانگی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار
 (۱) سرشیرتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع کے ناظر مدارس مہتمم تعلیمات ہیں
 یا
 (۲) مدرسہ بمثلہ سرشیرتہ تعلیمات کے جماعت کے پورے وقت کے مدرس ہیں
 یا
 (۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مدوکار دارالتجارب ہیں۔
 یا
 (۴) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ ہیں۔
 اور تاریخ درخواست ہذا تک انھوں نے سال کی مسلسل دستحسن
 خدمات انجام دی ہیں اور یہ کہ میری دانست میں انکا چال چلن اچھا ہے۔ امور
 مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں اور امتحان بی۔ اے میں بلحاظ لیاقت ان کی
 کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔ فقط

دستخط صدر مہتمم تعلیمات

المرقوم

یا صدر کلیہ یا افسر کتب خانہ

امتحان ایم۔ اے

		نام	
		بزربان اُردو	
		بزربان انگریزی	
تاریخ پیدائش		عمر وقت روایت درخواست	
نام والد		بزربان اُردو بزربان انگریزی	
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت امتحان بی۔ اے یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی ہے بھرت تاریخ کامیابی			
صراحت سال یا سالہائے سابق جس میں قبل ان میں امتحان میں شرکت ہوئے ہوں۔			
المرقوم..... دستخط امیدوار			

صداقت نامہ برائے طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انہوں نے کلیہ ہذا میں مضمون میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تسلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں فقط
المرقوم دستخط

صدر کلیہ

نوٹ۔ درخواست ہذا کے ساتھ صداقت نامہ حاضری بھی (مقررہ مطبوعہ فارم پر) روانہ کیا جانا چاہئے۔ فقط

صداقت نامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنیں میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے اور سرفہ کے امتحان ایم۔ اے میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ بہ لحاظ لیاقت آئندہ امتحان ایم۔ اے میں جس میں شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔ فقط۔

المرقوم دستخط

صدر کلیہ

امتحان ایل ایل بی (ابتدائی)			
فارم (الف) برائے طلبہ کلبہ			
نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی	درخواست
نام والد		زبان اردو	پیشہ
		زبان انگریزی	
قوم		مذہب	
پتر			
صراحت امتحان بی۔ اے یا دیگر مساوی امتحان جہیں کامیابی حاصل کی گئی ہے		نام امتحان	درجہ کامیابی
درجہ و تاریخ کامیابی			
صراحت سال یا سالہائے ماضی جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوئے ہوں			
المرقوم دستخط امیدوار			

صداقت نامہ برائے طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ فقط
المرقوم دستخط

صدر کلیہ

نوٹ۔ درخواست ہذا کے ساتھ صداقت نامہ حاضری بھی (مقررہ مطبوعہ نام پر) روانہ کیا جانا چاہئے فقط

صداقت نامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور نین میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے۔ اور ۳^۱ ف کے امتحان ایل۔ ایل بی (ابتدائی) میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ بلحاظ لیاقت اُمید امتحان ایل ایل بی (ابتدائی) میں جس میں شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں ان کی کامیابی کی اُمید ہو سکتی ہے۔ فقط

المرقوم دستخط

صدر کلیہ

امتحان ایل ایل بی (آخری)

نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تایخ پیدائش		عمر بوقت دواگی درخواست	
نام والد		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت تایخ دورہ کامیابی امتحان ایل۔ ایل۔ بی۔ (ابتدائی)			
صراحت سال یا سالہائے ماضی جس میں قبل ازین امتحان میں شریک ہوئے ہوں			
المرقوم دستخط امیدوار			

صدراقت نامہ برائے طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ فقط
المرقوم دستخط

صدر کلیہ

نوٹ۔ درخواست ہذا کے ساتھ صدراقتنامہ حاضری بھی (مقررہ مطبوعہ فارم پر) روانہ کیا جانا چاہئے۔ فقط

صدراقتنامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور نمبر میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے اور ۱۳۸۵ء کے امتحان ایل۔ ایل۔ بی (آخری) میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ بلحاظ لیاقت آئندہ امتحان ایل۔ ایل۔ بی۔ (آخری) میں جس میں شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں انکی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔ فقط

المرقوم دستخط

صدر کلیہ

(۲) صداقت نامہ حاضری

امتحان انٹرمیڈیٹ
صداقت نامہ حاضری برکلیہ جامعہ عثمانیہ بابت ۳۳ الف و ۳۳ الف

مضامین	تعداد درس (یکپرس) اور کلیہ میں سے انداد درس (یکپرس) جنہیں طالب علم مذکور شریک تھے۔
انگریزی	
مضامین اختیاری	
(الف)	
(ب)	
(ج)	
دینیات	

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی نے مندرجہ ذیل مضامین کی علمی تعلیم میں شریک رہا ہے اور اطمینان بخش طریقہ پر اس کی تکمیل کر لی ہے۔

(الف) طبیعیات

المرقوم دستخط

دستخط پروفیسر

(ب) کیمیا

المرقوم

دستخط پروفیسر

میں تصدیق کرتا ہوں کہ کا چال چلن و ترقی تعلیم اطمینان بخش رہی ہے اور یہ کہ انھوں نے امتحان انٹرمیڈیٹ کی تعلیم مقررہ پوری کر لی ہے فقط

المرقوم

دستخط صدر کلیہ

نوٹ: اگر امیدوار نے طبیعیات و کیمیا بطور اختیاری مضامین کے لئے ہوں تو یہ جزو قفلزد کر دیا جائے فقط

امتحان بی۔ اے

صدائقنامہ حاضری یہ کلیہ جامعہ عثمانیہ بابہ ۳۱۳ فی ۳۳۳

مضامین	تعداد دس (دس) لکچرس اور جو کلیہ میں دعے ہوئے	تعداد دس (دس) لکچرس جن میں طالب علم مذکورہ شریک تھے
انگریزی		
مضمون اختیاری		
دینیات		

* میں تصدیق کرتا ہوں کہ سہمی نے مضمون کی عملی تعلیم میں شریک
رہا ہے اور اطمینان بخش طریقہ پر اس کی تکمیل کر لی ہے -
المترجم

دستخط پروفیسر

میں تصدیق کرتا ہوں کہ کا چال چلن درستی تعلیم اطمینان بخش رہی ہے
اور یہ کہ انھوں نے امتحان بی۔ اے کی تعلیم مقررہ پوری کر لی ہے۔ فقط
المترجم

صدر کلیہ

نوٹ: اگر امیدوار نے طبیعیات، کیمیا یا حکمت طبعی میں سے کوئی مضمون جیسے کہ
بروز قواعد عملی تعلیم کی ضرورت ہے نہ لئے ہوں تو یہ جزو قلمزد کر دیا جائے۔ فقط

امتحان ایم۔ اے

میں تصدیق کرتا ہوں کہ..... نے.....

امتحان..... کی کامیابی کے بعد کلید جامعہ عثمانیہ

میں..... سال تعلیمی تک امن پورے..... ۳۱ ف

نفاذیتہ..... ۳۱ ف باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور وہ سالہائے

تذکرہ میں مضمون..... منجملہ..... دروسوں کے..... دروسوں

میں شریک تھے۔ فقط

..... المرقوم

دستخط صدر کلیہ

امتحان ایل-ایل-بی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ نے
 امتحان کی کامیابی کے بعد کلیہ جامعہ عثمانیہ
 میں سال تعلیمی تک (من ابتدائے س ۱۳
 لغایت س ۱۳) باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور وہ سالہاگ
 مذکورہ میں مختلف مضامین میں منجملہ دروس کے دروس
 میں شریک تھے۔ فقط

المترقوم

دستخط صدر کلیہ

(۳) درخواست برائے اندراج نام چٹیر ٹیلیسٹائن

		پورا نام (جس طرح سے کہ دیوایں درج ہوا ہے)
		نام والد
صراحت سال یا سالہائے جلد عطائی اسناد تبیین گری یا ڈگریاں (اسناد) حال کی گئیں	ڈگری یا ڈگریاں (اسناد) جو حاصل کی گئیں	
		موجودہ پیشہ
		مستقل پتہ
		تصریح اس امر کی کہ آیا درجہ گزار فیس مقررہ سالانہ دینا چاہتے ہیں یا یکمشت
المرقوم دستخط		

تہ

- (e) All the world's a stage,
And all the men and women merely
players.

24

B

(a) How much better if Montagues and Capulets had lived in peace and mutual respect like decent human beings instead of quarrelling and fighting like wild beasts !

(b) The others are called 'number seven', 'number six,' and so on, but the first man is called 'bow', because he is in the bow of the boat.

(c) Birnam wood is coming to Dunsinane !

(d) 'Tis a fault I will not change for your best virtue. I am weary of you.

(e) God has put down great men from their places, and raised up the humble and the lowly.

V. What is a proverb? Selecting any *four* of the following proverbs, say on what occasions you would use them :—

(a) A stitch in time saves nine.

(b) All is not gold that glitters.

(c) Half a loaf is better than no bread.

(d) Time and tide wait for no man.

(e) The proof of the pudding is in the eating.

(f) Let sleeping dogs lie.

14

VI. Correct the following sentences : give reasons for your corrections :—

(a) I am one of those who cannot describe what I cannot see.

(b) I think you require protection, not me.

(c) His actions are like those great rivers, whose course every one beholds, but their springs have been seen by few.

FACULTIES OF ARTS AND THEOLOGY

MATRICULATION EXAMINATION

1334 F.—1925 A.D.

ENGLISH : TEXTS

SATURDAY, 4TH TIR, 7.30 TO 10.30

Marks 100

MARKS

I. In simple prose describe *either* the trial of Antonio *or* the combat between Sohrab and Rustum. 15

II. What is your estimate of the character of any *one* of the following :—

Shylock ; Macbeth ; Cordelia. 15

III. In a paragraph of about 15 lines summarize the leading ideas contained in

either

‘ My mind to me a kingdom is,’

or

‘ The Scholar.’ 12

IV. Explain with reference to the context any *three* out of *each* of the following two groups A and B:—

A

(a) This *is* Daniel !—a second Daniel.

(b) Farewell : my blessing season this in thee !

(c) Death, thou shalt die.

(d) Cato knows neither of 'em,

Indifferent in his choice to sleep or die.

Osmania University

CALENDAR

1334 FASLI.

(1925.)

Volume II.

(*Question Papers*)

HYDERABAD DECCAN,
OSMANIA UNIVERSITY PRESS.

